

V5199

بقیہ غلطی نامہ قواعد الصبیان

صفحہ	سطور	غلط	صحیح	صفحہ	سطور	غلط	صحیح
۷۷	۹	درس	درس	۱۲۲	۶	خزرتک	خیزرتک
۷۸	۲	مدبر	مدیر	۱۲۵	۷	دواجام	دواجام
۸۱	در شکل	کسوف الشمس	قمر باید نوشت	۱۲۸	۱۲	دو گویاں	دو گویاں
۸۲	۵	خسوف	جسوت	۱۲۹	۲	جگہ نہ	جگہ نہ
۸۸	۱۰	ہیں	ہیں	۱۲۹	۳	بند اس	جو اس
۸۹	۱	مناہی	مناہی	۱۳۰	۱	نیلیہ	نیلیہ
۹۰	۶	دینا ہی	دینا ہی	۱۳۱	۱	بقسطین	نقطتین
۱۰۳	-	ریاز	زبانہ	۱۳۲	۸	مفسر	مفسر
۱۰۵	۱۲	پھکنے	پھیلنے	۱۳۲	۱۱	اوڑتی رہے	اوڑتی رہے
۱۰۹	۲	البتہ	آئندہ				
۱۰۹	۶	آئی ہی	آہی ہی				
۱۱۰	۳	جمع تب	جمع ہوتی ہیں	ایضاً	ترب	قرع امینوف	الکالیوں
۱۱۰	۳	اس	راس	۱۳۳	۱۳	آہنی	اہنی
۱۱۱	۱۳	اور پلٹے آیت	اور پلٹے وقت	۱۳۳	۱۳	اسطرن	اسطل
۱۱۶	۶	اس شے کو	اس سے کو	۱۳۵	۶	کم حور	کم چور
۱۲۰	۷	تنفس	منقش	۱۳۷	۹	نتر لند	نتر زند
۱۲۰	۹	ن کی مانند	دف کی مانند	۱۴۰	۷	آروپی	امروپی
۱۲۳	۱	قرب یا بندیر	قرب یا بندیر	×	×	×	×

غلطی نامہ فوائد الصبیان

صفحہ	سطور	غلط	صحیح	صفحہ	سطور	غلط	صحیح
۱۱	۱۰	محفظ	بمحفظ	۳۰	۵	وہ خط	دو خط
۱۱	۱۱	بجنس	پچیس	۳۰	۶	کج	کج
۱۲	۲	اہل ہند رکھیں	میں ہوا رکھا	۳۱	۱۰	وہی	وہی
۱۳	۴۳	جانتے سے	جانب چپے	۳۲	۱	دو اربعہ ضلوع	دو اربعہ الاضلاع
۱۳	۷	جامساحت	جانب چپ	۳۲	۲	متفرقہ	منفرجہ
۱۵	۲	منقوص بہ	منقوص منہ	۳۱	۶	مشت مائتہ الزاویہ	مشت قیامۃ الزاویہ
۱۵	۳	منقوص بہ	منقوص منہ	۳۱	۶	ضلعین مائلیہ کے	ضلعین قائمہ کے
۱۵	۵	منقوص بہ	منقوص منہ	۳۲	۶	بدل	مثل
۱۵	۱۱	منقو منہ	منقوص منہ	۳۳	۱	بہر کہتے ہیں	بہر کہتے ہیں
۱۶	۱	جمع کرنا ایک	جمع کرنا ایک			تساویس خود کو	تساویس خود کو
۱۶	۴	ہونا ہی	ہوتا ہی	۳۵	۱۳	محیط میں آئے	محیط میں نسبت آئے
۱۶	۱۰	ق کے	ق کے بعد ہی	۵۰	۱	جس سے	جس سے
۱۶	۱۳	سطر سالم غلط	x	۵۳	۵۳	شکل اول	شکل اول
۱۷	۱	سطر سالم غلط	x	۵۶	۲	چرائی ہوئی	چترائی ہوئی
۱۹	۵	احاد اعداد	اعداد احاد	۵۷	۱۰	اب س د ا	ارس د ا
۲۱	۱۲	اقل	اقل	۷۹	۱	کرہ	کرہ
۲۲	۱	اول	اقل	۷۳	۷۳	قطب شمالی	قطب شمالی
۲۲	۳	تباہ اول	تباہ	۶۱	۹	غور	نور
۲۶	۲	مخرج مشترک	مخرج مشترک کو	۷۲	۷	۱۲	۱۲
۲۸	۱	ہو و	ہو و	۷۳	۷۳	شکل اول	شکل اول
۲۹	۳	علم حساب	علم حساب کے	۷۳	۱۳	ق ع	ف ع
۲۹	۱۱	اور ہی و نقطہ	اور ہی و نقطہ	۷۳	۷۳	حوت میزان	عقرب میزان

جدول کیفیت عمر و اولاد و غیره حیوانات چارپایه

عدد	نام عربی فارسی انگلیزی	در کدام عمر بالغ می شود و بچه میدهد سال ماده	تعداد ایام بچه در شکم سال و ماه	چند بچه میدهد	در کدام عرصه حقیقی متولد میگردد و بچه میدهد سال ماده
۳۸	ابرین قائم	سال	سال	+	۳ یا ۴ یا ۶ تمام عمر میدهد
۳۹	موش بران بچه کلهری	سال	سال	در ماه مارج حاطر شود	در ماه می بچه میدهد نام عمر میدهد تمام ایضا
۴۰	کلهری پرواز کننده	+	+	+	۳ یا ۴
۴۱	سند کمال شنه حارثیب	سال	سال	۴۰ روز	۳ یا ۴ یا ۵
۴۲	دومادر کبولا باجر	سال	سال	+	۳ یا ۴ یا ۵ سال زندگی ایضا
۴۳	موش کور بچه چوچندر	+	+	+	۴ یا ۵ یا ۶
۴۴	موش	+	+	+	۴ یا ۵ یا ۶ یا ۷
۴۵	خنزیر بچه سوز	سال مانوا	ایضا	۴ ماه	۱۲ یا ۱۵ یا ۲۰ سال شود ایضا
۴۶	اربادیس	+	+	+	در تمام سال بچه میدهد
۴۷	خوکش صحرایی	در سال اول	ایضا	۳ یا ۴ روز	۲ یا ۳ یا ۴ در تمام سال چند دفعه بچه میدهد
۴۸	خوکش رایش	۵ یا ۶ ماه	ایضا	۳ یا ۴ روز	۴ یا ۵ یا ۶ در تمام سال چند دفعه بچه میدهد
۴۹	فیرث	در سال اول	ایضا	۴۰ روز	۵ یا ۶ یا ۹ در سال تمام عمر میدهد ایضا
۵۰	موش	در سال اول	ایضا	۵ یا ۶ هفته	۵ یا ۶ در تمام سال تمام عمر میدهد ایضا
۵۱	موش صحرایی	در سال اول	ایضا	۱۶ یا ۱۷ هفته	۹ یا ۱۰ چند بار در سال بچه میدهد
۵۲	موش بشار خرد	در سال اول	ایضا	۱۶ یا ۱۷ هفته	۵ یا ۶ تمام عمر بچه میدهد
۵۳	اکرموش	در سال اول	ایضا	+	۱۳ یا ۱۹ در تمام سال بچه میدهد
۵۴	گفتی بک	۵ یا ۶ هفته	ایضا	۳ هفته حاط	اول از تمام ماه بچه میدهد دوم دفعه ۵ یا ۶ سینوم و ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ در تمام عمر بچه میدهد
۵۵					
۵۶					

جدول کیفیت عمر و اولاد و غیره حیوانات چارپایه

عدد	نام عربی فارسی هندی و غیره انگلیزی	در کدام عمر بالغ میشود و بچه میدهد	تعداد ايام بچه در شکم	چند بچه میدهد	در کدام عمر حقیق متولد میکند و بچه میدهد	ماده	
۱۹	شکرکوت بزرگوتی	۱ سال	۱ سال	۵ یا ۶ کیاب	۲ سال زندگی	ایضا	
۲۰	رومی بک	۱ سال	۲ سال	۵ یا ۶ بعضی وقت	۱۲ یا ۱۵ سال زندگی	ایضا	
۲۱	بزرگ	۱ سال	۷ ماه	۵ یا ۶ کیاب کمی از این زیاد	۳ سال متولد	ایضا	
۲۲	دونه	۱ سال	۱ سال	۵ یا ۶ در یک گرم در سال ۵ یا ۶	۱۰ یا ۱۲ سال متولد	ایضا	
۲۳	سیل	+	+	۲ یا ۳	+	+	
۲۴	خرس	۲ سال	۲ سال	چند ماه	۲ یا ۳ یا ۴ از پنج زیاد	۲۰ یا ۲۵ سال متولد	ایضا
۲۵	بدج	+	+	+	۳ یا ۴	+	+
۲۶	بهر	۲ سال	۲ سال	+	۳ یا ۴ یک هفته در تمام سال	۲۰ یا ۲۵ سال متولد	ایضا
۲۷	شیر و بچه	۲ سال	۲ سال	+	۴ یا ۵ در یک سال	+	+
۲۸	گرگ ماده	۲ سال	۲ سال	۳۷ روز قدری زیاد	۵ یا ۶ هفت و یک هفته در تمام سال	۱۵ یا ۲۰ سال متولد	ایضا
۲۹	قدری حالت	۹ یا ۱۰ ماه	۹ یا ۱۰ ماه	۳۷ روز	۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶	۵ سال متولد	ایضا
۳۰	از شیس	+	+	۳۷ روز	۶ یا ۷	۵ سال متولد	ایضا
۳۱	شغال و کولا	۱ سال	۱ سال	در هر یک ماه کامل میدهد	۳ یا ۴ یا ۵ در ماه اگر بچه میدهد	۱۰ یا ۱۵ سال متولد	ایضا
۳۲	روبا	+	+	+	۲ یا ۳	+	+
۳۳	گره دهانت قدری	بیش از یک سال	ایضا	۵۶ روز	۴ یا ۵ یا ۶	۵ سال متولد	ایضا
۳۴	بیل شایر	۱ سال	۱ سال	۵۶ روز	۳ یا ۴ یا ۵	۱۰ یا ۱۵ سال متولد	ایضا
۳۵	پنج لی	۱ سال	۱ سال	۵۶ روز	۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶	۱۰ یا ۱۵ سال متولد	ایضا
۳۶	پول گیت	۱ سال	۱ سال	۵۶ روز	۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶	تمام عمر میدهد	ایضا
۳۷	ویزل	۱ سال	۱ سال	+	۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶	تمام عمر میدهد	ایضا

جدول کیفیت عمر و اولاد و غیره حیوانات چارپایه

عدد	نام		در کدام عمر بالغ می شود		تعداد اولاد یکبار در شکم	چند بچه میدهد	در کدام عمر خفتی متوقف میگردد و بچه نمیدهد	
	عربی فارسی هندی و غیره	انگیزی	نر	ماده			نر	ماده
۱	فیل		۳۰ سال	۳۰ سال	۲ سال	۱ در ۲ چار سال	۳۰ سال	۳۰ سال
۲	گرگدن		۵ تا ۲۰ سال	۵ تا ۲۰ سال	+	۱	۴۰ تا ۸۰ سال	۴۰ تا ۸۰ سال
۳	بیشیس		+	+	+	۱	+	+
۴	دال رُس		+	+	۵۶۹	۱	+	+
۵	شتر		۴ سال	۴ سال	۱ سال قریب	۱	۴۰ تا ۵۰ سال	۴۰ تا ۵۰ سال
۶	شتر بنده		۴ سال	۴ سال	۱ سال قریب	۱	۴۰ تا ۵۰ سال	۴۰ تا ۵۰ سال
۷	اسب		۲ سال و ۳ ماه	۲ سال	۱۱ ماه	۲ بعضی اوقات	۲۵ تا ۳۵ سال	۲۵ تا ۳۵ سال
۸	زبره بنه گورخر		۲ سال ۲ ماه	بیشیس	۱۱ ماه	انبات کیاب	۲۰ تا ۳۰ سال	۲۰ تا ۳۰ سال
۹	خر		۲ سال	۲ سال	۱۱ ماه بعضی وقت زیاد	۲ کیاب	۲۵ تا ۳۰ سال	۲۵ تا ۳۰ سال
۱۰	گاو شیش		۴ سال	۴ سال	۵۶۹	۱	۱۸ تا ۲۵ سال	۱۸ تا ۲۵ سال
۱۱	گاو		۲ سال	یک و نیم سال	۵۶۹	۲ کیاب	۲۵ سال و توقف	۲۵ سال و توقف
۱۲	باز اسنگه موزن		۱ سال	۱ سال	۸ ماه کمتر	۲ کیاب	۳۰ تا ۳۵ سال	۳۰ تا ۳۵ سال
۱۳	باز آهون باز چرن	رین دیتر	۲ سال	۲ سال	۵۶۸	۱	۱۶ سال	۱۶ سال
۱۴	لا		۴ سال	۴ سال	+	۲ کیاب	۲۵ سال	۲۵ سال
۱۵	آدم		۴ سال	۴ سال	۵۶۹	۲ بعضی وقت	+	+
۱۶	لاریج پس		۳ سال	۳ سال	+	۲ بعضی وقت	+	+
۱۷	مغولون		۱ سال	۱ سال	۵۶۵	۲ بعضی وقت	۱۰ تا ۱۲ سال	۱۰ تا ۱۲ سال
۱۸	سیکا		۱ سال	۱ سال	۵۶۵	۲ بعضی وقت	۱۵ تا ۲۰ سال	۱۵ تا ۲۰ سال

اکثر نام ہا سے جانوران پرند ملک ہندو دکن

سپارن	سبزک	سیتی	سفید کلکلا	سنگ کیرا	سبزہ دار	ریشمین
شکر خورہ	شاما	شہر طوطا	شکرا چنچا	شاہ بلبل	شاہ باز	شاہین کویلا
شتر مرغ	شکری لٹورا	ریشم طا	طوطی	طوطا لٹورا	سبز رنگ براب	زرد ریشمین
غوغائی	ریشم فا	فاختہ	فریدی طوطا	فیل مرغ	فیروزا	
ریشم قاف	قرقرہ	قری	قاز	ریشم کاف	کلنگ	کالی
کبود	کلی بکلا	کنکوا	کالی گلی	کاغذی	کلکلا	کاسر
کچھری	کا کا کوا	کت خورہ	کویل	کوا	کالا نیر	کل شیر
کرگس	کوازی	کھنڈیچہ	کریا	کستوری	کبوتر خورہ	کبک
کالا بکلا	کت جورا	کالا لیسٹا	کریالی پٹے	کاغذی ہری	ریشم کاف	گر بانوں
گوئنگ	گوئنگلا	گھوٹا	گھنوا	گوئنا	گندم	گرم بی
گد	گلل جیشم	گھوٹا بھیرا	گھوٹر	گردن سچا	گرہ باز کبوتر	ریشم لام
لمبنی	لعل	لٹورہ	لوا	لکڑ جگڑ	لک لک	لیسٹا
لوٹن کبوتر	لات	ریشم ہم	ملنگ بکلا	مرغابی	موندو	مسی
مینا	مہو کا	مچھارن	مہدیا	مور	ملاکیر	مرغ جینی
مرغ جگلی	مرغ میل	بارک رو	مرغ منور		ریشم خون	نازی
نقوہ نول	نکت		ریشم داو	واق		ریشم ہا
ہوا سیل	ہنس	ہمنتی	ہریل	ہریوا	ہدیہ	ہو چو پتی

جدول کیفیت اقسام و اوقات و سرٹاے راگ و راگنی

[illegible]

جدول کیفیت مقام و اوقات و سرٹائے راگ و راگینی

نام		وقت		نام هفت سر							شعب	
راگ راگنی		مدم	موسم	سرچ	کرهیب	کندهار	مدم	پنجم	دویم	کندهار	سرچ	شعب
راگ راگنی		مدم	موسم	سرچ	کرهیب	کندهار	مدم	پنجم	دویم	کندهار	سرچ	شعب
یمیر	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
پهوبالی	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
جهایا	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
کامود	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
کیده را	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
جیت	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
طاهر واران و ناکه ششانا و ناکه ششانا	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
سماج	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
ساک و شکر ابن	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
پاکرا	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
سیرت	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
دیس	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
جیجیوتی	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س
برج	س	ر	م	پ	د	ن	س	س	س	س	س	س

جدول کیفیت اقسام و اوقات و سرماے راگ و رائینی

نام		وقت		نام هفت							تقدیر	
رپ	رائینی	مدام	ایسوس	سرچ	رکبید	کنندار	مدیم	پنجم	دہوت	نکباد	سرچ	تقدیر
روز	شب	روز	شب	روز	شب	روز	شب	روز	شب	روز	شب	تقدیر
کوکب	دویم	س	ر	ک	م	پ	د	ن	س	ه	س	س
سارنگ	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
مداموت	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
سارنگ	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
گورسار	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
نت	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
دنیاسری	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
بویا	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
پوربی	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
ماروا	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
مالسری	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
گوری	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
سی	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س
شام کلین	دویم	س	ر	م	پ	د	ن	س	ه	س	س	س

اور ہر ہر سبک کے نقاط علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں کوئی شخص کسو
 طرح کا بھی راگ و ن لوگوں کے حضور گائے وہ لوگ اس
 راگ کے سُروں کے موافق نقاط ششہ دار وغیرہ دے لیتے
 ہیں تب وہ راگ ایسا قید تحریر ہو جاتا ہے کہ اگر وہ کاغذ کسو
 ویسے ہی عالم کے حضور گائے تو وہ شخص و ن نقاط کے انداز سے
 اس راگ کے سُروں کی پستی بلندی کے موافق گا لیکا
 یا بجالیگا یہ قاعدہ و ن کے نزدیک مروج ہے اور
 معلوم ہو کہ ہر راگ کے اور راگنیوں کے سُروں کا
 اور اوقات کا بیان کرنا بہت طول کلامی ہوتی ہے
 اس واسطے ہم نے ایک جدول مشہور راگ اور راگنیوں کی
 کہ جو بالفعل گانے میں مروج ہے یہاں ایسی ترتیب
 دی ہے کہ اس جدول سے ہر راگ کے سر اور اوقات
 اور مقام اور موسم وغیرہ معلوم ہو جاتے ہیں اس صورت سے

اول بہروں راگ	دویم مالکوس راگ	سیوم ہندول راگ
حمد راگنی	حمد راگنی	حمد راگنی
بروی براری مدہ مادہ	ٹوری گوری گن کلی	رام کلی دیوساگہ لنت
سنہوی بنگال	کھادونی کب	براور پت بنوی
چہارم دیک راگ	پنجم سری راگ	ششم میگہ راگ
حمد راگنی	حمد راگنی	حمد راگنی
دبسی کامود نت	میری ماروا دہاسری	ٹنگ ملار کوجی
کدارا کاہڑا	بنت اسوری	بھوپالی دیکار

اور مخفی نہ رہے کہ ہند میں یہ علم سروں کا
سینہ بسینہ چلا آتا ہے قیدِ تحریر نہیں ہو اگر اہل فرنگ
کے نزدیک ہر راگ کے سروں کو قیدِ تحریر کئے ہیں
اسکا مختصر بیان یہ ہے کہ کاغذ پر پانچ خط متوازی
بفاصلہ قریب کھینچ کر ہر راگ کے سروں کی پستی
اور بلندی اور ذرازی اور کوتاہی کے انداز کے موافق
خطِ شعشہ دار اور غیر شعشہ دار وغیرہ ون خطوط پر دیتے ہیں

طول ہی مگر بالفعل گانے والوں کے نزدیک ان
 ساتوں سُروں میں دو قایم ہیں اسی واسطے انکو
 گرام کہتے ہیں ایک سرج اور دوسری پنجیم اور باقی پانچ جو
 ہیں بذاتہ تھیور ہیں اور جب انکو اُتارتے ہیں وِنگو کو نخل کہتے
 ہیں چنانچہ سرج اور رکب کے بیچ میں رکب کو جب لاتے ہیں
 تو اُسکو کو نخل رکب کہتے ہیں اور بہ نسبت اُسکے کو نخل
 ہونے کے دو اصلی رکب کو تھیور کہتے ہیں تمام سر کو نخل
 ہو سکتے ہیں الا مدہم در اصل دو کو نخل ہی اُسے
 چترنا کر تھیور کہتے ہیں اور بالفعل یہ ہی قاعدہ مروج ہے
 اور یہ چھے راگ جو ہیں وہ متعلق پانچ پانچ راگنیوں سے
 ہیں چنانچہ نام ہر ہر کے کتاب میں سے نکال کر لکھنے میں آئے
 ہیں مگر اسیں سے بہت سی راگنیاں ہیں کہ مشہور نہیں ہیں
 اور سوائے اسکے بہت سے مشہور ہیں اور اُسکی تفصیل یہ ہے

پرکھارت	کرکھم رت	بخت رت
ساون بھادوں میگھ راگ مہ راگنی؛	جیٹھ سار دیک راگ مہ راگنی؛	جیٹھ ساکھ ہندول مہ راگنی؛
دست رت	دھیم رت	سرد رت

کنوار کاتک اکھن یوس ماہ بھاگن
سری راگ مہ راگنی؛ مالکوس راگ مہ راگنی؛ بہرون راگ مہ راگنی؛

مگر حال میں یہ سب موسم موقوف ہو کر دو موسم کے راگ گاتے ہیں ایک پرکھارت یعنی
برسات میگھ وغیرہ اور دوسرا موسم بخت رت کا اسپن ہندول اور بخت وغیرہ گاتے

ہیں اور باقی چار موسم بالفعل دایمی ہو گئی ہیں اور یہ تمام راگ متعلق بہ اوقات

روز و شب ہیں اور چند ایسے ہیں کہ انکو نہ موسم ہی نہ وقت ہی چنانچہ چھوٹی وغیرہ

ان موسموں اور اوقات کا تقرر کرنا حقیقت نہیں رکھتا ہی فرضی مقدمہ ہی یہ عادت

ہو گئی ہے کہ بے وقت بے موسم گانے سے طبیعت کو ناگوار معلوم ہوتا ہی منہ جو پنا

ہو چمن اور سرت وغیرہ کا کیا یہ دقیقہ بہت باریک ہے ہر کسو کو اپنی شنائی

نہیں جو بڑے بڑے استاد ہیں انکی معلومات رکھتے ہیں اور ہر راگ

میں ان مقامات کو مقرر کیے ہیں اور انکی تفصیل بیان کرنا بہت

ان کے بنوائے ہر سر سر کے تین تین حصے کر کے دو کا نام مورچہ چمن رکھے ہیں کہ جملہ
 یہ ایکس مورچہ چمن ہیں دو چیزیں کہ ایک سر دوسرے سر تک دو تہی بند ہوتا جا
 یعنی ہر سر کو دوسرے سر تک درجہ بدرجہ کھینچا ہی یا اتارنا ہی چنانچہ سرچ کو
 اگر رکھتے آول درجہ یا دوم درجہ یا سیوم درجے تک کھینچیں یہ مورچہ چمن
 ہی آول درجہ اصلی سر ہی دوم درجہ اس سے زیادہ اور سیوم درجہ دوم سے
 زیادہ ہو کر آخر کو اصلی رکھتے کا سر آجاتا ہی علیٰ ہذا القیاس ہر سر کو تین تین
 مورچہ چمن ہیں ان ساتوں سر اور ایکس مورچہ چمن اور بامیس سر کے اختلاف
 وقوع سے راگ اور راگنی کی قسمیں نکالے ہیں کہ وں میں بڑے راگ چھ ہیں اور
 باقی تین راگنی ہیں اور ان چھ تیس کے اختلافات سے اور بھی راگوں کی ترکیب
 دیئے ہیں اور یہ تمام راگ تین قسم پر ہیں اور پ اور ایک کھارپ تیسرا
 سپورن اور پ پانچ سر و نکار راگ ہی اور کھارپ چھ سر و نکار راگ
 ہی اور سپورن سات سر و نکار راگ ہی اور اہل ہند نے ان چھوں
 راگ کو چھ موسم سے متعلق کیئے ہیں اس تفصیل سے

اور یہ بھی معلوم رہے کہ ہر راگ کی سرگم علیحدہ ہی کسوکا شروع سرج سے
 اور کسوکا شروع رکھب سے اور کسوکا شروع گندمار وغیرہ سے علیٰ القیاس
 ہوتا ہے اور انکے سوا بعض بعض راگ کے تھات ہیں سرگم کے کھینچنے وقت
 چند سر چھوڑتا اور آتے وقت ون سروں کو لینا پڑتا ہے یہ مقدمات
 سوا گانے کے یا قانون وغیرہ بجانے کے نہیں معلوم ہوتے اور جس وقت کہ
 سرگم کے سرب زریب پائین سے بلندی کی طرف یعنی سرج سے نکھاد کی طرف
 کھینچتے ہیں اسکو آروہی کہتے ہیں اور بلندی سے پائین کی طرف جاویں اسکو
 آروہی کہتے ہیں اور استادوں کے نزدیک یہ تین گرام ہیں اول سرج
 دوم پنجم سیوم سرج دوسری سپٹک کی اسکو ٹپ بھی کہتے ہیں
 سوا ان تین گرام کے باقی سروں کو ایک حالت نعرشی ہی کہ اسکو
 اہل ہند سرت کہتے ہیں اسکا بیان کتابوں میں بہت طول لکھا ہوا ہے

یہ سب اختصار کے لئے لکھنے میں آیا یہ جملہ بائیس^{۲۲} میں یہ تفصیل ذیل

سرج	رکھب	گندمار	مہم	پنجم	دھیوت	نکھاد
۴	۳	۲	۴	۳	۳	۲

ان سروں کے نام علیحدہ علیحدہ ہیں یہ اول سٹنگ ہے بعد اسکے دوسری

سٹنگ ہے کہ پہلی سٹنگ سے چڑھی ہوئی رہتی ہے اور اس سے زیادہ چڑھی ہوئی تیسری سٹنگ ہے انتہا آواز کی بندی کی اس سے زیادہ نہیں ہو سکتی اکثر دو سٹنگ تک آواز پہنچاتے ہیں اور بعض بعض تیسری

سٹنگ تک اور یہہ سرگم دو قسم پر ہے ایک وہی کہ ہر سر کو جدا جدا اولڈ

ساتھ کھینچا ان حروف سے سارا کا م پ ا د ت ٹی اور یہہ حروف

س ح ر ف و ن ساتوں سروں کے ہیں چنانچہ س سرج کا اور ر رکھ

اور گ گندار کا اور م مدہم کا اور پ پنچم کا اور د دہموت کا اور ن نکھار

کا ہے اور دوسری قسم یہ ہے کہ انہیں حروف سے سرگم تازہ بنا سکتے ہیں یعنی

جس سر سے شروع کریں پھر اسی سر پر لاویں مثلاً گندار سے شروع

کئے یعنی گندار کو سرج مقرر کئے تو اس سرگم میں دوسری سٹنگ کی

سرج دہموت اور رکھ نکھار ہو جائیگی اس صورت سے

س ر گ م پ د ن

گندار مدہم پنچم دہموت نکھار سرج دوسری سٹنگ رکھ دوسری سٹنگ

اب ہم تھوڑا سا بیان علم موسیقی کا کرتے ہیں
کہ تا طبیعت مبتدیوں کی اس سے بھی شناس ہے

علم موسیقی ریاضی علوم میں سے ہے اور یہ علم قدرتی جمیع انسان کو مرغوب ہی خواہ
عالم ہو یا جاہل ہو بلکہ حیوانات بھی اسکے مایل ہیں ہر ولایت کے باشندے اس کی اصول کی
ترکیب اپنی رغبت کے موافق دے کر اس کے فروغ مقرر کر لیتے ہیں اور اس کا علاقہ
آواز کی پستی اور بلندی اور درازی اور کوتاہی کے ساتھ ہی چنانچہ آواز کی
پستی بلندی کا نام ہندی میں سہری اور دسات قسم پر ہے
اول سرج کہ جس کو کھرج کہتے ہیں دوم رکھب سیوم گندمار چہارم
مڈھم پنجم پنجم ششم دھیوت ہفتم نکھاد کہ ان میں سے
ہر ایک سر آواز میں بہ نسبت اپنے ماقبل کے بلندی رکھتا ہے اور اس کا
تمیز کرنا فقط سماعت سے تعلق ہی زبان سے بیان نہیں ہوتا اور ان
ساتوں سروں کو سٹیک کہتے ہیں اور سرگم بھی کہتے ہیں اور جمیع ولایات
میں یہی ساتوں سر قدرتی ہیں ان کے سوائے اور نہیں نکل سکتے مگر ہر زبان میں

سرکار جکد	سرکار آراگم	سرکار صد سواد لاکه	سرکار کز تبا لاکه
میل لک	میل لک	میل لک	میل لک
لک لک	لک لک	لک لک	لک لک
۱۲	۱۰	۹	۸
سرکار کز تبا لاکه	سرکار گورم کند	سرکار کرم بالا لاکه	سرکار او دگر
میل لک	لک لک	لک لک	لک لک
لک لک	لک لک	لک لک	لک لک
۱۱	۱۰	۹	۸
سرکار ایور کز تبا لاکه	سرکار ایل کز تبا لاکه	سرکار ایل کز تبا لاکه	سرکار جکد
میل لک	میل لک	میل لک	میل لک
لک لک	لک لک	لک لک	لک لک
۱۱	۱۰	۹	۸
سرکار جکد	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه
میل لک	میل لک	میل لک	میل لک
لک لک	لک لک	لک لک	لک لک
۱۱	۱۰	۹	۸
سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه
میل لک	میل لک	میل لک	میل لک
لک لک	لک لک	لک لک	لک لک
۱۱	۱۰	۹	۸
سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه
میل لک	میل لک	میل لک	میل لک
لک لک	لک لک	لک لک	لک لک
۱۱	۱۰	۹	۸
سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه
میل لک	میل لک	میل لک	میل لک
لک لک	لک لک	لک لک	لک لک
۱۱	۱۰	۹	۸
سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه	سرکار کز تبا لاکه
میل لک	میل لک	میل لک	میل لک
لک لک	لک لک	لک لک	لک لک
۱۱	۱۰	۹	۸

سرکار زمانہ سرکار لونار سرکار سلیمانہ سرکار پور
 علی ملک علی ملک علی ملک علی ملک
 سرکار پور سرکار پور سرکار پور سرکار پور
 علی ملک علی ملک علی ملک علی ملک

صوبہ فرخندہ بنیاد حیدر آباد
 علی ملک علی ملک

صوبہ دارالظفر بجا پور
 علی ملک علی ملک

مسہ کامیاب مسہ کامیاب
 علی ملک علی ملک

مسہ کامیاب مسہ کامیاب
 علی ملک علی ملک

سرکار پور	سرکار کلبرکہ	سرکار سورنکر	سرکار راجہ	سرکار محمد پور	سرکار بہونگر	سرکار دیوندرہ	سرکار میدکر
علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک
۱۰۹	۱۰۹	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۵
سرکار فرخندہ پور	سرکار بجا پور	سرکار نورنگ	سرکار راجہ	سرکار محمد پور	سرکار کلندر	سرکار کولاس	سرکار انگلند
علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک
۱۰	۱۰	۱۳	۱۵	۹	۱۰	۱۰	۱۰
سرکار حار پور	سرکار کلندر	سرکار زمانہ بجا پور	سرکار محمد پور	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر
علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک
۱۰	۱۰	۱۰	۱۵	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر
علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک
۱۰	۱۰	۱۰	۱۵	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر
علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک
۱۰	۱۰	۱۰	۱۵	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر	سرکار کلندر
علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک	علی ملک
۱۰	۱۰	۱۰	۱۵	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳

سرکار پیر	سرکار کاندہ	سرکار نندار	سرکار بکلا
لک	لک	لک	لک
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
سرکار جالندہ	سرکار احمد	سرکار خیر	سرکار سولہ
لک	لک	لک	لک
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
سرکار ننگینہ	سرکار فتح آباد	سرکار ننگون	سرکار جوار
لک	لک	لک	لک
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱

صوبہ محمد آباد پیر

لک صوبہ

لک

لک

لک

۲

صوبہ ترات

لک صوبہ

لک

لک

لک

۲

نظریہ

سرکار پیر	سرکار کاندہ	سرکار نندار	سرکار بکلا
لک	لک	لک	لک
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
سرکار جالندہ	سرکار احمد	سرکار خیر	سرکار سولہ
لک	لک	لک	لک
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
سرکار ننگینہ	سرکار فتح آباد	سرکار ننگون	سرکار جوار
لک	لک	لک	لک
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱

سرکار پیر	سرکار کاندہ	سرکار نندار	سرکار بکلا
لک	لک	لک	لک
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
سرکار جالندہ	سرکار احمد	سرکار خیر	سرکار سولہ
لک	لک	لک	لک
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
سرکار ننگینہ	سرکار فتح آباد	سرکار ننگون	سرکار جوار
لک	لک	لک	لک
۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱

<p>صوبہ لاہور یک صوبہ سه ۵ مکانات نامی سه لوہ کردور عک عک ۴۲</p>	<p>صوبہ سندھ یک صوبہ سه بلاتین سرکار +</p>
<p>پتیاہ کجرات شاہ قلعہ ساکوٹ</p>	
<p>صوبہ کشمیر یک صوبہ سه عمل سکہ یک صوبہ سه موہ کردور عک ۴۲</p>	<p>صوبہ کشمیر یک صوبہ سه بلاتین سرکار عمل سکہ عک عک ۴۲</p>
	<p>صوبہ پنجاب دکن سه صوبہ سه لوہ سرکار سه عک عک عک ۴۲</p>
<p>صوبہ خاندیس یک صوبہ سه لوہ سرکار سه عک عک ۴۲</p>	<p>صوبہ خجستہ بنیاد اوڈنگ آباد یک صوبہ سه لوہ سرکار سه عک عک ۴۲</p>

چلرو	بدرک	کلنگ	کلنگ	ادوین	راہ سین	چندیری	سازنگ پور
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
ارجندر	سہ	سہ	سہ	بیجاگڈہ	کاگردن	کوزی	مانڈیہ
سرکار				سرکار	سرکار	سرکار	سرکار

صوبہ اجمیر شریف عمل انگریز

یک صوبہ

سہ

مہ سرکار

سہ

ملے کرور

نو لک

لک لکھو

۲

صوبہ گجرات عمل انگریز

یک صوبہ

سہ

مہ سرکار

سہ

ملے کرور

نو لک

لک لکھو

اجمیر	چیتور	رہشور	جودھپور	احمد آباد	پٹن	بادوب	ہروچ
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
ناگور	بروچی	بیکانیر	سہ	برودہ	جانیانیر	کودہرہ	سورنہ
سرکار	سرکار	سرکار		سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
				اسلام نگر عرفہ دار	سہ	سہ	سہ
				سرکار			

صوبہ ننھہ عمل انگریز

یک صوبہ

سہ

مہ سرکار

سہ

ملے کرور

نو لک

لک لکھو

صوبہ ملتان عمل سکھہ حال انگریز

یک صوبہ

سہ

مہ سرکار

سہ

ملے کرور

نو لک

لک لکھو

ننھہ	سیکستان	نورا	امروٹ	ملتان	دیباپور	پیکر	سہ
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار	پیکر	سرکار	سرکار	

صوبہ بہار عرف پٹنہ	عمل سعادۃ علی	صوبہ عمدہ بنگالہ	عمل انگریز
یک صوبہ	یک صوبہ	یک صوبہ	یک صوبہ
سے	سے	سے	سے
چھ سرکار	چھ سرکار	چھ سرکار	چھ سرکار
سے	سے	سے	سے
چھ کرور	چھ کرور	چھ کرور	چھ کرور
لوٹ لک	لوٹ لک	لوٹ لک	لوٹ لک
لوٹ ۹۲	لوٹ ۹۲	لوٹ ۹۲	لوٹ ۹۲
حاجی پور	مونگیر	سدن	نرنیت
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
رمناس	سے	سے	سے
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
بنگلا	ناج پور	سنجہ	نارنگ آباد
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
مازدا	سناوگانو	سہت	جان گانوں
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
یوسف آباد	گہور گہت	مدارن	سے
سرکار	سرکار	سرکار	سرکار
صوبہ اوڈیسہ	عمل انگریز	صوبہ مالوہ	عمل انگریز
یک صوبہ	یک صوبہ	یک صوبہ	یک صوبہ
سے	سے	سے	سے
چھ سرکار	چھ سرکار	چھ سرکار	چھ سرکار
سے	سے	سے	سے
چھ کرور	چھ کرور	چھ کرور	چھ کرور
موم	موم	موم	موم
۶	۶	۶	۶

صوبہ اکبر آباد عرف اگرہ عمل انگریز

یک صوبہ
سے
میل سرکار
سےمیل سرکار
نوع ۱۰

نوع ۱۰

صوبہ شاہجہان آباد عرف دہلی عمل انگریز

یک صوبہ
سے
میل سرکار
سےمیل سرکار
نوع ۱۰

نوع ۱۰

اکبر آباد بارتی آکھن پور
سرکار سرکار سرکارشاہجہان آباد سہرند حصار فرزند سکھ پورہ
سرکار سرکار سرکارایرج کالی سوان قنوج
سرکار سرکار سرکاربدون نارنول سنبل ریواتی
سرکار سرکار سرکارکول حلیسر برودہ
سرکار سرکار

صوبہ اودہ عرف اجودمیا عمل سٹاد علی

یک صوبہ
سے
میل سرکار
سےیک کور
نوع ۱۰
نوع ۱۰

نوع ۱۰

صوبہ الہ آباد عرف بنارس عمل انگریز

یک صوبہ
سے
میل سرکار
سےیک کور
نوع ۱۰

نوع ۱۰

اودہ گورکھ پور سرمنج خیر آباد عرف
سرکار سرکار سرکارالہ آباد جونیور غازی پور بنارس
سرکار سرکار سرکار

لیکنو سرکار

چنواہ کالیچہ کورٹہ مانگ پور
سرکار سرکار سرکار

گوشتواره کیفیت صوبجات ہندو دکن

عصبوت

ماہولہ سرکار

سہ کام

مونیو کرور

مونیو لک

مونیو لک

۵

صوبجات ہندوستان

صوبجات دکن

عصبوت

سہ

مونیو سرکار

سہ

مونیو کرور

عصبوت لک

مینیو لک

۵

عصبوت

سہ

مونیو سرکار

سہ

مونیو کرور

عصبوت لک

مینیو لک

۵

صوبجات ہندوستان

عصبوت

سہ

مونیو سرکار

سہ

مونیو کرور

عصبوت لک

مینیو لک

اسماء سلاطین دکن مودت حکومت بنی مستمیر شش طبقه

بقیه خاندان بریدی

تعداد	اسماء سلاطین محمد آباد بیدر	مدت حکومت از سنه هجری		
		ابتدا	مدت	نهایت
۴۷	علی برید ثانی	۹۹۶	۱۴	۱۰۱۰
۴۸	امیر برید ثانی	۱۰۱۰	۱	۱۰۱۱
۴۹	میرزا علی نامی شخص غیر	۱۰۱۱	۱	۱۰۳۶

ششم قطب بی اراکیت قلعہ محمد نگر گوکنده

۵۰	سلطان قطب شاہ	۹۱۷	۳۳	۹۵۰
۵۱	سلطان جمشید قطب شاہ	۹۵۰	۷	۹۵۷
۵۲	سلطان ابرہیم قطب شاہ	۹۵۷	۳۱	۹۸۸
۵۳	سلطان محمد قطب شاہ	۹۸۸	۳۲	۱۰۲۰
۵۴	سلطان محمد قطب شاہ	۱۰۲۰	۱۵	۱۰۳۵
۵۵	سلطان عبداللہ قطب شاہ	۱۰۳۵	۴۸	۱۰۸۳

۵۶ سلطان ابو القاسم قطب شاہ عرف

چهارم خاندان عماد شاہی

تعداد	اسماء سلاطین بلچپور	مدت حکومت از سنه هجری		
		ابتدا	مدت	نهایت
۳۸	فتح اللہ عماد شاہ			
۳۹	علاوالدین عماد شاہ	۱۰۹۲	۷۵	۹۶۷
۴۰	دریا عماد شاہ	۹۶۷	چند	۹۶۷
۴۱	برهان عماد شاہ	۹۶۷	۱۵	۹۸۲

پنجم خاندان بریدی محمد آباد بیدر

۴۲	محمد قاسم برید	۱۰۹۸	۱۲	۹۱۰
۴۳	امیر برید	۹۱۰	۴۰	۹۵۰
۴۴	علی برید	۹۵۰	۲۵	۹۷۵
۴۵	ابراہیم برید	۹۷۵	۱۷	۹۹۲
۴۶	قاسم برید ثانی	۹۹۲	۳	۹۹۵

پنجاد سلاطین دکن معیت حکومت ایشان مشتمله شش طبقه

بقیه خاندان عادل شاهی

تعداد	اسماء سلاطین دارالخلافه	تاریخ حکومت از سنه هجری		
		ابتدا	مت	نقبت
۲۹	یوسف عادل شاه	۹۱۴	۲	۹۱۶
۳۰	اسمعیل عادل شاه	۹۱۶	۲۵	۹۴۱
۳۱	طو عادل شاه	۹۴۱	ششم	۹۴۱
۳۲	ابوالنضر ابراهیم عادل شاه	۹۴۱	۲۴	۹۶۵
۳۳	علی بوالمظفر عادل شاه	۹۶۵	۲۳	۹۸۸
۳۴	ابوالمظفر ابراهیم عادل شاه	۹۸۸	۴۸	۱۰۳۶
۳۵	محمد عادل شاه	۱۰۳۶	۳۰	۱۰۶۶
۳۶	سلطان علی عادل شاه	۱۰۶۶	۱۹	۱۰۸۵
۳۷	سکندر عادل شاه	۱۰۸۵	۱۲	۱۰۹۷

x x

بقیه خاندان نظام شاه پری

تعداد	اسماء سلاطین احمد نگر	تاریخ حکومت از سنه هجری		
		ابتدا	مت	نقبت
۳۸	حسین نظام شاه	۹۶۱	۱۱	۹۷۲
۳۹	مرتضی نظام شاه	۹۷۲	۲۴	۹۹۶
۴۰	میران شاه	۹۹۶	۵۶	۱۰۵۲
۴۱	اسمعیل شاه	۹۹۶	۳	۹۹۹
۴۲	برهان شاه	۱۰۰۰	۴	۱۰۰۴
۴۳	ابراهیم شاه	۱۰۰۴	چهاراد	۱۰۰۴
۴۴	احمد شاه ثانی	۱۰۰۴	هشتاد	۱۰۸۴
۴۵	بہادر شاه	۱۰۸۴	۴	۱۰۸۹
۴۶	مرتضی نظام شاه ثانی	۱۰۸۹	چند	۱۰۹۷

سیوم خاندان عادل شاهی

اسماء سلاطین دکن موعدت حکومت ایشان مشتمل بر شش طبقه

اول خاندان بهمنی

تعداد	اسماء سلاطین گلابرگه	تعداد حکومت از سن بهمنی			تعداد	اسماء سلاطین کبرگه	تعداد حکومت از سن بهمنی		
		ابتدا	مدت	تغییر			ابتدا	مدت	تغییر
۱	سلطان علاءالدین گلابرگه	۴۳۸	۱۱	۴۵۹	۱۱	ہمایون شاہ	۸۶۲	۳	۸۶۵
۲	محمد شاہ	۴۵۹	۱۷	۴۷۶	۱۲	نظام شاہ	۸۶۵	۲	۸۶۷
۳	مجاہد شاہ	۴۷۶	۴	۴۸۰	۱۳	محمد شاہ ثانی	۸۶۷	۲۰	۸۸۷
۴	داؤد شاہ	۴۸۰	یکماه	۴۸۰	۱۴	محمود شاہ ثانی	۸۸۷	۳۷	۹۲۴
۵	محمود شاہ	۴۸۰	۱۹	۴۹۹	۱۵	احمد شاہ ثانی	۹۲۴	۳	۹۲۷
۶	غیاث الدین	۴۹۹	یکماه	۴۹۹	۱۶	علاءالدین ثانی	۹۲۷	چند	۹۲۷
۷	شمس الدین	۴۹۹	پنجروز	۴۹۹	۱۷	شاہ ولی اللہ شاہ کلیم	۹۲۷	۷	۹۳۴
۸	فیروز شاہ	۴۹۹	۲۴	۵۲۵	دویم خاندان نظام شاہ بہمنی				
۹	احمد شاہ	۵۲۵	۱۲	۵۳۷	۱۸	احمد نظام شاہ	۹۰۰	۱۳	۹۱۳
۱۰	علاءالدین	۵۳۷	۲۵	۵۶۲	۱۹	برٹن نظام شاہ	۹۱۳	۴۷	۹۶۰

اسماء سلاطین و پہلی معدت حکومت ایشان مشتمل بر نہ طبقہ

ہشتم خاندان افغانہ

تعداد اسما و سلاطین			ابتداء	تغایت
۳۶	شیر شاه	۱۶۴۷	۵	۱۵۸۲
۳۷	اسلام شاه و محمد سلیم	۱۵۸۲	۸	۹۶۰
۳۸	فیروز شاه	۹۶۰	۶۱	۹۶۰
۳۹	سلطان محمد غازی و مشهور علی	۹۶۰	۲	۹۶۲

نہم خاندان بابری

۲۰	جلال الدین محمد اکبر بادشاه	۹۶۳	۵۱	۱۰۱۴
۲۱	محمد نور الدین جهانگیر بادشاه	۱۰۱۴	۲۳	۱۰۲۷
۲۲	شهاب الدین محمد شهبان بادشاه	۱۰۲۷	۳۱	۱۰۶۱
۲۳	محمد اوزنگ زیب عالمگیر بادشاه	۱۰۶۱	۵۰	۱۱۱۱
۲۴	محمد بهادر شاه	۱۱۱۱	۵	۱۲۳۳

بقیہ خاندان بابر ی

ابتدا			تعداد	اسماء سلاطین
تاریخ	مدت	تاریخ		
۱۱۲۳	۱	۱۱۲۳	۲۵	محمد مغالدین
۱۱۳۱	۷	۱۱۳۲	۲۶	محمد فرخ سیر
۱۱۳۱	۸	۱۱۳۱	۲۷	رفیع الدرجات
۱۱۳۱	دوم	۱۱۳۱	۲۸	رفیع الدوله
۱۱۶۱	۳۰	۱۱۳۱	۲۹	روشن اختر محمد شاه
۱۱۶۷	۶	۱۱۶۱	۵۰	احمد شاه
۱۱۶۷	۶	۱۱۶۷	۵۱	محمد غریز الدین عالم گیر ثانی
۱۲۲۱	۳۸	۱۱۶۷	۵۲	عالی گوهر شاه عالم
۱۲۵۳	۳۲	۱۲۲۱	۵۳	اکبر شاه ثانی
۱۲		۱۲۵۳	۵۴	سراج الدین ابوظفر محمد بہادر شاه ثانی مظفر العالی

اسماء سلاطین و پہلی معہ مدت حکومت ایشان مشتمل بر ہنہ طبقہ

چہارم خاندان تغلقی				بقیہ خاندان سید			
تعداد	اسماء سلاطین	مدت حکومت		تعداد	اسماء سلاطین	مدت حکومت از	
		ابتدا	انحیاء			ابتدا	انحیاء
۱۹	سلطان غازی الملک	۷۲۵	۴۲۹	۲۸	سلطان مبارک	۱۲۸	۸۳۱
۲۰	سلطان محمد شاہ	۴۲۹	۷۵۵	۲۹	سلطان محمد شاہ	۸۳۱	۸۵۲
۲۱	سلطان فیروز شاہ	۷۵۵	۷۹۳	۳۰	سلطان علاء الدین	۸۵۲	۸۶۰
۲۲	سلطان غیاث الدین	۷۹۳	۷۹۳	ششم خاندان لودھی پٹھان			
۲۳	سلطان ابوبکر	۷۹۳	۷۹۴	۳۱	سلطان بہلول	۸۶۰	۸۹۸
۲۴	سلطان محمد شاہ ثانی	۷۹۴	۸۰۰	۳۲	سلطان کندر	۸۹۸	۹۲۵
۲۵	سلطان علاء الدین	۸۰۰	یکماہ	۳۳	سلطان ابراہیم	۹۲۵	۹۲۲
۲۶	سلطان ناصر الدین	۸۰۰	۸۲۱	ہفتم خاندان تیموری			
پنجم خاندان سید				۳۴	ظہیر الدین غزنی	۹۲۲	۹۳۷
۲۷	علی خضر خان	۸۲۱	۸۲۸	۳۵	نصیر الدین ہمایون	۹۳۷	۹۴۷

اسماء سلاطین و بیلی مودت حکومت ایشان مشتمل بر نه طبعه

اول خاندان غزنوی				بقیه خاندان غوری					
ردیف	اسماء سلاطین	مدت حکومت از سنه هجری			ردیف	اسماء سلاطین	مدت حکومت از سنه هجری		
		ابتدا	مدت	نفاذ			ابتدا	مدت	نفاذ
۱	سلطان ناصر الدین سبکتگین	۳۹۷	۲۰	۴۱۷	۱۰	سلطان علاء الدین محمود شاه	۴۲۳	۴	۴۲۷
۲	سلطان محمود سبکتگین	۳۹۰	۳۱	۴۲۱	۱۱	سلطان ناصر الدین	۴۲۷	۱۹	۴۴۶
دویم خاندان غوری				۱۲	سلطان غیاث الدین	۴۴۶	۲۰	۴۶۶	۴۸۶
				۱۳	سلطان مغز الدین کیقباد	۴۸۶	۴	۴۹۰	۴۹۴
سیوم خاندان خلجی				۱۴	سلطان جلال الدین	۴۹۰	۷	۴۹۷	
				۱۵	سلطان علاء الدین	۴۹۷	۲۳	۵۲۰	
۳	سلطان شهاب الدین	۵۶۶	۳۶	۶۰۲	۱۶	سلطان شهاب الدین	۵۲۰	۳۰	۵۵۰
۴	سلطان قطب الدین	۶۰۳	۴	۶۰۷	۱۷	سلطان قطب الدین	۵۲۰	۴	۵۲۴
۵	سلطان آلام شاه	۶۰۷	۱	۶۰۸	۱۸	خزود خان	۵۲۴	۵۶	۵۸۰
۶	سلطان شمس الدین	۶۰۸	۲۸	۶۳۶					
۷	سلطان رکن الدین	۶۳۶	۱	۶۳۷					
۸	بی بی رضیه	۶۳۷	۴	۶۴۱					
۹	سلطان مغز الدین بهرام شاه	۶۴۱	۲	۶۴۳					

بقیہ جدول معمرات اور شہروں کی بقید عرض و طول

معمرات	کشور کا	عرض	درجہ	دقیقہ	شمال یا جنوب	طول	درجہ	دقیقہ	شمال یا جنوب
جبل طارق	ہسپانیہ	ع	۳۶	۶	ش	ط	۵	۲۲	ع
کلا سگو	اسکاٹلنڈ	ع	۵۵	۵۱	ش	ط	۴	۱۵	ع
راس امید	افریقہ	ع	۳۴	۲۹	ج	ط	۱۸	۲۸	ش
ہمبرک	ایمان	ع	۸۸	۳۸	ش	ط	۱۰	۱	ش
ہنر	ایمان	ع	۵۲	۲۲	ش	ط	۹	۴۸	ش
ڈوانہ	کوبہ	ع	۲۸	۱۱	ش	ط	۸۲	۱۸	ش
راس عمون	ترارڈیل فینک	ع	۵۵	۵۸	ج	ط	۶۸	۱۸	ع
ریو جانیئرد	برازیل	ع	۲۲	۵۴	ج	ط	۴۲	۴۸	ع
اصفہان	ایران	ع	۳۲	۲۵	ش	ط	۵۴	۵۰	ش
مخ	بوارہ	ع	۴۸	۹	ش	ط	۱۱	۳۰	ش
نابلس	ایطیہ	ع	۴۰	۵۰	ش	ط	۱۴	۱۷	ش
آکسفورڈ	انگلنڈ	ع	۵۱	۴۵	ش	ط	۱	۱۵	ع
پارس	فرانس	ع	۴۸	۵۰	ش	ط	۲	۲۰	ش
پیکن	چین	ع	۳۹	۵۴	ش	ط	۱۱۶	۲۷	ش
بطرسبرگ	روس	ع	۵۹	۵۶	ش	ط	۳۰	۱۹	ش
پورت سموتہ	انگلستان	ع	۵۰	۴۷	ش	ط	۱	۵	ع
فونیو	پیرو	ع		۱۸	ج	ط	۷۷	۵۵	ع
دوم گیری	ایطیہ	ع	۴۱	۵۸	ش	ط	۱۳	۲۹	ش
جزیرہ سائچ	بحرالکابل	ع	۱۷	۴۱	ج	ط	۱۶۸	۳۸	ش
سوز	مصر	ع	۲۹	۵۰	ش	ط	۳۸	۲۷	ش
طنزیف	جزیرہ خالوت	ع	۴۸	۱۷	ش	ط	۱۶	۴۰	ع
دارسہ	پولنڈ	ع	۵۲	۱۴	ش	ط	۲۱		ش
بورک	انگلستان	ع	۵۸	۵۹	ش	ط	۱	۲	ع
		ع				ط			

جدول معمرات اور شہروں کی بقید عرض و طول

معمرات	کشور	عرض	درجہ	دقیقہ	شمال یا جنوب	طول	درجہ	دقیقہ	شرق یا غرب
ابو	فنیہ	ع	۶۰	۲۷	ش	ط	۲۲	۱۸	ش
آگرہ	ہندوستان	ع	۲۶	۴۸	ش	ط	۷۶	۴۴	ش
حلب	اشیائی روم	ع	۳۵	۱۱	ش	ط	۳۷	۱۰	ش
اسکندریہ	مصر	ع	۳۱	۱۱	ش	ط	۳۰	۱۰	ش
الجزائر	الجزائر	ع	۳۶	۴۹	ش	ط	۲	۱۲	ش
اسطردام	ہالند	ع	۵۲	۲۱	ش	ط	۴	۵۱	ش
الطیکوا	عرب الہند	ع	۱۷	۴	ش	ط	۶۲	۹	ع
ارکاجیل	روس	ع	۶۴	۳۸	ش	ط	۳۸	۵۹	ش
۱۰ شینہ	فرنگستانی روم	ع	۳۸	۵	ش	ط	۳۸	۵۲	ش
باب النذب	اسینہ	ع	۱۲	۵۰	ش	ط	۴۸	۵۰	ش
بغداد	روم اشیائی	ع	۳۸	۱۹	ش	ط	۴۴	۲۴	ش
نیکولن	سمطہ	ع	۸	۴۹	ج	ط	۱۰۲	۱۰	ش
زبرلن	ایمان	ع	۵۲	۳۱	ش	ط	۱۸	۲۲	ش
بلنئی	ہندوستان	ع	۱۸	۵۶	ش	ط	۷۲	۳۸	ش
بوسٹن	صوبجات متحدہ	ع	۲	۲۲	ش	ط	۷۰	۵۹	ع
جلیج یونانی	بنائمانہ	ع	۳۴		ج	ط	۱۵۱	۲۱	ش
بریت ہلمش	ٹون انگلند	ع	۵۰	۲۹	ج	ط		۶	ع
بونیس ابرس	بونیس ابرس	ع	۳۴	۲۵	ج	ط	۵۸	۳۱	ع
فارس	ہسپانیہ	ع	۳۶	۳۲	ش	ط	۶	۱۶	ع
ملکنہ	ہندوستان	ع	۲۲	۲۴	ش	ط	۸۸	۳۹	ش
کام برٹج	انگلستان	ع	۵۲	۱۲	ش	ط		۴	ش
راس فردن	ہندوستان	ع	۶۰	۵۶	ش	ط	۷۸	۴۰	ش
قسطنطنیہ	فرنگستانی روم	ع	۴۱	۱	ش	ط	۲۸	۵۵	ش
ڈالٹزک	بولند	ع	۵۴	۲۱	ش	ط	۱۸	۳۸	ش

جدول پھاڑوں کی مع بلندی از سطح دریا

بلندی بحسب میل	نام	نمبر	بلندی بحسب میل	نام	نمبر
۱۰ میل	کوه ارارات	۷	۵	ہمالہ جو ہندوستان کے شمال واقع ہے	۱
۱۰ میل	لبنان	۸	۴	انڈیس	۲
۳۰۰۰ فٹ	نیوس	۹	۳	الیس جو یورپ میں ہے	۳
۶۰۰۰ فٹ	سنیودن	۱۰	۲	جبل طریف	۴
۳۵۰۰ فٹ	کوه راسین	۱۱	۲	جبل الواجہ سپانیہ اور الجزائر کے درمیان ہے	۵
+	+	+	۲	کوه اطبا ترکستان	۶

قطب عالم شمالی اور جنوبی کے پاس چھ مہینے کا دن اور چھ مہینے کی رات ہوتی ہے اور یہ بھی یاد رکھو طول بلاد جو درجات کے حساب سے لکھا گیا ہے اس کے درجات شرقی اور غربی کریں وچ کے نصف النہار سے جو وہ فی الحقیقت نصف النہار لندن کا ہوتا ہے سے لیا گیا ہے اور یہاں تین جدولیں ایکٹ نہروں کی جو دنیا میں بہت نامدار ہیں اور دوسری جدول پہاڑوں کی سہ لمبائی انکی جو سطح دریا سے لیا گیا ہے اور تیسری جدول معورات کی بقیہ عرض و طول واسطے فائدے کے درج کرنا ہیں آئی ہیں سو وہ یہ ہیں۔

جدول نہروں کی

تعداد میل	نام	تعداد	تعداد میل	نام	تعداد
۲۰۰۰	نیل	۷	۴۰۰۰	امرن جو جنوبی امریکہ میں ہے	۱
۱۵۰۰	دانوب یورپ میں نامی ہے کہ ایمان اور کھڑیہ اور روم جو کہ بحیرہ اسود میں ملتی ہے	۸	۴۲۰۰	سیسی جو شمالی امریکہ میں ہے	۲
۱۵۰۰	گنگا جو ہندوستان میں ہے	۹	۲۰۰۰	ڈلا پلاتا	۳
۱۴۰۰	فراٹ	۱۰	۲۰۰۰	سنت لارنس	۴
۱۲۷۵	سندھ جو ملک سندھ میں ہے	۱۱	۲۱۰۰	کبا نگ جو تبت میں ہے نکلے چین کے سارے ملک سے بہرے نجر اٹا ہل سے ملتی ہے	۵
۱۸۵	تھامس جو لنڈن کے انگلند میں ہے	۱۲	۲۱۰۰	والکائیٹے آری جو ملک روس میں ہے	۶

ایشیہ یا پنجواں حصہ زمین کا ہی اسم میں گبارہ خور ہے میں انہیں سے ایک نیا نام لند نامی
 بلکہ ساری دنیا کے خزیروں سے بڑا ہی اور پولنیشیا ان خوار کو کہتے ہیں جس کا عدد شمار
 ہی اور روس بحر الکاہل میں جا بجا متفرق ہیں اور اہل جغرافیہ اس کو دنیا کا چھٹا
 کہتے ہیں اور یاد رکھو اہل میت نے کہہ زمین پر پانچ اقلیم مقرر کئے ہیں ایک گرم اور
 دو معتدل اور دو بارہ گرم اس اقلیم کو کہتے ہیں جو خط سرطان اور خط جدی کے
 درمیان واقع ہو جو عین آفتاب کا راستہ ہی اور ہر موسم میں اس کی ہوا میل کجرا
 رہتی ہے اور اقلیم معتدل شمالی وہ ہے جو خط سرطان اور خط قطبی شمالی کے درمیان
 ہو اور اقلیم معتدل جنوبی وہ ہے جو خط جدی اور خط قطبی جنوبی کے درمیان ہو و
 کہو کہ یہ دونوں اقلیم آفتاب کے راستے سے جدا ہیں پر بہت دور نہیں ہیں اسی سبب
 ہوا انکی نہ بہت گرم نہ بہت سرد یعنی معتدل ہے اور اقلیم سرد شمالی وہ ہے جو
 خط قطبی شمالی سے قطب عالم شمالی تک واقع ہے اور اقلیم سرد جنوبی وہ ہے
 جو خط قطبی جنوبی سے قطب عالم جنوبی تک واقع ہے اور وہاں بسبب شدت
 سردی کے آبادی بہت کم ہے بلکہ آدمی اور حیوان اور شجر برباد رہتے ہیں اور

اور چوتھائی ایک ہزار چھیس کوس کی ہے اور طول ۱۸ درجے غربی سے ۵۵ درجے شرقی
 تک اور عرض ۳۵ درجے جنوبی سے ۳۶ درجے شمالی تک کا ہے اور خط استوا
 اس قصبے کے بیچ میں سے گاہی اور اس میں ملک یہ ہیں ملک بربر مصر جنوبہ السینہ
 نس امید گنی جزائر فریقہ کہ انکو جزائر خالدا ت بھی بولتے ہیں اور وہ ست
 ہیں اور امریکہ وہ چوتھا قطعہ زمین کا ہے جسکی حدیں یہ ہیں شمالی حد بحر شمالی
 اور شرقی کی حد بحر اقیانوس اور مغرب کی حد بحر الکابل یعنی لسنفک یہ دو
 برتے حصوں میں منقسم ہے اس واسطے کہ خط استوا انکے درمیان سے گیا ہے شمالی
 امریکہ اور جنوبی امریکہ جو خاکنائے پانامہ ان دونوں کو پیوستہ کرتی ہے شمالی امریکہ کا
 طول غربی ۵۵ درجے سے ۷۰ درجے اور عرض شمالی ۲۰ درجے سے لیک ۵۰ درجے تک
 اور اس میں ملک یہ ہیں گرین لنڈ اور میکسیکو اور کلیفورنیا جہاں حال میں سونیکا
 نکلا ہے اور گواتیمالا اور جنوبی امریکہ کا طول غربی ۳۵ درجے سے لیک ۸۰ درجے تک اور
 عرض جنوبی ۵ درجے سے لیک ۱۲ درجے شمالی تک ہے اور اس کے ملک یہ ہیں برازیل
 لونیوس اریس چلی پیرو کولمبیا یعنی نی گرانڈوہ کوئے گونا جزائر امریکہ اسطرل

۱۳ تا ۱۴ چین جاپان ۶ تبت ۱ برما ۹ ملائہ ۱۱ سیام ۱۲ ملائین ۱۳ ہندوستان ۱۴ معہ دکن فارس
 ۱۵ عربستان ۱۶ جزائر لنگا یعنی سیلان اور یورپ یعنی فرنگستان دوسرا حصہ
 زمین کا ہی جسکی شمالی حد بحر شمالی اور شرق کی حد ایشیہ کا براعہ جنوب کی حد بحیرہ
 اور مغرب کی حد بحر اقیانوس یعنی اطلنطک اور لبنانی اسکی مشرق سے مغرب تک
 ایک ہزار چھ سو پچاس کوس اور چوڑائی شمال سے جنوب تک ایک ہزار ایک سو پچتر
 کوس کی ہی اور طول ۲۰ درجے غربی سے لیکے ۷۰ درجے شرقی تک اور عرض شمالی
 ۳۶ درجے سے لیکے ۱۲ درجے تک ہی اور اس میں بہ ملک میں سویدن اور ناروے
 اور پلنڈ اور روس فرنگستانی اور پونڈ اور ڈنمارک اور بریطن بزرگ یعنی
 انگلنڈ اور اسکاٹ لنڈ اور ایرلنڈ اور فرانس اور پرتگالیہ اور نثرلنڈ اور جومنی
 یعنی ایمان اور اطریہ اور سولطرلنڈ اور سپانیہ اور پرتگال اور اطلیہ اور فرنگستانی دوم
 اور جزائر ایشیہ اور افریقیہ بشرا حصہ زمین کا ہی جسکی حدود اربعہ یہ ہیں حد شمالی
 بحیرہ روم اور حد جنوبی اور غربی بحر اقیانوس اور حد شرقی بحیرہ قزم اور بحر ہند اور
 اسکی لبنانی شمال سے جنوب تک ایک ہزار دو سو ساڑھے سات کوس

رہتا ہے اور بحیرہ بحر سے کہیں چھوٹا ہی جیسا کہ بحیرہ روم اور بحیرہ بالطک اور بحیرہ اسود
 وغیرہ اور خلیج سمندر کی ایک شاخ ہے جو خشکی میں ددر تک چلی گئی ہے جس طرح خلیج میکسیکو کی
 اور خلیج فارس اور ایٹا کے ایک کم چوڑا پانی کا قطعہ ہے جو ایک دریا سے نکل کر دوسرے دریا میں
 گرتا ہے جیسا کہ ایٹا کے جبر الطریقے جبل الطارق اور ہر ایک بہتا پانی ہے جو میدان سے
 ہو کر دوسری نہر یا سمندر میں گرتا ہے جیسی کہ گنگا اور گھاگرہ وغیرہ اور جھیل
 وہ ہے جس میں پانی چاروں طرف زمین سے گہرا رہتا ہے جیسا کہ بکھرے کی جھیل

دوسرا پان خشکی کے ان پانچ حصوں کا جو اوپر بیان ہوئے ہیں

اشیہ بڑا حصہ زمین کا ہے اور اس کے حدود اربعہ یہ ہیں شمالی حد بحر شمالی اور شرق
 کی حد بحر الکاہل اور جنوب کی حد بحر ہند اور مغرب کی حد افریقہ اور یورپ یعنی
 فرنگستان اور اس کی لبنائی مشرق سے مغرب تک تین ہزار سات سو ستھ
 کوس اور چوڑائی دو ہزار چھ سو پچیس کوس کی ہے اور طول شرقی ۳۶ درجے سے لے
 ۹۰ درجے شمالی تک اور عرض ۲ درجے سے ۷۷ درجے تک اور اس میں یہ
 ملک ہیں شیاہ روس شیاہ روم جسکو اہل فرنگ ترکی کہتے ہیں تاتار چینی

براعظم جزیرہ ^۱ جزیرہ نما خاکائے ^۲ راس براعظم ایک وسیع قطعہ ہے جس میں
 بہت سے ملک اور سطتیں علمیہ علمیہ حکومت کی اور سرحدوں میں متصل ہیں
 جیسا کہ جزیرہ براعظم سے چھوٹا ہے اور چاروں طرف سمندر کے پانی سے
 گھیرا ہوا ہے جیسا کہ برطین یعنی پائے تخت انگریز اور سرانڈیب یعنی لنکا
 اور جزیرہ نما تین طرف پانی سے گھیرا اور ایک طرف براعظم سے ملا رہتا ہے جیسا
 موریہ اور افریقہ اور خاکائے ^۳ اس دراز کم حور قطعے کو کہتے ہیں جو جزیرہ نما کو براعظم
 سے یا ایک براعظم کو دوسرے براعظم سے ملاتا ہے جیسا کہ سیوز کی خاکائے افریقہ
 سے ایشیہ کو ملا دیتی ہے اور راس ایک گوشہ زمین کا ہے جو دریا میں نکلا ہوا رہتا ہے
 اسکا سر راس کہلاتا ہے جیسا کہ اس امید یعنی کیپ گوڈہوپ جو افریقہ کے سر
 برہی اور پانی کے حصوں کے نام یہ ہیں بحر ^۴ بحر ^۵ خلیج ^۶ انیا ^۷ ہر جھیل کو ایک
 بڑا سمندر ہے جسے زمین بالکل گہری رہتی ہے اور اس کے چار حصے ہیں بحر ^۸ الکا
 جو کوپنگ بھی کہتے ہیں دوسرا بحر مغرب جو اقیانوس اور اطلنٹک
 یا بحر ظلمات بھی کہتے ہیں تیسرا بحر ہند جو چٹا بحر شمالی جو اکثر بحر ^۹ استہ

اور ہم مختصر حال علم جغرافیہ کا واسطے معلومات
مبتدیوں کے اس کتاب میں درج کرتے ہیں

پہلا بیان جغرافیہ کی اصطلاحوں کا

علم جغرافیہ وہ علم ہے جسے تمام کرہ زمین کی خشکی اور تری کے حدود معلوم ہوتے
ہیں جانا چاہیے کہ زمین گول کرہ کی مانند ہے لیکن قطبین کی طرف سے تھوڑی تھوڑی
دبی ہوئی ہے اور اس کا محیط بارہ ہزار کوس کا ہے اور قطر چار ہزار کوس کا
اور سورج زمین سے چار کروڑ پچتر لاکھ کوس دور ہے اور زمین ساکن نہیں
ہے برس روز میں ایک دفع سورج کے آسپاس ایک دورہ پورا کرتی ہے اور
آٹھ پر کے عرصے میں اپنے محور پر برس روز کے گھومنے سے موسموں کا تغیر اور تبدل
ہوتا ہے اور آٹھ پر کے گھومنے سے دن اور رات کی درآمد اور برآمد ہوتی ہے اور زمین
کی خشکی پانچ بڑے حصوں میں منقسم ہے یورپ جس کو فرنگستان کہتے ہیں اور
ایشیہ^۲ اور افریقہ^۳ جس کو حبش کہتے ہیں اور امریکہ^۴ جس کو نیوی دنیا بولتے ہیں اور
اسٹرن ایشیہ^۵ جس کو نیو لند بھی کہتے ہیں اور نام قطعات زمین کے یہ ہیں

الکالیوں یعنی کھاریون کا پانی

کیمیستری میں جتنے اجسام کہ استعمال میں آتے ہیں وہ سب سے زیادہ بہہ مروج ہیں اور انکے مزہ میں بہت چرچاہت ہے اور جلائی کی قوت ہے اور لمس میں ملائم ہے اور پانی میں بھی بہت جلد گھلتے ہیں اور نباتات کے نیلے رسوں کو سبز کرتے ہیں اور اگر انکو ہوا میں رکھیں تو بہت قوت سے ترکیب جذب کرتے ہیں و وہ بہہ ہیں پیش کہ یہ نباتات کا کھار ہے سو قیام بہہ معدنیات کا کھار ہے امتحان کیا کہ جسکو آرائے کا کھار کہتے ہیں اکثر استخوانوں میں اور رینگ وغیرہ میں ملتا ہے اسکا پانی بڑھو کتب میں بہت لکھا ہے

مٹیوں کا پانی

مٹی دس قسم پر ہے جس سے انواع و قسم کی صورتیں ہیں چنانچہ چھوٹے پہاڑ اور دریا اور پتھر اور بڑے پہاڑ اور چکنی مٹی اور خشک مٹی کی صورت پر ہیں اور وہ کئی ناموں کی تفصیل یہ ہے مٹی تیز ستران تیز چونا گنینشا $\frac{5}{4}$ سیلکس $\frac{5}{6}$ الومین $\frac{6}{7}$ ارکان $\frac{7}{8}$ گلو سین $\frac{8}{9}$ آریا $\frac{9}{10}$ تورتیا $\frac{10}{11}$ سکی $\frac{11}{12}$ ترکیب کا پانی بڑھو کتب میں لکھا ہے

خاتمہ

اسی گیسوں اور نمکوں اور مٹیوں وغیرہ کی ترکیب کئی قسم کے ہوتے اور نمک اور کئی قسم کے مرکبات بنائے ہیں اور اس علم کے امتحانات بہت ہیں جن سے کئی بڑھو کتب میں لکھا ہے

ایوڈین کا بیان

یہ عنصری جسم فلزات کی چمک اور بزرگ سیاہ اور نیلگوں رکھتا ہے اور دریلے کے
 ذرات کو سوڈائیٹ کے بعد خاکستر سے حاصل ہوتا ہے اور اس میں آئینی قوت زیادہ
 ہے اور سلفر اور فاسفرس اور فلزات کے ساتھ ملتا ہے

بورن کا بیان

ایک جسم عمیزہ اور بلبو اسکا رنگ زیتون کا خاکی رنگ ہوتا ہے اور یہ سیاہ سے حاصل ہوتا ہے

فلوادرین کا بیان

یہ جسم تنہا کہ جدا شکل میں نہیں پایا جاتا لیکن اسکا موجود ہونا بلاشبہ ہے
 چونے کے ساتھ اور عاج کے ساتھ اور دانتوں کی چمک وغیرہ کے ساتھ ملتا ہے

کلورین کا بیان

پیشتر اسکو کسی ریاست سے بولتے تھے وہ ایک جسم ہے جس کی ذرات سب اہل کمیستریکے قیاس میں
 پرتھیا بعض میں فرض کیا کہ یہ سبب عنصری جسم ہے اور بعض نے فرض کیا کہ اوکسیجن کے ساتھ مرکب
 لیکن اس میں ملنے میں سبب قبول کیا ہے اور یہ جسم ہور یا گیس سے کوئی مگنیز کے سیاہ لوہے کے ساتھ

۲۶ شیم کو لم بیم ۲۷ شیمی لم بیم ۲۸ سویم پیاسیم ۲۹ کادیم ۳۰ ستران ۳۱ سیم ۳۲ سیم ۳۳ پائیم ۳۴

کاربن کا بیان

کولین کا اصل ہی اور تمام صمغ سوزندہ کا اصل حصہ ہے جب کہ تھراک کو یہ اور پائیم وغیرہ میں اور جب لوہے کے ساتھ بنتا ہے فولاد اور ڈم لوہاں کو دیتا ہے پیر اور پیم کو بنتا ہے یہ عنصر نباتات کے اجزائے منجھو کا عنصر قریب تمامیت کے ہے اور اسکو صنعت سے زجاجی نہیں بنا سکتے ہیں لیکن کاربن الماس میں فاجی شکل سے نمودی اور یہہ اوگرین سے ملکر مخصوص تہید ہوتا ہے جسکو کاربنک کہتے ہیں

سلفر کا بیان

یعنی گندک ایک جسم منجھو سوزندہ ہے اکثر ادلکھنوں میں پایا جاتا ہے اور انواع کے مرکبات کے ساتھ دنیا کی بہت سی جالوں میں رہتا ہے

فاسفر کا بیان

ایک جسم منجھو روشنی دہرے کے استخوان اور بول وغیرہ میں لگنے کے کثرت حاصل ہوتا ہے اسکو پانی بھر پویشے میں رکھتے ہیں اور اگر اسکو پانی سے باہر نکالیں تو شعل برپا ہوتا ہے

حصے ہی اور وزن دار اجسام میں کہ جن سے ہم واقف ہیں وہ سب یہہ سبکی
اور ہواسے ۱۲ آچند ہلکا ہی اور یہہ بھی فقط گہاس کی حالت میں خالص ملتا ہی
اور اسی سبکی کے سبب بون یعنی اترن کھٹولے ہوا میں چڑھتے ہیں

فلزات کا بیان

یہہ مخصوص اجسام ہیں کہ جنکو انواع و اقسام کے طبقات زمین سے نکالتے ہیں
اور وہیں اکثر چمک اور شفاف فی اور گلنے کی قابلیت اور تھو کے جانیکی اور خم ہونگی
صلاحیت ہی اور یہہ برق کے بہت موصل ہیں اور انکا خالص حالت میں
ملنا دوسرے اجسام کے سوا بہت مشکل ہی چانچے اور گزجن اور سلف اور تہ و غیرہ ملے ہوئے ہیں

اور وفلزات یہہ ہیں

گولڈ یعنی سونا پلاٹینا یعنی طلا سفید سلور یعنی چاندی مرکوری یعنی سیماہ روڈیم
بالیدیم ارڈیم اسمیم کاپر یعنی تانبا ایرن یعنی لوہا کل ٹن یعنی قلعی لڈ یعنی
سرب زنگ یعنی جت بسمت انشمووی یعنی سرمہ تلیوڈیم سلیم مار
یعنی سنبل کھار کو بالٹ منکنیز کردم مولبڈینم بوری نیم تنک شتن

اقسام کے اجسام ملانے سے اور جلانے سے ظاہر ہوتے ہیں اور جب اسکی زیادتی اجزاء
نفوذ کرتی ہی اجسام منجمد سیال ہو جاتے ہیں اور اسکے کم موجود ہونے سے سیال منجمد ہو جاتے ہیں

اوکزیجن کا بیان

یہہ ایک عنصر بے رنگ شفاف ہی اور گرمی کا موصل ہی ہوا اور پانی میں شریک ہی بنتی ہے
ہوا کے ہر سو حصے میں اوکزیجن ۲۵ حصے اور نیتروجن ۷۴ حصے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ
ایک حصہ ہی اور یہہ گیس کی حالت میں خالص حاصل ہوتا ہی اور شیا گلا نیکے واسطے بہت عامل قوی

نیتروجن کا بیان

یہہ دوسرا جسم مخضری ہی جو اوکزیجن کے موافق محسوس نہیں ہوتا لیکن گیس کی
حالت میں خالص پایا جاتا ہی اور یہہ عنصر ہوا میں شریک ہی اجسام جاندار کی ترکیب میں
بہت نافذ ہی اوکزیجن کے ساتھ ملکر آئینے تر شاہ بنتا ہی اور جاندار شیا
جانبی رویش کے قابل نہونیکے سبب اسکو ازوت کہتے ہیں

ہیڈروجن کا بیان

سب جلنے کی ہوا وٹکا اصل ہی پانی کے ہر سو حصے میں ہیڈروجن ۱۲ حصے اور اوکزیجن ۸۸

مکرب ہی چند اجسام بیط سے اور بیط جسم نہ کل سکتا ہی صنعت سے بن سکتا ہی چنانچہ حال کے حکمائے ونسے بیط عنصر جو معلوم کیا ہی و وہ یہ ہیں لیت^۱ یعنی روشنی کلورک^۲ یعنی گرمی اور کزجن گیس^۳ نیتروجن گیس^۴ ہیدروجن گیس^۵ یہ پانچ عنصر ایسے ہیں کہ خارج میں نظر محسوس نہیں ہوتے سو ایک روشنی کے کہ نظر محسوس ہوتی ہی اور دو چار مانند ہوا کے ہیں بلکہ رنگ اور انکو ترکیب دینے سے انکا فعل ظاہر ہوتا ہی چنانچہ اسکا حال آئندہ معلوم ہوگا انکے سو چند عنصر بیط ایسے ہیں کہ وہ خارج میں وجود رکھتے ہیں اور نظر آتے ہیں چنانچہ کاربن^۱ یعنی کوئلا سلفر^۲ یعنی گندک^۳ فاسفس^۴ یوڈین^۵ پورن^۶ فلوادرین^۷ اور کلورین^۸ اب ان سب کا پنا علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہی

روشنی کا بیان

روشنی ہوا کی نہایت باریک اجزائے جو چمکدار ہی مرکب ہو کر چو طرف پھیلی ہوئی ہی اور ایک معین تیز روی سے حرکت کرتی ہی اور قوت حرکت بھی اس میں ہی

کلورک یعنی گرمی کا بیان

گرمی کا میولا تمام اجسام میں خواہ وہ حالت سکون میں ہوں خواہ حالت حرکت میں ہوں موجود ہی اور وحش لامسے محسوس ہوتی ہی اور یہ گرمی فرسودگی اور صدمہ اور انواع و

کیمیتری سے مرکب کرنا اور اتمسفر میں اُسکو کہتے ہیں کہ ہر جسم کو جدا کرنا اور جدی جدی حالت میں لکھنا

کشش کا بیان

ہر جسم کے اجزاء کشش سے علاقہ رکھتے ہیں اور جب یہ کشش ایک ہی جسم کے اجزاء میں عمل کرتی ہے اُسکو کشش انجادی کہتے ہیں اور جب اسکا عمل مختلف جسموں کے اجزاء میں ہوتا ہے تو اُسکو کشش کیمیتری یا اتصال کیمیتری کہتے ہیں

مرکب کے جدا کرنے کی ترکیب

مرکب کو جدا کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ مثلاً ایک جسم مرکب دو چیزوں سے ہو تو اُس میں ایک چیز ایسی ملانا کہ اُس مرکب سے کسوا ایک چیز کی طرف اُسکی خواہش زیادہ ہو تب دو دونوں مرکب جدا ہو جائینگے مثلاً نمک کو پانی میں گھول کر آگ پر رکھیں تو آگ کی گرمی پانی کی طرف میلان کر کے پانی کو اُتر آدیگی اور نمک باقی رہ جائیگا

بسیط اجسام کا بیان

قدیم حکماء کے نزدیک چار جسم بسیط تھے آب و آتش و باد و خاک انہی کو وہ لوگ بسیط یعنی عنصر سمجھتے تھے لیکن حال کے حکماؤں نے جب انکو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ہر یک

اب ہم تھوڑا سا بیان علم کیمتری کا لکھتے ہیں

علم کیمتر بہت باریک علم ہے جس کو حکمت فلاسفہ کہتے ہیں علم کیمیا اس کا نام ہے جو قدیم حکماء کے درپے ہے میں اس کے سمجھنے کو فہم کامل اور آلات اور ادویات چاہئے

تعریف علم کیمتری کی

کیمتری لفظ یونانی ہے اور یہ وہ علم ہے جس سے اجسام قدرتی کی ترکیب معلوم ہوتی ہے اور اسی سے اجسام قدرتی کے اجزا بھی علیحدہ ہوتے ہیں

بیض کا بیان

بیض اس چیز کا نام ہے کہ وہ چیز فقط اپنی ذات سے بلا شرکت غیر رہے ہو غیر بیض کہتے ہیں

مرکب کا بیان

مرکب وہ چیز ہے کہ وہ چند چیزوں سے مرکب ہوا ہو

مرکب کے پہچانے کی ترکیب

مرکب کی شناخت پہچانے کے واسطے دو ترکیبیں ہیں ایک سنتس یعنی اتصال اور دوسرا انلکس یعنی افراق پس سنتس سے اس کو کہتے ہیں کہ دو جسم یا زیادہ جسم کو

دلائل مبسوط میں لکھے ہوئے ہیں جو علم کمینتری سے علاقہ رکھتے ہیں پس اسی کلیتہ سے برتے
 برتے آلات بہت سے مورچوں کے تیار کیئے ہیں

مورچوں کی خوبونگاہیاں

ان مورچوں کی ترکیب سے نرم نوہے کو مقناطیس بنا سکتے ہیں اور معدنیات پر معدنیات کا طمع خرچ کرتے
 ہیں اور منبسطی معدنی چیزوں کی نقلیں دوسری معدنی سطوح پر اٹھا سکتے ہیں اور اس آلے کے
 تاروں کو تار مار گزرنے بنا کر ایک ملک سے دوسرے ملک تک لیا جا کر دیکھی استعانت سے ایک ملک کی
 اخبار دوسرے ملک کو طرفہ العین میں پہنچا دیتے ہیں یہ ایسا سیال ہے کہ اس کو ہوا کا یا پانی کا
 کچھ خوف نہیں سب میں سے گزر جاتا ہے دریا میں ڈوبے ہوئے جہازوں کے حساب کے نکالنے کے
 واسطے اس آلے کے تاروں کو بابت کر پیے میں جما کر دریا میں ڈال دیتے ہیں اور وہ تاروں کی
 دوسری نوکوں کو پار کے پیالے میں ڈالتے ہیں بلا عرصہ ترکہ کا سیال دوتا کر دس پیے میں لگ
 لگا دیتے ہیں اور وہ پیہ پھوٹ کر تمام حساب کو جو دریا میں غرق ہے اور اُتر آتا ہے یہ عجیب
 عمل ہے کہ وہ تاروں کی نوکیں ایدھر پار میں ڈوبتی ہیں اور دھروہ پیہ اُتر جاتا ہے اور اکثر
 اس عمل کا امتحان ہوا ہے اور ان اعمال کے سوا بہت سے نادار اور اعماظہوریں لائیں ان کا یہ مبسوط میں لکھا ہے

فلزات کا بیان

فلزات سے دریا گئے ہیں کہ جت مثبت ہی اور تباہ منفی ہی اور سطح بہت اجسام ہیں ایک دوسرے کے
مقابل میں مثبت اور منفی ہوتے ہیں چنانچہ منفی اجساموں سے گندک اور فاسفورس اور کسجن اور ہڈیروجن وغیرہ
ہیں اور مثبت اجساموں میں سونا پلاٹینم چاندی پاراسمت سرچشمن جت وغیرہ ہیں ان بعد نیا اور عنا
خاصیت وقف ہو کر مفرد اور مرکبات تیار کئے ہیں کہ انکو وال ٹنگ کا آلہ اور مورچہ کہتے ہیں اور یہ آلہ جو ایک
مورچے سے تیار ہوتا ہے انکو مفرد کہتے ہیں اور چہرہ جو چہرہ جو تیار ہوتا ہے انکو مرکب آلہ کہتے ہیں

مفرد مورچے کا بیان

جب یہ بات ثابت ہوئی کہ جت اور تانبے کے درمیان ایک سیال تر شاہ کا ہونے سے برقی دمار روا ہوتی
تو اس کلیے سے ایک آلہ تیار کئے جسکو مورچہ کہتے ہیں دیکھو شکل اول کے ایک تختی جت کی ہے جس پر پارکر
پانی ملے ہو گندک کے تیزاب میں دبا ہے اور اس تانبے کی تختی سے ایک برابری ان دونوں کو ایک کالج کے ظرف میں
ایسا رکھتے ہیں کہ ایک دوسرے کو تماس کرے اور ہر صورت میں کچھ عمل محسوس ہونا چاہیے کہ یہ دونوں تختیاں
متصل ہوں اس واسطے وہ کے فلزی تاروں کو جو دونوں تختیوں کے سروں پر جمے ہوئے ہیں جت کی اتصال کریں تو اس وقت
ایک قوی دمار برقی سیال کی پیدا ہوگی کہ وسطیکہ تیزا یا نیو اچھا موصول بناتا ہے اور برقی دمار پیدا ہو

اب ہم تھوڑا سا بیان گہالوانک کرتے ہیں

برق کا عمل جو کیمسٹری سے حاصل ہوتا ہے اسکو گہالوانک کہتے ہیں کسواسطیکہ گہالوانک ایک انگریزی حکیم کا نام ہے کہ پہلے اسنے اسکی ایجاد کی اور یہ علم بہت بڑا ہے اور کیمسٹری وہ علم ہے کہ اس سے عناصر جدا کر سکتے ہیں اسکا یہ ہم آئندہ کرنیکے گہالوانک کا کتبہ یہ ہے ہوا میں جو برق بھری ہوئی ہوتی ہے ہمیشہ اپنے اعتدال پر رہتی ہے جب اس اعتدال میں یعنی میزان برق میں کچھ کمی زیادتی ہوتی ہے تو اسکے اعمال ظاہر ہونے میں مگر اسکے اعمال ظاہر کرنیکے واسطے کئی آلات تیار کئے ہیں کہ وہ قسم کے فلزات کی ترکیب سے بنتے ہیں

اس علم کی ایجاد کا بیان

اس علم کی ایجاد اس طور پر ہوئی کہ ایک شخص اپنے مکان میں سینڈک لگا کر اسکا پوسٹ نکال کر اسکو ایک کنگ لگا دیا تھا اتفاقاً اس مکان میں برق آگے بھڑانے لگا تو وہ دھر حرکت کرنے لگا یہ حالت وہ حکیم کو متعجب ہوا بعد معلوم ہوا کہ یہ سب برق کی تاثیر کا ہے تب اسنے اسکے جسم میں جو تارہ اور زرقا دو تار حبث اور تانبے کے اسطورے داخل کیا کہ ایک تار اس دھڑکے نیچے کی طرف اور دوسرا دھڑکے اوپر کی طرف اعضاء میں چھا کر جب نو نو تاروں کو ملا تو اسوقت وہ جسم حرکت کرنے لگا تو معلوم ہوا کہ حبث اور تانبے کے بیچ میں ایک سیال کے آنے سے اس میں سے برق کی دھار رواں ہوتی ہے اس حقیقت کے دریافت ہونے سے آئندہ علم کی ترقی ہوئی

میں لکھا ہے اس آئینہ سیخ کو جو قطبین دکھاتی ہے اگر اگلا اور دوسری سیخ آرتھی
 بزویا قائمہ جاویں تو دو قطبین مشرق و مغرب دکھائیگی اور یہ قطب بہت کام
 آتی ہے اکثر دریا کا سفر جہاز کا سوا اسکے نہیں ہو سکتا گویا سطح کے دو ان جہات اربعہ کا
 سمت اسکی استغانت سے کر سکتے ہیں اور سطح صحرائے و دق میں بھی یہ کام آتی ہے

مقاطیس کی خوبی کا بیان

مقاطیس میں چند خوبان مخصوص ہیں اول یہ ہے کہ مقاطیس سوئی کو کشش کرتا ہے
 دوسری یہ ہے کہ اگر وہ ایک خار پر بے قید رکھا جاوے تو اسکی دونوں قطبین کو
 دکھائیگی مگر شمالی نوک کو قطب مقاطیسی کہتے ہیں تیسری یہ ہے کہ قطبین
 ایک جنس باہم اندفاع رکھتے ہیں اور غیر جنس میں کشش ہے چوتھی یہ ہے اگر ایک
 مقاطیس بے قید یا رکھا جاوے کہ وہ حرکت کرے تو اسکے دونوں قطب سطح افق
 موازی نہیں رہتے اسکا ایک قطب میل کرے گا اور دوسرا قطب بلند رہے گا پچھلے
 یہ ہے کوئی بھی مقاطیس اپنی خوبی سوئی کو یا فولاد کو دیتا ہے اسکا سوا اور
 بہت سا بیان بسوڈ کتب میں لکھا ہے اس مختصر میں گنجائش ندر نہیں ہوا

کو ایک ایک مقام طیس لگانا اور جنوبی نوک پر نوک لگنے شمالی قطب مقناطیس کا اس مقام پر

نوک پر لگانا اور شمالی قطب کے واسطے جنوبی مقناطیس لگانا

کشش اور اندفاع مقناطیس کے بیان میں

اگر قطبین ایک ہی جنس کے یعنی دو تو شمالی ہوں یا دونوں جنوبی ہوں وگرنہ ایک کے

نزدیک ایک لیجاویں تو دوا ایک کو ایک دفع کریں گے اور اگر غیر جنس کے یعنی ایک شمالی

اور ایک جنوبی کو ایک کے نزدیک ایک لیجاویں تو باہم کشش کریں گے

قطب نام کا بیان

اپنی جعلی مقناطیس پھر موتا ہی اصلی سنگ مقناطیس سے کس واسطے کہ وہ بہت

آسانی سے کٹی کٹی طرح کا بن سکتا ہے اور اس کو خوبی زیادہ زور سے

دے سکتے ہیں اور اپنی جعلی مقناطیس کو اگر ایک بار پر رکھیں تو اس کی ایک نوک

قطب شمالی کو دکھائیگی اور دوسری جنوب کو مگر برابر نقطہ قطب کے نہیں

دکھاتے ہیں تفاوت دکھاتے ہیں اور یہہ تفاوت ہر ولایت میں مختلف ہوتا

ہے اور ہر سال بدلتا جاتا ہے اس کو افراں قطب نام کہتے ہیں اس کا پتا مریخ و کتب

سنگ مقناطیسی اور آہن مقناطیسی اور اسکی خوبی اور فائدہ کا بیان

سنگ مقناطیسی کا بیان

سنگ مقناطیس ایک جسم جمادی ہی نیلہ اگر یہ رنگ کا کہ جسکو چمک پتھر کہتے ہیں اور یہ سنگ سوئی کو اور دوسرے ریزہ آہن کو کشش کرتا ہی کہتے ہیں کہ اسکی خوبی معلوم کر کے پانچ سو برس کا عرصہ ہوا اور اسکو ابلی مقناطیس کہتے ہیں

مقناطیسی قطبین کا بیان

اگر ایک ریزہ سنگ مقناطیس کو یا ایک سوئی کو جو مقناطیسی کی ہوئی ہو ایک ٹکڑی لکڑی کے چھوٹے قطعے میں جا کر پانی پر تراویں یا فقط ٹوٹ کے چھوٹے ذرے رکھیں تو وہ ہمیشہ قطب شمالی اور جنوبی کے سمت کو تقریباً دکھائے گا اس واسطے ان دونوں رخوں کو قطب شمالی اور جنوبی کہتے ہیں

آہنی مقناطیس کا بیان

لونا اور فولاد مقناطیس ہو سکتا ہی لیکن فولاد اس کام کے واسطے بہتر ہی کو جعلی مقناطیس کہتے ہیں اسکی ترکیب یہ ہی ایک سخت فولادی سیخ

اُسکی دَور کو ایک شیشی کے منہ میں باند کر ہو اس بجلی کو اُس شیشے میں جمع کر سکتے ہیں اور مکانات کو بجلی کی آفات سے بچانے کے واسطے اسی برقی جگہ سے ہر مکان کے پیچھے ایک مینار تیار کر کے اُس میں ایک سیخ نوک دار لگاتے ہیں کہ تا بجلی گرتے وقت اُس سیخ کی نوک پر سے گر کے زمین میں اتر جائے اور مکان کو صدمہ نہ دیوے اور اس برقی آلات کے استعمال سے کئی بیماریاں مثل درد اعضا وغیرہ کے دفع کرتے ہیں ان سب کا بیان بسوط کتب میں لکھا ہوا ہے اس مختصر میں نہیں لکھا گیا اور یہ ہر برقی کاسیال چند حیوانات میں موجود ہے کہ اُس کو ہاتھ لگانے سے جھٹکا پہنچتا ہے خصوصاً دو تین قسم کی مچھلیاں ہیں کہ وہ میں بھی جھٹکا ہے ایک کا نام تارینہ اور دوسرے کا نام جمیوس الک ترستی تیسرے کا نام سلورس الک ترستی کہتے ہیں اور حال میں اخبارات سے سنا گیا کہ ایک اہل فرنگ کی لڑکی تھی کہ اُس کے جسم میں بھی تمام جھٹکا بھرا تھا کہ کوئی اس سے قرب نہیں کر سکتا تھا جدوے مس کرنا اُس کو جھٹکا پہنچتا ہے عجب تماشا قدرت کا ہے

کی نلی پو اور ان دونوں کو کہس گرم کرو اور دو گولیاں سبک لکڑی کی شلج وغیرہ
 لیکر ایک شیم کے تاکے سے ٹکا کر اول اُس گرم کی ہوئی کانچ کی نلی کو اُس کے قریب لیجاؤ تب
 دیکھو گے کہ دفعتاً دو گولیاں نلی کی طرف کھینچ کر آپس میں ایک سے ایک اور نلی سے بھی دفع
 ہوتی جاؤ گی یہی مثبت جھٹکا ہی اور جب ان کو یونے نزدیک لاکہ کے گرم کئے ہوئے
 قلم کو بیجاؤ گے تو دو گولیاں آپس میں مل جائیں گی یہ منفی جھٹکا ہی اور موصول اور غیر موصول
 اجسام یک باہم ترکیب دینے سے ایک ہی جسم سے جھٹکا دونوں قسم کا نکلتا ہے اس کے
 دلائل آلات سے بہت ظاہر ہوتے ہیں کہ مبسوط کتب میں لکھے ہیں

جھٹکے کے عجیب اعمال کا بیان

ان آلات کی ترکیب سے بہت عجیب اعمال ظہور میں لاتے ہیں خصوصاً کتوریو کا بننا
 اور آپس میں سے اقسام کے سر نکلنا اور پتلیو کا ناچنا اور بجلی کا گرانا اور آدمیوں کو
 جھٹکا پہنچنا علیٰ ہذا القیاس اقسام کے تماشے بنا سکتے ہیں اور ہوا میں جو بجلی ہی
 اُس کو بھی شیشے میں جمع کر سکتے ہیں اسی طرح ایک پتنگ ایسا چڑھاتے ہیں کہ
 اُس کی ڈور میں ایک تار معدنی پتار ہوتا ہے اور پتنگ کے سر پر ایک سوزن لگا کر

برق کے آلہ کا مختصر بیان

موصل اور غیر موصل اجسام کی ترکیب سے ایسے آلے تیار کیئے ہیں کہ وہ کسی ترکیب سے
برق کا سیال بہت سا ایک طرف میں جمع کر سکتے ہیں اور اُس
طرف سے ایک زنجیر کی استعانت سے چند آدمی کو جھٹکا پہنچا سکتے
ہیں اور وہ اقام کے تماشے دکھا سکتے ہیں اگر اُس آلے کی
ترکیب کا اور اُس کے عمل کا بیان مفصل کروں تو بہت طویل
ہوتا ہے اور اس مختصر میں گنجائش نہیں پاسکتا ہے اس واسطے اُس کے
کلیات کا بیان کرنے میں آتا ہے جو لوگ کہ شایق ہیں اس کا بیان
مبسوط کتب میں لکھا ہوا ہے معاینہ کر کے معلوم کر لیں

جھٹکے کی کشش اور دفع کا بیان

جھٹکا دو قسم پر ہے ایک مثبت اور ایک منفی جو اجسام غیر موصل ہیں وہ
جھٹکا مثبت کہلاتا ہے اور جو اجسام موصل ہیں وہ منفی نکلتا ہے اس کا
بیان ایک مثال سے کرتا ہوں سو ایک لاک کا قلم اور ایک کاغذ

جدول اُن اجسام کی ہے جو اجسام جھٹکے بند یعنی اُنہیں جھٹکے کا سیال رواں نہیں ہوتا ہی اور موصل وہ اجسام ہیں جنہیں جھٹکے کا سیال رواں ہوتا ہی

چند اجسام جو موصل ہیں	چند اجسام جو جھٹکے بند ہیں
تمام معدن بموجب اس تفصیل کے	سب قسم کی کانچ
سونا چاندی	سب قسم کے جواہر اور جو زیادہ شفاف ہیں سب بہترین
تانبہ پلاٹینا یعنی طلائے سفید	کھربا
سیتل کوہ	گندک
قلعی پارا	وہ سب قسم کے گوند کے اجسام جو پانی میں گھلینے
سُرب	گندہ فیروزہ اور رال اور مصطکی اور گندروغیرہ
نصف معدن جسے جست وغیرہ	سب قسم کا موم
معدنی مٹی	ریشم اور سُوت
انگشت	اور جو اجسام کہ ظاہر میں خشک ہیں جسے پراور
رطوبات حیوانی خون وغیرہ کی مانند	اون اور بال
آب خصوصاً آبِ نمک	کاغذ
تیل کے سوائے اور دوسرے سیال	شکر کی تیلی
برف اور بچ	ہو واجب رہ خوب خشک ہی
نمک کے اکثر جسم	سب کے تیل اور نمک معدنی *
اجسام ارضی مٹی کے جسم کی مانند	حیوانات اور بقولات کی راک
دُہواں اور بخار بلکہ خلا بھی	خوب سخت پتھر

* یہ مفصل کیفیت کیمیا کے علم کی گفتگو میں ہوتی ہے تاکہ دی کتابوں میں بیان کی گئی ہے

معلوم ہوا کہ سیخ کاغذ کے واسطے موصل ہی اگر سیخ کے بدلے ایکٹ جاچی
 نیلکاوین اور دوسری زجاچی نیل کو قوت دیکر اس کے قریب پہنچاؤ کے تو
 جھٹکے کی سیال ہرگز کاچ کے باہر نچا یگا اور کاغذ کو جذب نہ کریگا پس
 اس صورت میں معلوم ہوا کہ کاچ وغیرہ جسم غیر موصل ہیں

موصل اور غیر موصل اجسام کا بیان

چند اجسام جو قابل جھٹکے کے ہیں اور چند اجسام جو موصل ہیں
 اور دو جسم حکم کے امتحانات میں آئے ہیں دکنی ایک جدول
 لکھی جاتی ہے کاچ وغیرہ جھٹکا بند یعنی غیر موصل ہیں اور سونا چاندی
 وغیرہ معدنیات موصل ہیں

بھرا ہوا ہی لیکن بعض اجسام ایسے ہیں کہ وہ نہیں بہت جلدی سے برق کا ظہور
 ہوتا ہے اور بعض ایسے ہیں کہ اگر وہ نہیں قدرتی سے زیادہ برق کا سیال
 بھریں تو وہ جسم چاہتا ہے کہ اپنی زیادتی کو دوسرے کو دے تب چمکائے
 ظاہر ہوتی ہیں اور جو اجسام کہ اسکے ظہور کرنے کے قابل ہیں وہ کو جھٹکا کہتے ہیں
 اور غیر موصل بھی کہتے ہیں چنانچہ کانچ کی ٹلی وغیرہ اور اسکے سوا جو جسم ہیں
 وہ کو موصل کہتے ہیں غیر موصل جز برق کے سیال کو ایک جگہ سے دوسری
 جگہ جانے نہیں دیتی

موصل اور غیر موصل کے امتیاز

ایک معدنی سیخ آہنی وغیرہ لیکر اسکو ایک ریشم کے تار کے سے چھت کے
 قلابہ میں اس طرح لٹکادیں کہ وہ قلابہ سے ۱۲ اینچ کی تفاوت پر رہے
 اور پیچ کے نیچے کی نوک کے قریب چند ریزے کاغذ کے رکھو اور ایک کانچ
 کی ٹلی کو رکھ کر سیخ کے اوپر کی نوک کے قریب پہنچاؤ تب برق کا سیال
 نہما جی ٹلی سے سیخ میں جا کر کاغذ کو کھینچے گا اس صورت میں

ایک قلم لاک کا لیکر اُسکو تیلی پر پھس کر کسی ہلکے جسم کے قریب یا بند ریزے کاغذ وغیرہ کے لیجاؤ تو وہ قلم اُسکو کھینچ لے گا یہ سب برتک کے عمل کے جاذبے کا ہی اور اسی طرح کہر یا کو یا تر ملی کو ماتھے پر یا بانات پر گر آئیں تو یہی قوت پیدا ہوتی ہے

دوسری ترکیب جی نلی کی

ایک گول ٹکڑا از جی نلی کا لیکر اُسکو بانات وغیرہ پر پھنا اُس میں بھی ایک قوت جاذبہ پیدا ہوگی کہ کاغذ وغیرہ سبک چیزوں کو کش کرے گی اور اسی کو جب خوب گھس کر گرم کر دے اور اپنی انگلی کو نلی کے قریب ایک فاصلہ معین کر لیاؤ گے تو اُس میں سے ایک سیال سوزن کے موافق چلتا ہوا معلوم ہوگا اور چت چت آواز آئیگی اور اگر یہی عمل ایک تار کے جائیں کر دے تو تب شکوہ نظر آئے گا کہ اُس میں سے چکاریاں نکلتے ہوئے تمھاری انگلی میں پہنچتی ہیں اور اسکی آواز آتی ہے یہی جسم برتک ہی

تمام جسم میں برتک کے ظہور ہونیکا بیان

ہو میں برتک کا سیال بھرا ہوا دم رہتا ہے اور تمام جسم میں بھی قدرتی

اب ہم مختصر بیان علم برتک اور گہالو انک مقناطیس کا
ہستیوں کے معلومات کے موافق لکھتے ہیں

علم برتک بھی فروعات علم حکمت سے ہے کہ اُس میں بیان برتک کے سیال کا اور
اُسکی قوتِ جاذبہ اور دافعہ کا اور اُسکے پیدا کر نیکی ترکیب و غیرہ کا ہی اور سیال
حال کے حکما کی دریافت سے ظاہر ہوا ہی قدیم استادوں کو اُسکی اگہی نہ تھی

برتک کا بیان

برتک بھی ایک جسم سیال ہے کہ جس کو ہندی میں جھٹکا اور بجلی کہتے ہیں اور یہ
بہی قسم عناصر سے ایک عنصر لطیف ہے کہ بالفعل خارج میں حلس اور باصرہ سے
پہچان ہی اور حقیقتاً عام جسم ہوا میں اور اجسام موجودہ میں بھرا ہوا ہی مگر
اسکا ظہور ایک ترکیب کے ساتھ ہو سکتا ہے اور اس میں قوتِ جاذبہ اور دافعہ

برتک کے عمل کے ظہور کرنے کی ترکیب کا بیان

اسکے ظہور کرنے کی ترکیبات بہت سے ہیں اور اُسکے پیدا کر نیکی واسطے بڑے بڑے
آلات تیار کئے ہیں مگر چند آسان کلیے ایسے ہیں کہ دن سے جلد ظاہر ہوتے ہیں مثلاً

سیدنا سمجھتا ہے کہ دلائل مبسوط کتب میں بہت لکھ میں حرکان جو ہیں آدمی کو سوتے
وقت روشنی کو زیادہ جانے نہیں دیتے اور جب جاگتا ہے تو وہ حرکان ایک سیال انگھہ
بچھاتے ہیں اور وہ سیال انگھوں کو پاؤں کھاتا ہے ہزاروں صدات حرکان سے بچتے ہیں اور بار بھی
انگھوں کو پناہ دیتی ہے اگر کوئی جسم پیشانی پر سے پھسل کر انگھہ پر گرا انگھہ کو مضرت نہیں پہنچتی ہے

عینکو کا بیان

آدمی کی انگھوں کا نور کسی سبب سے کم ہوتا ہے بعض چیتے اور بعض بہت محدب ہو جاتے ہیں
اور بعض کو بکری رطوبت کی تھوڑی شفافیت جاتی رہتی ہے تو روشنی کے اندر آنکی راہ رک
جاتی ہے اس واسطے ہر شکل بے نور نظر آتی ہے اس واسطے استادوں نے عینکو کو انگھہ میں روشنی
زیادہ پہنچانے کے واسطے وضع کیے ہیں جسکی انگھیں چتے ہوں اسکو آئینہ محدب کی عینک
ہے اور جسکی انگھیں محدب ہوں اسکو آئینہ مقعری ضرور ہے کہ دلائل اور

شرح مبسوط کتب میں بہت لکھ میں

آہستہ نظاری آئینوں کی ترکیب سے آلات دور میں اور کلاں میں وغیرہ بنائے

ہیں اور وہ اقامت پر ہیں انکا بیان مبسوط کتب میں بہت ہے

ظاہری کو شمیم کہتے ہیں اور جو فاصلہ جو باب میں ہی اس کو مرد مک کہتے ہیں فقط ایک
 راہ سے روشنی آنکھ میں جاتی ہے اور بالکل بے بی کا قطعہ جو بعض کو نیلا اور بعض کو
 سیاہ اور بعض کو اگر یہ ہوتا ہے اس کو غنیہ کہتے ہیں اور یہ غنیہ کا قطعہ بعض ^{وقت}
 برتنا ہے اور بعض وقت گھٹتا ہے اور وہ مرکب ہی ایک قسم کی جال سے کہ وہ
 موافق روشنی کے سکتا ہے اور پھیلتا ہے اور تیسرا پردہ جو شمیم سے کم ہے
 اس کو شبکیہ کہتے ہیں وہ منظر کی تصویر بننے کے کام آتا ہے جو بے طوبات کے
 انحراف پاکر پردہ شبکیہ پر جیسی ہی ویسی تنفس ہوتی ہے اور وہ رطوبات تین ہیں
 ایک کا نام زجاجیہ اور دوسری کا نام جلدیہ اور تیسری کا بیضیہ رطوبت زجاجیہ ز
 کے فاصلے میں ہے اور رطوبت جلدیہ ف کی مانند ہے اور رطوبت بیضیہ قطعہ چشم
 درمیان جلدیہ اور قرنیہ کے بھری ہوئی ہے کہ وہ سس دہی اور آ کی جائے آنکھ کے پیچھے جو
 اس کا نام عروق الناطری جو چیز کہ شبکیہ اس کو حس کرتی ہے وہ عروق اس کو دماغ میں پہنچاتی
 ہیں آنکھ کے رطوبات مانند آئینہ معدن ہیں اور معمول ہے کہ آئینہ مذکور سے ہر چیز کا عکس الٹا نظر آتا ہے ^{سطح}
 ہماری آنکھ میں جو شئی دیکھتی ہے اس کا نقشہ الٹا شبکیہ پر گرتا ہے اس کو ہمارا حس لامسہ دریافت کر کے

طرف مقابل پر بارش کی ترشح ہو اور آدمی دو نوکے درمیان ایسا کھڑا ہو کہ اسکا رخ بارش کی طرف ہو تب قوس قزح کے رنگ نظر آتے ہیں اس کے دلائل علم انظار کے مبسوط کتب میں بہت ہیں اور اسی دلیل سے قوس قزح پانی کے ہزارہ فواروں کی ترشح میں حوضوں پر نظر آتی ہے جبکہ فوارے پر ایک طرف سے آفتاب کی روشنی گرتی ہو قطرات پانی کے مانند بوتلوں کے روشنی کے رنگ کو کاٹتے ہیں

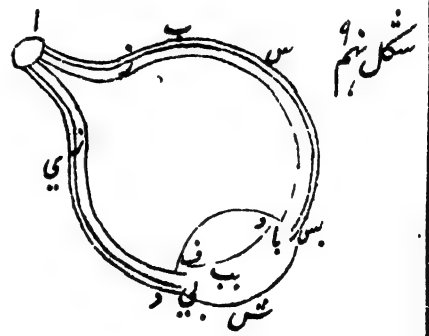
قطعات چشم کا بیان

جب کسو آنکھ کو خانہ چشم سے نکال لیتے ہیں وہ دُر کی مانند ہی اور دو مرکب ہیں پر دوں اور تین رطوبتوں سے مثل شکل نم کے اب ایک سالم آنکھ ہی نقشے میں جو اوپر کا پردہ

مانند اب س دی کے اسکو صلیبہ کہتے ہیں اور

اس کے سامنے کے جو جو خوب شفاف مثل

س شد کے ہی اسکا نام قرنہ ہے اور اس کے پیچھے جو



سفیدی ہی سی کی دو ملحقہ ہیں اور اس کے نزدیک پردہ کو کہ دو دو سہرہ اید سے

روشنی کے رنگوں کا بیان

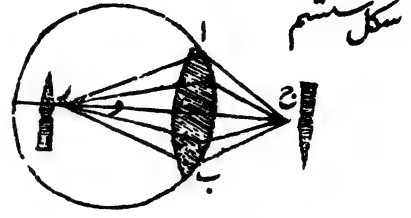
آفتاب کی روشنی کی شعاعیں جو ہیں دو سات رنگ سے مرکب ہیں اور دو رنگ
 ہر کو نظر نہیں آتے ہیں اور دو رنگ علیحدہ علیحدہ دیکھ سکتے ہیں اس کا طریق یہ
 اگر کسو سوراخ سے شعاع آفتاب کی ایک حجرے میں آتی ہو اُس سوراخ پر ایک
 کاغذ کی بوتلموں مثل ہو شور مثلثی کے رکھو تو وہ شعاعوں کے کتنے سے سات رنگ
 نظر آئیں گے لعل $\frac{1}{2}$ نارنجی $\frac{2}{3}$ زرد $\frac{3}{4}$ سبز $\frac{4}{5}$ اودہ $\frac{5}{6}$ نیلا $\frac{6}{7}$ بنفشی $\frac{7}{8}$ یہ قدرتی
 رنگ ہیں اس کے دلائل حکمانے بسوط کتب میں بہت لکھے ہیں

قوس قزح کا بیان

شعاعوں کے رنگوں کا سبب ہی جو آسمان پر قوس قزح رنگین نظر آتی ہے
 قطرات پانی کے جو بارش میں گرتے ہیں وہ شفاف ہیں آفتاب کی شعاعیں
 وہیں گرنے سے دو حد وسط ہو کر شعاعیں جو وہیں سے جاتی ہیں سمت اسیل کے
 ہو کر ہماری آنکھ میں پہنچتی ہیں اس سبب مانند بوتلموں کے رنگ نظر آتے ہیں اور اس قوس
 قزح کا نظر آنا اس وقت ہوتا ہے کہ ایک طرف آفتاب کا نمایاں ہو اور دوسرے

ایک موم بتی روشن کر کے رکھیں تو

اسکی شعاعیں آئینے سے پار ہو کر ح



شکل ہشتم

کی جا میں جمع ہو گئیں اور اس نقطے کی جا پر ایک غذر رکھیں تو وہاں اس شعاع کا

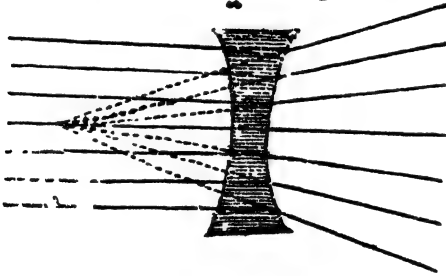
نقشہ آتا کریگا اور اس نقشے کی آئتہ گرینیکی دلیل مبسوط کتب میں بہت سی

لکھی ہوئی ہے اس مختصر میں گنجائش پذیر نہیں اس واسطے نہیں لکھا اور

چوتھا آئینہ ذوالقعرین ہے مثل شکل ہفتم کے اسپر جو موازی شعاعیں گرتی

ہیں وہ آئینے کے پار ہو کر پھیلتی ہیں اگر وہ پھیلی ہوئی شعاعوں کو آئینے کی اس

طرف کو کہ جدھر سے شعاعیں آئی ہیں دراز کریں تو آئینے کے مرکز دایرہ قوسیہ پر



جمع ہو گئیں
شکل ہفتم

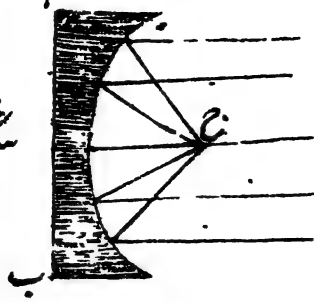
اور پانچویں شکل کا آئینہ ذوالقعر والحدب ہے یہ مانند آئینہ انظار ہے کے کام

نہیں آتا مثل شکل ہشتم کے

شکل ہشتم

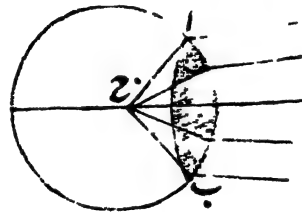


شکل چہارم



تیسرا آئینہ ذوالحد میں ہے اس کے اوپر جو شعاعیں گرتی ہیں وہ منعکس ہو کر جمع ہوتی ہیں
اس نقطے پر جو اس کی قوسیت کے دائرہ کے نصف قطر کا طرف ہے یعنی اگر دائرہ ہی مثل شکل

کے اب ذوالحد میں آئینہ ہی اس پر شعاعیں موازی گر کے آئینے کے پیچھے ج پر جمع ہوئے
ہیں جو مرکز دائرہ ہی اور اس آئینے کی بہرہ خوبی



شکل پنجم

ہے کہ اس نقطے میں اتنی گرمی جمع ہوتی ہے کہ سب

قسم کے معدنیات یہاں پکھل جاتے ہیں اکثر اس آئینے کو آتش آئینہ کہتے ہیں کہ اس شے کو

خیرپراگہ کر سکتے ہیں اور ح جو اس کا نقطہ عدل ہے یہاں اگر کوئی شے مثل چراغ

دیگرہ کر رکھیں تو اس کی شعاعیں پار جا کر پھیل جائیں گی اور اگر ح کے نقطے سے کچھ دور رکھیں

تو وہ شعاعیں پار جا کر ایک نقطے پر جمع ہو گئیں مگر وہ چیز وہاں اتنی نظر آئے گی مثل شکل ششم کے

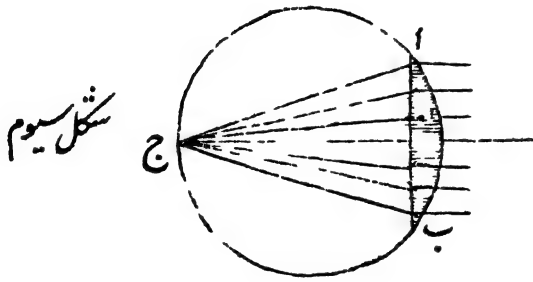
اب ذوالحد میں آئینہ ہی اور د اس کا نقطہ عدل ہے پس اگر رکھی جائے

ہیں کس واسطے کہ آفتاب کے جسم کے ہر ہر نقطے سے شعاعوں کے قلم نکلتے ہیں مگر بہ سبب آفتاب کی نہایت دوری کے دو قریب موازی کے آتے ہیں

انطاری آئینوں کا بیان

انطاری آئینے شعاعوں کے جمع کرنے اور پھیلنے کے واسطے بنائے ہیں اور دو پانچ قسم ہیں اول آئینہ سطحی محدب ہی مثل شکل سیوم اب آئینہ محدب ہی ہے پر شعاع آفتابی موازی گر کے انحراف پا کر آئینے کے پیچھے ج پر جمع ہوتی ہیں اور خ دو نقطہ ہی جو اس محدب آئینے کی قوسیت کے دائرہ کے قطر کا طرف ہی کو نقطہ عدل

کہتے ہیں



اور دوسرا آئینہ سطحی مقعری ہی مثل شکل چہارم کے ایک اور جب موازی شعاعیں گتی ہیں منعکس ہو کر جمع ہوتی ہیں آئینے کی قوسیت کے ربع قطر پر کو نقطہ عدلی کہتے ہیں کس واسطے کہ اس کو از رو حسا کے نکالے ہیں اکی دلیل مبسوط میں لکھی ہوئی ہے

ہوتا نظر آگیا یہ سب دوی انحرافی شعاعوں کا ہی سیطرح سے انحراف شعاع ہوتا ہے پانی

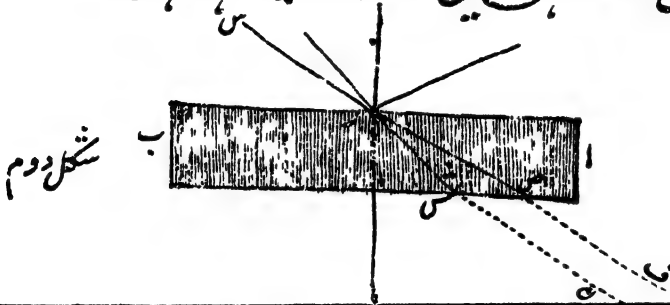
میں اور پانی سے ہوا میں ہوتا ہے اور انحراف بہ نسبت حدِ اوسط شفاف کے حدِ اوسط

غلظت میں زیادہ ہوتا ہے اور ہر کے امتحان بمسوط کتب میں بہت ہیں اور انحراف

شعاعوں کا سبب ہے کہ جب وقت مطلع صاف رہتا ہے تو آفتاب صبح کے وقت پیش از

افق گر نیلے نظر آتا ہے اور سیطرح غروب کے وقت افق کے نیچے گئی بعد نظر آتا ہے کسی سطح

کہ ہوا بھی سیال حدِ اوسط ہے اس میں شعاعوں کا انحراف ہوتا ہے



انقباضی اور انبساطی شعاعوں کا پانا

جو شعاعیں کہ ایک سوراخ سے نکل کر پھیلتے جلتے ہیں وکنو انبساطی شعاعیں کہتے ہیں

اور پہلی ہوئی شعاعیں کہ ایک نقطے پر ملجاویں وکنو انقباضی کہتے ہیں اور ایک جسم

منور سے جو شعاعیں نکلتے ہیں وکنو شعاعوں کے قلم کہتے ہیں اور

آفتاب کی شعاعیں جو آتی ہیں وکنو موازی سمجھنا اگرچہ حقیقتاً دو موازی نہیں

اپنی تصویر آئینے کے پیچھے نظر آتی ہے اور جس چیز سے کہ شعاعیں پار جاتی ہیں خواہ آئینہ ہو یا شیشی دیگر شفاف ہو اسکو حدِ اوسط کہتے ہیں جتنے سیال شفاف ہیں وہ حدِ اوسط میں پس جسم شفاف میں روشنی کی شعاعیں بطور خطِ مستقیم کے پار نہیں جاتی مایل ہو کر گذرتی ہیں اسواسطے انکو شعاعِ انحرافی کہتے ہیں اسکی مثال ایک شکل سے پتا کرتا ہوں مثل شکل دوم کے اب ایک سطح شفاف ہے اور دو تین اینچ کی ضخامت رکھتی ہے پس اس سطح پر اس رکی شعاع ر پر گر کے س ف کے خط پر نہیں جاتی ر کے نقطے سے رس کے خط پر مایل ہوتی ہے اور رشن کے خط سے پار جاتی ہے جو یہ خط اف کا موازی ہے اسکو شعاعِ انحرافی کہتے ہیں پس اسصورت میں لازم آتا ہے کہ جو چیز اس کی جائیں ہوگی وہ بسبب انحراف شعاع کے ص کی جائیں نظر آئیں گی اور ایک مثال یہ ہے کہ ایک خالی ظرف لیکر اسکی تہ میں ایک روپہ موم جماد اور اپنے کھڑے رہنے کے لیے ایک جالیسی معین کر دے کہ فقط اس ظرف کی اوپر کی قور سے روپہ پوشیدہ ہو جاوے اور نکلو مطلق نوازہ آوت آئیں ایک مقدار پانی آہستہ آہستہ کسو دوسرے کے ماتہ سے بھراؤ تب دیکھو گے کہ جس پانی گرتا جاتا ہے اسقدر روپہ بلند ہوتا ہوا نظر آگیا اور طرف کا پیندا بھی اونچا

کہتے ہیں اور اگر ح کی جائے گولے کو ماریں تو د کو پہنچا دے کے خطِ مستقیم پر پڑے گا
 اس صورت میں زاویہ ح د س اصلی ہے اور زاویہ س د ر منعکسی ہے جو دونوں برابر
 ہیں اس طرح اگر آئینے کے سامنے برابر کھڑے رہیں تو اپنی صورت اپنے کو برابر نظر آئے گی
 کہ روشنی کی شعاعیں آئینے سے نکل کر آئینے پر خطِ مستقیم عمود ہو کر پھر اپنے ہی کو منعکس ہوتی ہیں جیسا
 شکل گذشتہ میں اب آئینہ فرض کر داور س کی جا پر ایک می کھڑا ہوا تو اس کی شعاع آئینہ کو
 د پر پہنچ کر پھر س کو آتی ہے اور اگر ترچھی ہو کر کھڑی ہوگی تو دوسری چیزیں نظر آئیں گی
 مثلاً شکل گذشتہ میں ح کی جائے پر جو شخص کھڑا ہو اس کی شعاع د پر جا کر ر کو پہنچے گی
 اور ر کی جا پر کے آدمی کو اس کی صورت نظر آئے گی اور ر کے آدمی کی صورت ح والے کو نظر
 آئے گی ترچھے پن میں شعاعیں ایک کی ایک کو پہنچتی ہیں اس کو منعکس کہتے ہیں

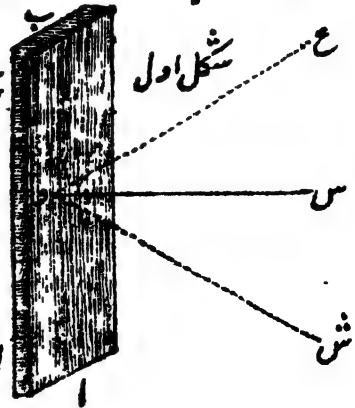
انحراف فی شعاعوں کا پان

آئینہ بے قلعی شعاعِ روشنی کا حایل نہیں ہو سکتا ہی شعاعیں اس میں سے پارتی
 ہیں لیکن دو آئینہ کہ جیسے پارہ وغیرہ لگا ہوا ہو وہ شعاعوں کو پلٹاتا ہے اور
 دو اپنی صورت کو دیکھاتا ہے اور جتنی تفاوت سے آئینے سے دور رہو گے اتنی ہی دور

نظر نہ آگئی کس واسطے کہ روشنی خط مستقیم پڑتی ہے اگر منحني ہوتی تو منحني
 نی میں داخل ہو کر چیز کو دکھاتی روشنی کے خط مستقیم ہونے کے سبب سے سایہ
 غیر شفاف چیز کا نظر آتا ہے اگر دو خطوط منحني ہوتے تو سایہ نظر نہ آتا آفتاب کے
 مقابل جو چیز ہوتی ہے اسکے پیچھے چھاؤں گرتی ہے

شعاع منعکسی کا بیان

شعاع ہر جسم پر گرے وہاں سے منعکس ہوتی ہے اور منعکس دو چیز ہیں کہ اگر ایک گولہ تختے پر ایسی
 تو دو پلٹ کر ہموں آتا ہے اس کو علم انظار میں منعکس کہتے ہیں اگر دو گولہ کہ جس تختے پر ہم مار ہیں وہ اسی
 خط پر پلٹے تو دو گولہ فقط مارنے والے کو پہنچے گا اور اگر گولے کو ترچھا ماریں تو وہ جس خط پر گیا
 اس خط پر نہ اگر دوسرے خط پر جا گیا اس واسطے ہمیشہ زاویہ منعکسی زاویہ اصلی کے برابر ہوتا ہے اس کا بیان
 ایک شکل سے کرنا ہوں مثل شکل اول کے اب ایک تختہ ہے جس کو سطح عاکس کہتے ہیں مثلاً گولہ
 اس کی جائے جا کر د کو پہنچا اور وہاں سے پلٹ کر اس کو
 آیا تو اس دس کے خط کو جاتے وقت خط
 اصلی کہتے ہیں اور پلٹے ہیوقت کو منعکسی



سُورَاح میں آتی ہے اس واسطے لازم ہوا کہ ہر چیز کی سطح سے شعاعیں نکل کر وہ سب ہماری آنکھ کے ایک نقطے میں جمع تب قاعدہ مخروط شعاعی اُس چیز کی سطح پر رہتا ہے اور اِس مخروط کا نقطہ ہماری آنکھ میں رہتا ہے

روشنی کے گھٹاؤ کا پیمانہ

روشنی موافق گرمی کے گھتی جاتی ہے اِس نسبت سے کہ جتنا تم دُور ہوئے ہو روشن جسم سے اور جس قدر مربع تفاوت کا روشن جسم سے رہتا جاتا ہے اُس قدر روشن گھتی جاتی ہے مثلاً چراغ سے ایک شخص ایک گز کے تفاوت پر اور دوسرا دو گز کے تفاوت پر ہو پس اِک شخص کو جو روشن پہنچے گی دوسرے کو اُس نسبت سے چار چند کم پہنچے گی کس واسطے کہ ایک مربع ایک گز کا ہے اور چار دو کا مربع ہے اِس طرح جو تین گز کے تفاوت سے ہوا ہے نو مرتبہ کم پہنچے گی اور چار گز والے کو سولہ مرتبہ کم پہنچے گی علی ہذا القیاس

خطوط روشنی کا بیان

روشنی ہمیشہ خطِ مستقیم پر آتی ہے کس واسطے کہ اگر کسی چیز کو سیدھی نیلی سے دیکھیں تو روشنی اُس چیز کی تمھاری آنکھ میں آئیگی اور وہ چیز نظر آئیگی اگر نیلی منحنی ہو تو وہ چیز

آفتاب ہم ساکنان زمین سے نو کروڑ پچاس لاکھ میل دور ہے اس کی روشنی قریب
 البتہ دقیقے کے ہموں پہاں پہنچتی ہے اور ایک دقیقے میں قریب ایک کروڑ بیس لاکھ
 اور ایک ٹائیٹھ میں دو لاکھ میل چلتی ہے اور اس حرکت کو حکم زماں کے
 چاند و ستارے گہن سے ثابت کیا ہے اسکا پان بمسوط کتب میں لکھا ہے اور بہت
 تعجب کا مقام کہ بعضے ثواب اتنے دور ہیں کہ وہ کی روشنی ابھی تک زمین پر
 نہیں پہنچی چلی آئی ہے اس واسطے وہ اب تک ہموں نظر نہ آئے

شعاعوں کا بیان

ہر چیز جو ہموں نظر آتی ہے فقط اس کی شعاعوں کے سبب نظر آتی ہے یعنی آفتاب کی روشنی
 وں پر گرے وہاں سے منعکس ہو کر ہماری آنکھوں میں پہنچتی ہے تب وہ چیز ہموں نظر آتی
 ہے اور اس کی شعاعیں ہماری آنکھوں کی مردمک کے اندر داخل ہو کر ہر چیز کو دکھاتی ہیں
 اس کی ایک مثال یہ ہے کہ ایک گندہ اگر بی کاغذ لیکر اُس میں سوئی سے سوراخ کر کے اُس
 سوراخ سے مکانات اور جھارت وغیرہ کو دیکھیں تو وہ چیزیں ویسی ہی نظر آئیں گیں
 جیسے بغیر کاغذ کے دیکھتے ہیں اسکا سبب وہی ہے روشنی وں چیزوں کی چاروں طرف سے کاغذ کے

اب ہم مختصر بیان علم انظار کا مبتدیوں
کے معلومات کے موافق تحریر کرتے ہیں

علم انظار بھی فروعات علم طبیعی سے ہے کہ اس علم میں روشنی کا اور اُس کے شعاعوں
کے انعکاس اور انحراف کا اور انظاری آئینوں کا اور چشم کے قطعاً وغیرہ کا بیان ہے

روشنی کا بیان

حکما کی تقریر سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اجزا روشنی کے نہایت چھوٹے ہیں کہ جنکو ہمارا
ذہن تصور نہیں کرتا اور وہ اجزا ایک جسم نورانی سے جمیع جہات میں پھیلے ہوئے ہیں
اور وہ جسم نورانی فقط آفتاب ہی ہے نہ کہ اُس کے اجزا نورانی کے سب سے تمام چیزوں کو
ہم دیکھتے ہیں اور رات کو چراغ کی روشنی سے دیکھتے ہیں اگرچہ چراغ بھی ایک جسم
نورانی ہے لیکن آفتاب میں اور چراغ میں یہ فرق ہے کہ ایک موم بتی گھتی جاتی ہے
برخلاف جسم آفتاب کے کہ وہ کبھو نہیں گھتا ہمیشہ روشنی دیتا جاتا ہے فلاسفہ نے
اُس کو کبھو گھتے نہیں دیکھا اور یہ آفتاب مسکو گرمی اور روشنی دیتا ہے

روشنی کی حرکت کا بیان

اور پانی کی موجیں اپنی پیدا ہونے کی جگہ سے جتنی دُور جاتی ہیں کم ہوتے ہوئے موقوف ہو جاتی ہیں پس
آواز کا طور بھی یہی ہے کہ آدمی جس قدر آواز سے دور ہوتا ہے اُس قدر آواز اُس کو کم پہنچتی ہے

آواز کے گونجنے کا بیان

باغ میں یا کسو معین جائیں چیخ مارو تو آواز پلٹ کر پھر اپنے سننے میں آتی ہے اس کی دلیل یہ ہے
کہ اگر ایک کنکر حوضِ پانی پر ماریں تو موجیں کنکار کو پہنچ کر پھر اُلتی ہیں اُس طرح ہوا کی لپک جس سے آواز پیدا ہوتی
ہے کسو دیوار پر یا کوہِ یاد رخت پر ٹکر لکے پھر وہاں سے منعکس ہوتی ہے یعنی وہ چیز اُس کو اُلتا دیتی ہے اور ایک
الٹنے کے سبب پھر آواز کان میں آتی ہے اُس کو گونجنا کہتے ہیں مگر آواز کا پلٹنا ایک خطِ مستقیم انعکاس
پر ہو یعنی جس خط پر یہاں سے جا کر کسو جا لے کر اُلتی ہے اسی خط پر پھر پلٹتی ہے تو اُس چیخ مارنے والے کے
کان میں پہنچتی ہے اور اگر غیر خطِ انعکاسی پر پلٹے گی تو دوسرے کو پہنچے گی اور ایک آواز کئی مرتبہ
سنے جاتی ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ کسو مقام میں کئی دیواریں یا چند پہاڑ ہوں تو وہاں آواز
ایک پر ایک ٹکر کر منعکس ہوتی ہے اور ایک شخص اسی جا پر کھڑا ہو کہ خطوطِ انعکاسی اُس کو پہنچیں تو وہ
گونجنا متواتر اُس کو پہنچے گا اور ان دلائل کے سوا بہت سے استحقاق آواز کے گونجنے پر مکتب میں لکھے ہیں

پون کا بیان

نظروں میں ایک ہی زمانہ میں دیکھے جاگیا لیکن آواز کے پہنچنے میں تفاوت ہوتی ہے
 قریب کے آدمیوں کو بد پہنچے گی اور اکثر تجربہ میں آیا ہے کہ آواز کی روانی ایک ثانیہ میں
 ۱۱۴۲ فٹ ہوتی ہے اور روشنی ایک دقیقے میں ایک کروڑ تیس لاکھ میل رواں
 ہوتی ہے اور آواز کی روانی سے جہاز کے توپوں کی آواز پر حساب کر کے جہازوں کی دُوری
 معلوم کر سکتے ہیں اور اس موافق بجلی کی چمک اور گرجنے کی آواز کے فاصلے کے ثانیوں کو
 شمار کرنے سے ہماری اور چمکنے کی جگہ کے مابین کا بُعد معلوم ہو جاتا ہے جو ان
 قوی حالت صحت میں رہتا ہے اس کی نبض ایک دقیقے میں ۷۵ حرکت کرتی ہے اور
 اتنے وقت میں آواز ۱۳ میل پہنچتی ہے پس ایک نبض کے قریب میں ۹۱۵ فٹ یعنی
 میل جاتی ہے اس صوت میں ۶ نبض کے قروں میں ایک میل جا سگی اس حساب سے بجلی کی
 چمک اور گرجنے کے فاصلہ زمانی کو معلوم کر کے اپنی جائے سے گرجنے کی جائے کا بُعد معلوم
 کر سکتے ہیں

آواز کی حقیقت کا بیان

آواز لچک دار اجسام کے تضارب سے پیدا ہوتی ہے جو اپنے ٹھکنے کی حرکت سے اطراف
 کی ہوا میں موج پیدا کرتی ہے جیسا کہ آب ساکن میں کنگر مارنے سے موج پیدا ہوتی ہے

امتحانات آلات سے کرتے ہیں

آواز کا بیان

آواز کا ظاہر ہوتا ہے سب سے پہلے چنانچہ گرجا ہوا کے دو جسم کے ضرب سے پیدا ہوتا ہے
 کس واسطے کہ بجلی کی گرمی ہو اس میں نفوذ کر کے اپنی تیز روی سے خلا پیدا کرتی ہے
 اور خلا کے ہوتے ہی دونوں جسم کے ملنے سے آواز ہوتی ہے اور جس میں کی آواز ہو اس سب سے
 نکلتی ہے اگر ہو انہو تو آواز نہ نکلے گی چنانچہ ہوا کے سرپوش میں جس کو لٹکا کر نہ نکالیں
 اور تمام آواز کو حرکت دیو تو جس کی آواز نہ آئے گی اور جس کا ریانہ جس کی قور کو لگتا ہوا
 نظر آئے گا اور جب اُس میں ہوا داخل کرینگے تو آواز آئے گی ہوا جو ہے آواز کو پہنچاتی ہے اور ثابت
 آواز ان کو بغیر کو چیز کے ۱۲۰ میل کے فاصلہ سے سنی جاتی ہے اور آواز سطح آب
 بھی رواں ہوتی ہے اور دریافت ہوئی ہے کہ پانی بہ نسبت خشکی کے آواز کو زیادہ دور
 پہنچاتا ہے اور جبوقت بندوق کا نشانہ لگاتے ہیں شعلہ نظر آئے کے بعد آواز بدیر پہنچتی
 ہے کس واسطے کہ شعلہ اپنی روشنی کی تیز روی سے چشم ناظر تک جلد پہنچتا ہے اور آواز اپنی
 تیز روی سے گوش سامع تک پہنچتی ہے اور توپ کا یا بندوق کا شعلہ دور کے اور قریب آدمیوں کے

ایک دالان ہی کہ اسکا طول ۲۵ فیت اور عرض ۱۲ فیت اور ارتفاع ۱۰ فیت ہی اسکا
 جسم لمبی ۳۲۸۱ فیت سے کچھ زیادہ ہی اور ایک مکعب فوت میں پانی ہزاروں
 بھرا جاتا ہے اس سبب سے اس دالان کے بھرنے کو پانی کے مقدار کا وزن ۳۲۸۱۰۰۰
 اونس ہونا اور ہوا پانی سے آٹھ سو چند وزن میں کم ہی اس واسطے اس دالان کے پانی کے وزن
 ہوا کے وزن پر تقسیم کرنے سے ۴۱۰ اونس ہوتے ہیں اور بہت تعجب ہی باوجودیکہ
 ہوا نظر نہیں آتی اور اتنا وزن رکھتی ہے اور امتحانات اور حساب سے حکماً ثابت کیا کہ
 ہر ان متوسط کے جسم پر ہوا کا وزن ۱۴۶۱۶ سیر کا ہے کیا تعجب کا مقام ہے کہ اتنا بوجھ
 ہم اپنے جسم پر لیٹے پھرتے ہیں اور اس کا حساب بطوریت کے ہمنے نہیں لکھے

ہوا کی لچک کا بیان

ہوا کی داریاں ہی کہ اس کا جسم دبانے سے دبنا ہی اور سپر کا دباؤ نکالنے سے پھرت
 اصلی پر آجاتا ہے مثلاً ایک پھکنا لیا اور اُس میں ہوا بھر کر اس کے منہ کو خوب مضبوط بند ہو
 تا ہوا نہ نکلے اور اس کو دباؤ تو دو دے گا اور جب دباؤ کو موقوف کر دے تو پھر سابق پر
 پھول جائیگا اور اگر اس کو زمین پر ماریں تو مانند گنبد کے یا گولے کے اچھلیگا ایسے بہت سے

سطح کو ہوا کا رکاؤ زیادہ ہونے سے پر بدیر نیچے گرتا ہی اگر ہوا کے رکاؤ کو آ لے کی شتعا سے موقوف کریں مثل آ لہ ہوا کش کے تو اس کے اندر پیر اور شرفی دونوں فقٹا کر نیچے کو سطح کے وہاں ہوا کا رکاؤ نہ اور پچکاری کا عمل بھی سپی باؤ کے سبب سے ہوتا ہی جسوقت کہ پچکاری کی نوک کو پانی میں ڈبا کر دستے کو کھینچتے ہیں تو پچکاری میں کی جائے خالی ہو جاتی ہی اور ہوا سطح آب کو دبا کر پانی کو زبردستی پچکاری میں چڑھاتی ہی اور اس ہوا کے دباؤ کے امتحانات کے لئے بہت سے آلات وضع کئے ہیں جو مٹو کتب میں لکھے ہوئے ہیں

ہوا کے وزن کا پان

ہوا کا وزن بھی اکثر امتحان کئے ہیں اس طرح سے کہ ایک ظرف کی ہوا با ستعانت آ لے کے خالی کر کے اسے تول لئے اور پھر اس میں معمولی ہوا داخل کر کے اسکو تولے تو معلوم ہوا کہ اگر پانی کے ثقل و خفت کو واحد مقرر کریں تو اسکی نسبت سے ہوا اسے ہی ستادوں بہت صحیح امتحانات سے دریافت کیا ہی کہ ہوا پانی کے ثقل و خفت سے آٹھ سو چند کم ہی اور اس امتحان سے ہر مکان کی ہوا کا وزن معلوم کر سکتے ہیں مثلاً

جیسی کہ مچھلیا پانی میں تیرتی ہیں اور وہ بکلی ثقل و خفت پانی کی ثقل و خفت کے قریب
 ہی اور پانی سے نکلے بعد تھوڑی دیر تک حرکت کرتی ہیں اسی طرح پرندے مثل ابابیل
 ہوا میں سبک سیر میں اگر انکو بھی ہوا سے علیحدہ کریں تو وہ نہیں طاقت پرواز نہ رہیگی
 اس امتحان کے واسطے ہوا کش کا ایک آلہ وضع کیئے ہیں اس میں ایک زجاجی سرش
 ہی اگر اس کے اندر کسو پرندے یا جاندار کو رکھ کر ہوا کھینچ لیں تو وہ جاندار قدر دیر تک
 جیتا رہیگا اگر اسی عرصے میں پھر ہوا اس میں داخل کریں تو البتہ وہ زندہ ہو جائیگا
 اس آلہ کی ترکیب اور امتحانات بمسوط کتب میں بہت لکھے ہیں

ہوا کے دباؤ کا بیان

جو چیزیں کہ اوپر سے زمین پر گرتی ہیں وہ پھر ہوا کا رکاوٹ نہ کئے جسم کی سطح کے موافق
 ہوتا ہی اور جو چیز کہ ہوا کے ثقل و خفت سے کم ہو وہ ہوا کے اوپر رہتی ہی اور جو
 ہوا کے ثقل و خفت سے زیادہ ہی دینیچے گرتی ہی مثلاً ایک شرنی اور ایک
 پر کو ایک بلندی معین سے نیچے وار چھوڑیں تو شرنی جلد گرے گی اور پر بدیر نیچے آئے گا
 کہ ہوا کی ثقل و خفت سے وہ دونوں چیزوں کی ثقل و خفت زیادہ ہی لیکن پر کی

اب ہم تھوڑا سا پان علم ہوا کا مبتدیوں
کے معلومات کے لیئے لکھتے ہیں

یہ علم ہوا فروغاتِ علمِ طبعی سے ہے جو یونانی زبان میں نیوماٹکس کہتے ہیں
اس میں ہوا کی ماہیت اور وزن اور دباؤ اور لچک کا بیان ہے

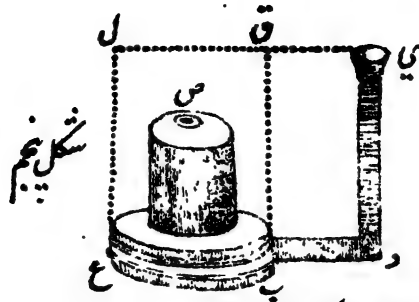
ہوا کا بیان

ہوا ایک سیال ہے کہ جب کے اجزا ادنیٰ حرکت سے متحرک ہو جاتے ہیں اور
ہم سب اس ہوا میں ڈوبے ہوئے ہیں جیسی مچھلیا پانی میں ڈوبی رہتی ہیں
اگر کے اجزا ادنیٰ دباؤ سے نہ رہیں تو اس کا دباؤ ہمارے جسم کو روکنے سے
معلوم ہوتا یہ ایسا سیال ہے کہ جو محیط ہے کہ جب کے وزن اور دباؤ کو دوسری
ایک قوت اسی جنس کی معادل نہوتی تو اجسامِ انسان اور حیوان کے
چپک جاتے اور دو قوت ہمارے جسم کے اندر کی ہوا سے علاقہ رکھتی
اور یہ سیال باصرہ سے علاقہ نہیں رکھتا ہی فقط لامس سے علاقہ رکھتا ہے

ہوا کی کیفیت کا بیان

یہ جدول اجسام کے نقل و حرکت کی مرکب و دو خانوں پر اول خانہ میں اجسام کے نام ہیں اور
دوسرے خانہ میں ہر ایک کا وزن اونٹوں سے لکھا ہوا ہے اس قدر
موافق ہر جسم ایک فٹ کے مکعب میں سما سکتا ہے

اجسام کے نام	اونٹوں کے پوتوں	اجسام کے نام	اونٹوں کے پوتوں	اجسام کے نام	اونٹوں کے پوتوں	اجسام کے نام	اونٹوں کے پوتوں
پلاٹینم طلا	۲۳۰۰۰	سنگ مرمر	۲۴۰۰۵	ریگ	۱۵۲۰	چوبک برگ	۴۲۰
طلا خالص	۱۹۶۴۰	سنگ شیشہ	۲۴۰۰۰	انگشت	۱۲۵۰	برف	۸۶
طلا و حکم طینی	۱۸۱۸۸	سنگ سبز	۲۶۶۶	سنگ سیاہ برقی	۱۲۳۸	سیاہ	۱۳۶۰۰
شرب	۱۱۳۲۵	مردارید جوہر	۲۶۳۰	چوب آبنوس	۱۱۷۷	روغن توتہ	۱۷۰۰
نقرہ خالص	۱۱۰۹۱	کاج سبز	۲۶۰۰	روغن نفت	۱۱۵۰	روغن تارت	۱۵۵۰
نقرہ حکم طینی	۱۰۵۳۵	کارنگ	۲۵۱۷	رال	۱۱۰۰	شہد	۱۴۵۰
س	۹۰۰۰	لؤلؤ و جواہر	۲۵۱۰	چوب گمانی	۱۰۶۳	تیزاب شوره	۱۳۱۵
سینہ فلوس	۸۹۱۵	سنگ معمولی	۲۵۰۰	کھربا	۱۰۴۰	کھوار تیزاب	۱۳۰۰
برنج تحفہ	۸۷۱۴	تور خالص	۲۲۱۰	چوب بزمی	۱۰۳۱	راب قند	۱۲۹۰
بیج تانوان	۸۳۵۰	گل حکمی	۲۱۶۰	چوب ازان	۱۰۳۰	کھوار بیج تیزاب	۱۲۳۲
فولاد	۸۰۰۰	صوفیہ کلا	۲۰۹۲	آب معمولی	۱۰۰۰	خون ب	۱۰۵۴
آہن	۷۸۵۰	خشت	۲۰۰۰	سوم	۹۵۵	بول	۱۰۳۲
جست	۷۶۴۵	بھل معمولی	۱۹۸۴	مسک	۹۴۰	شیر گاؤ	۱۰۳۱
آہن تیزاب	۷۴۷۱	شیر	۱۹۰۰	چوبک دلا	۹۲۵	آب دریا	۱۰۳۰
قلعی	۷۴۲۵	نیل توتہ	۱۸۸۰	بارود دانہ	۹۲۲	بوزہ جودا	۱۰۲۸
پیرس آہن	۷۴۱۴	آہن سنگ	۱۸۷۴	چوب قنگ	۹۱۳	سرکہ	۱۰۲۶
سنگ گیتا	۵۰۰۰	شاخ بے سنگ	۱۸۴۰	بج	۹۰۸	آب	۱۰۰۰
تھنا طیس	۴۹۳۰	عاج	۱۸۲۵	چوب آہ	۸۰۰	آب مقطر	۹۹۳
زمین	۴۵۰۰	گندک	۱۸۱۰	چوب پیل	۷۵۵	شرب سرخ	۹۹۰
سرمخام	۴۰۰۰	چاک گل	۱۷۹۳	چوب بیج	۷۰۰	روغن بترن	۹۱۳
الکس جابر	۳۵۱۷	بارود محبم	۱۷۴۵	چوب ایلم	۶۰۰	تیزاب خالص	۸۶۶
یاقوت جابر	۳۵۰۰	پیشکری	۱۷۱۴	چوب فر	۵۵۰	روغن زیتون	۸۰۰
سفیدہ	۳۱۶۰	آتھن خشت	۱۶۶۰	چوب سفید	۴۸۲	بیکہ طیف	۷۲۶
بلوت تاپو	۲۷۲۰	سنگ شانہ	۱۵۴۲	کویلہ		ہوا معمولی	۲۳۲

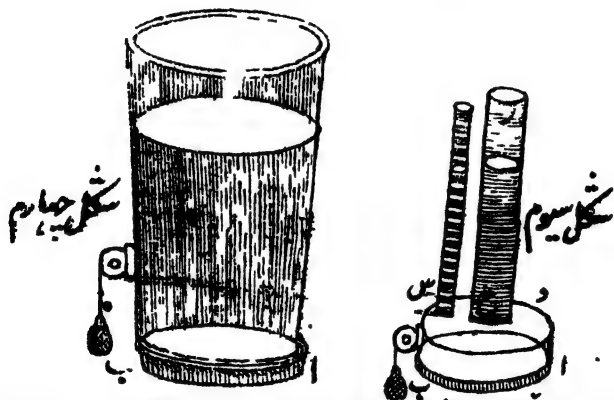


ہیدرلکس کا بیان

طالبانِ علوم پر مخفی نہ ہے کہ علم آب دو قسم پر ہے ایک ہیدرو سٹاٹکس کہ
جسمیں حرکت اور دباؤ اور ثقل و خفّت پانی کی معلوم ہوتی ہے جو اسکا
پیان گذرا اور دوسرا ہیدرو لکس ہے کہ جسمیں پانی کا جاری کرنا نلوں
میں اور نہروں میں اور تالابوں کے پانی کا زور مینڈر اور پانی کا
دباؤ نڈی کے کناروں پر اور نہروں کے کناروں پر اور نڈیوں کے
دروازے اور کتبے اور خزانہ آب اور فواروں کی ترکیب وغیرہ
معلوم ہوتی ہے مگر ہم نے اس مختصر میں فقط ذاتِ آب کی خاصیت دباؤ اور حرکت وغیرہ
کی بنا کیے کہ انہی خاصیت کی دریافت سے علم ہیدرلکس متعلق ہے اور جب اس مختصر بیان کو
مبتدی سمجھ لگا تو مبسوط کتبے دیکھنے میں تامل نہ ہوگا مفصل کیفیت معلوم ہو جائیگی

بے پانی کا بھتاہی اور بی دب کی خمیدہ نلی بھتے میں نصب
 ہی اور بھتے کے اوپر کا پردہ ص کے وزنی بت سے بالفصل
 جامہواہی جو وزن میں ۵۶ سیر کا ہی اب اس نلی میں پاؤ سیر
 پانی ڈالنے سے بھتا بھر کر نلی کے منھ تک پہنچے گا اور دو دونوں
 تختے از ہم جدا ہو کر بت اُنچا ہو جائیگا یعنی ۲۰ تو لے پانی ۵۶
 سیر کو اُٹھا دیا اور اگر نلی اس سے زیادہ باریک سوراخ کی اور
 ارتفاع میں زیادہ ہوگی اس سے کم مقدار پانی اُس بت کو اُٹھائیگا
 اسکی دلیل یہی ہے جو مقدار پانی د کے مقام میں بسبب ارتفاع
 بی د کے دیتا ہی اور یہی دباؤ دب ع کی راہ سے موازی افق جا کر
 بھتے کے پانی پر عمل کرتا ہی اور نیچے کا دباؤ جو بھتے کے قاعدے پر
 برابر ہی ق ل ع ب میں کے پانی کے وزن کے دباؤ کو جو بی د
 کے مساوی الارتفاع ہی اس صورت میں ثابت ہوا کہ جتنا وزن اُس
 پانی کے استوائے کا ہوگا اتنے وزن کے بت کو بی د کی نلی کا پانی متحمل ہوگا

دبایکا اور اگر ایک سو سترف ہستوانے کا مثل شکل چارم کے ایسا ہو کہ اس کا قاعدہ
 اب کے قاعدہ کے متساوی ہو اور ارتقاہ اس کا اول شکل کے ارتقاہ کے
 برابر ہو تب اس میں برابر ۶۰ سیر پانی سماگا اور وہ بھی اپنے قاعدے کو
 ۶۰ سیر دبایکا باوجودے کہ شکل سیوم میں پانی ۲۰ سیر تھا اور شکل چہا
 میں ۶۰ سیر پانی تھا اس ترکیب سے بسبب ارتقاہ کے قاعدے پر زور دونا
 برابر رہتا ہی نہ بسبب وزن کے یہ مسئلہ بعید العقل ہے کہ وقت بیان قیاس
 نہیں ہوتا اور وقت امتحان کے ثابت ہوتا ہی اور اس دباؤ کے امتحان کے
 وہ طے اقسام کے آلا وضع کر کے ثابت کئے ہیں



پانی کے بہتے کا بیان

تھوڑے مقدار کا پانی برتے ورنہ جیسم کو اتھا دیتا ہی دیکھو مثل شکل پنجم کے

بہ نسبت قاعدہ کے قریب کے سوراخ کے مثلاً اگر سی دو طسوار ارتفاع رکھتا
 ہی پس جو مقدار پانی اُس میں سے نکلیگا بہ نسبت اُس کے قاعدہ کے قریب کے
 سوراخ سے زیادہ نکلیگا



بعید العقل کے مسئلہ کا بیان

پانی جو ہر طرف میں بہ نسبت اپنے ارتفاع کے طرف کے قاعدہ کو دباتا ہی نہ اپنے وزن
 کے سبب اس واسطے لازم آتا ہے کہ تھوڑے مقدار کے پانی کا دباؤ معادل ہو سکتا
 ہے مقدار کے پانی کے دباؤ کو اور یکا یک یہہ اعتبار نہیں ہو سکتا کہ ایک سیر پانی
 ہزار سیر کو معادل ہو اسکے اثبات کے واسطے ایک دلیل ظاہر کرتا ہوں کہ اب اس
 مثل شکل سیوم کے ایک طرف ہی اور اُس کے اوپر ایک نیلی مجوف مانند ح ر کے اتنی
 بلند نصب ہے کہ اُس کے ارتفاع کے ۳۰ چند ہی جب اُس میں پانی بھرے مثلاً ۲۰ سیر
 بھرا گیا تو اس وقت ہن نیلی کا پانی ۶۰ سیر کے وزن سے جو ۲۰ کا چند ہی قاعدہ

چند اجسام طلا و نقرہ وغیرہ کی ثقل و خفت کی جدول اسکے آخر پر داخل کر دیے ہیں

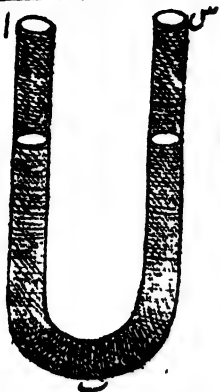
پانی کے نیچے اور اوپر اور بازوؤں کے دباؤ کا بیان

ایک ورق سینگ کا یا کاغذ کا پانی کے اندر دو باؤں تو اس کی سطح نہ محدب ہوگی نہ مقعر
 کس واسطے جو دباؤ پانی کا اس ورق کے نیچے کی سطح پر ہی و تنہا ہی دباؤ اوپر کی سطح پر ہی
 دونوں طرف کا دباؤ معادل ہونے سے سطح ورق کی خم نہ کھائیگی اگر فقط اوپر کا
 دباؤ ہوتا تو ورق نیچے محدب ہو جاتا اور اگر نیچے کا دباؤ ہوتا تو ورق
 مقعر ہو جاتا اور اب بازوؤں کے واسطے یہہ دلیل ہی کہ یہہ ایک ہوتا
 پر از آب مثل شکل دویم کے اب ہی اور ہمیں دو سوراخ متساوی القطر
 مثل ف و کے ہیں کہ ایک وسط قاعدہ میں ہی اور دوسرا بازو میں قاعدہ کے
 قریب ف کی جائے پر ہی اگر ان دونوں سوراخوں کو دفعتاً کھول دیں ایک نہ مانہ معین
 اور دھکا پانی علیحدہ علیحدہ طرف میں جمع کریں تو دو پانی برابر نکالے گا اسی یہہ ثابت
 ہوا کہ پانی کے بازو کا دباؤ نیچے کے دباؤ کے برابر ہی اور اگر بازو کا سوراخ کسی
 جائے میں ہو دس تو ہمیں سے بحسب اختلاف ارتفاع پانی کم نکلے گا

وزن نہیں رکھتا ہی مگر دوسرے سیال میں مثلاً ہوا میں وزن رکھتا ہی سی
دلیل سے ثقل و خفت ہر سیال کی نکالتے ہیں یعنی ہر ایک سیال کو ہمیں تو لکچر
ہوا میں تو نے سے اکی ثقل و خفت معلوم ہوتی ہی

ثقل و خفت کا بیان

جو چیز کہ پانی سے ہلکی ہی ہو پانی کے اوپر رہتی ہی اور جو پانی سے ہموزن ہی پانی کے
اندر جہاں رکھو وہاں رہتی ہی اور جو پانی سے بھاری ہی ہو پانی کے اندر اتر جاتی
ہی اور ثقل و خفت دو چیز ہی کہ ایک طو مکعب پانی کا اور ایک طو
مکعب چوب کا اگر دونوں ہموزن ہیں تو چوب کا ثقل پانی کے ثقل کے
برابر ہی اور اگر پانی کا وزن چوب کے وزن زیادہ ہی تو پانی کا ثقل
زیادہ ہی اور چوب ہلکی ہی اور اگر چوب کا وزن زیادہ ہی تو چوب
ثقل ہی اور پانی خفیف علیٰ ہذا القیاس جمیع معدنیات کے باہم ثقل و
خفت میں تفاوت رہتا ہی اس واسطے ضرور ہی کہ دو جسم متساوی الحجم
مختلف الوزن ہوتے ہیں بسبب اپنی ثقل و خفت کے اور اب ہم نے یہاں



شکل اول

اسی قسم سیال کے وزن کا پیمان

ایک قسم کے سیال کا وزن سیال کے اندر نہیں معلوم ہوتا ہے اور جب اسکو باہر لاتے ہیں تو اسکا وزن معلوم ہوتا ہے اسکی ایک مثال یہ ہے کہ جب قوت پانی بھرے ہوئے دَول کو ایک سی سے باؤلی کے اندر پانی میں چھوڑیں اور پھر اسکو اِدھر کھینچیں باؤلی کے پانی کی سطح تک دو باؤلی کھینچتا ہے اور جب پانی کی سطح کے اوپر آجاتا ہے تو قوت کھینچنے کو زیادہ لگتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ جب قوت پانی بھرے دَول کو پانی کے اندر چھوڑیں تو اس میں کا پانی باؤلی کے پانی کی نقل و خفت کو برابر ہو جاتا ہے اس واسطے اسکو کچھ قوت ضرور ہونی لیکن دَول کے وزن کو اتنی قوت ضرور ہوئی کہ پانی کے نقل و خفت سے اس دَول کے نقل و خفت کو خواہ دو چوپی ہو خواہ معدنی ہو وضع دینا باقی جو رہے وہی قوت پانی کی سطح تک پہنچاتی ہے اور جب پانی کے اوپر دَول آتا ہے تو اس دَول کے اور پانی کے نقل و خفت کو برابر قوت درکار ہوگی پس اس صورت میں یہ بات ثابت ہوئی کہ سیال مثل پانی اپنے میں

اجزاء سیال کے دباؤ کا پٹا

تمام اجسام غیر سیال سبب قوت جاذبہ مرکز زمین کے دوسری شے کو نیچے کی طرف دباتے ہیں اور اجسام سیال جیسا نیچے کی طرف دبتے ہیں وہی اسی اوپر طرف اور بازوؤں پر دباتے ہیں مثلاً ایک نلی کا نیچے کی خمیدہ مثل شکل اول کے جواب ح ہی لیو اور اس میں آگے منھ پر د کی قیف رکھ کر بت بھرو و ریت ب کے قاعدے تک پہنچ کر آگے طرف چڑھتی جائیگی کہ اس واسطے کہ اجسام غیر سیال مرکز زمین کی طرف میل رکھتے ہیں اور نلی متصل سطح زمین کے ہی اگر ح کی طرف چڑھتی ہوتی تو خلاف اس قاعدہ کا تھا اور جب بجائے ریگ کے پانی قیف سے اُس نلی کے اندر پھر نیچے تو پانی دونوں طرف چڑھ گیا اور آب ترازو ہو جا گیا یعنی دونوں نلیوں میں برابر بھر گیا اس صورت میں ثابت ہوا دباؤ سیال کا جیسا نیچے کی طرف تھا وہی اوپر ح کی طرف ہی اور اسی اوپر کے دباؤ کا سبب سے پانی غاروں میں چڑھ کر اپنے خزانے کی بلندی کے قریب اُڑتا ہے اس کے اوپر کے اور بازو کے دباؤ کے واسطے بہت سے مثالیں

اجزائے سیال ہقدر سخت ہیں کہ دبانے دیتے ہیں چنانچہ ہنگی ایک دلیل یہ ہے کہ فلوزن
 نے ایک شخص نے ایک کرہ مجوف کو نکالتا کر کے اور اس کے اندر پانی بھر کر اس کے منہ کو اپا
 بند کیا کہ کوئی وضع سے اُس میں سے ایک قطرہ نہ نکلے بعد اُس کو جب شکنجے میں رکھ کر
 دبایا تو کرہ دب گیا اور پانی اُس کرے کے مسامات سے نکل کر اس کی سطح پر مانند
 قطرات شبہم کے ظاہر ہوا یہ امتحان قدیم ہے لیکن حال کے استادوں نے دریافت کیا
 تو یہ معلوم ہوا کہ میٹس نزارواں حصہ دیتا ہے پس اس سے یہ معلوم ہوا
 کہ اجزائے سیال کے نہایت سخت ہیں

اجزائے سیال کی حرکت کا بیان

پانی کے اجزاؤں میں باہم جاذبہ کم ہے نسبت اجسام غیر سیال کے اور اس کے اجزاؤں
 متصقل ہیں اس واسطے اگر ایک طرف میں سے تھوڑا سا پانی نکال لیو تو باقی پانی اس کی خالی
 جگہ میں پھیل جاتا ہے اس واسطے کہ ہر جزو کرہ ہی اور ایک ایک نقطے پر متماثر رہتا ہے اگر مجموعہ
 کرات سے ایک کرہ نکال لیو تو باقی کرے پھیل کر اُس جگہ کو بھر دینگے اور پانی کی سطح
 وقت سکون ہمیشہ موازی افق رہتی ہے چنانچہ آبِ ترازو کا آلہ اسی طریق سے نکلا ہے

خود پر سہولیت تمام ہوتی اور ان اجزاء کے درمیان خالی فاصلہ ہی مثلاً کس طرف میں
 چند گولے منھ تک بھریں اسطور پر کہ پھر اُس میں دیے گولے گنجائش کریں ورنہ کاواکوں میں
 جو درمیان گولوں کے ہیں دوسری چھوٹی گولیاں سما سکتے ہیں اور گولیوں کی کاواکوں میں
 باریک چھڑے اور چھڑوں کی کاواکوں میں ریت اور ریت کی کاواکوں میں کوئی سیال داخل
 ہو سکتا ہے اور پانکے اجزاء کی کر دیت پر ایک لیل یہ ہے کہ جو درخت پانی میں ہوتا ہے
 دیکھنا گولے ہیں اگر دیکھنا اجزاء گولے ہوتے تو کہو کہ اجزاء آب مسما درخت میں ساری ہوتے

اجزاء سیال کے کاواک کی دلیل

ایک چھوٹے شیشے میں برسات کا پانی بھرو اور جہانگ کہ پانی چڑھا ہی وہاں ایک نشان
 کرو اور بعد اُس میں تھوڑا سا نمک ڈالو جب تک خوب پگل جاوے تب تھوڑی سی شکر
 اُس میں ڈالو جب تک خوب پگل جاوے تب دیکھو کہ باوجود اُس پانی میں شکر اور نمک ملے
 پھر بھی جسم پانکے اُس خط نشان سے نہ بڑھا اجزاء نمک اور شکر کے اجزاء آب سے
 چھوٹے ہیں اس واسطے کاواکوں میں اجزاء آب کے سما گئی

اجزاء سیال کی سختی کا پان

اب ہم مختصر بیان علم آب مبتدیوں کے معلومات کے لئے لکھتے ہیں

اس علم آب کو یونانی زبان میں ہیدرو شٹامش کہتے ہیں اور اس سے حقیقت جسمانیات کی پہچانی جاتی ہے یعنی ثقل و خفت اجسام اور وٹکا دباؤ اور وٹکی حرکت معلوم ہوتی ہے

سیال کا بیان

سیال مطلق اُس جسم کو کہتے ہیں کہ جبکہ اجزا اتھوڑی قوت سے آپس میں ملجاویں اور غیر سیال جسم ایسا نہیں ہوتا پانی اور شراب اور تیزاب اور تیل وغیرہ کا نام سیال ہے کہ جسمیں انگلی ڈبانے سے اُسکا اثر انگلی پر ظاہر ہوتا ہے مگر بعض ایسے ہیں کہ انگلی سے نہیں بلکتے مثل سیما کہ انگلی سے نہیں بلکتا اور معدنیات سے بلکتا تاہی اس واسطے سیال کی تعریف میں یہ قید ہے کہ سیال وہ جسم ہے کہ بعد تفرق اتصال اجزائے جلد ترابہم ملجاتے ہیں اور جتنی کم قوت سے اُسکے اجزا ہلکیں وہ سیال نام ہے

اجزائے سیال کا بیان

اجزا سیال کے کہ جن سے مرکب ہے اتنے چھوٹے ہیں کہ بہت فاصلات عمدہ کلاں ہیں کہ بھی نظر نہیں آتے اور وہ اجزا اس واسطے حقیقی کہ وہی مستقل ہیں ایسی سبب ایک جزو دوسرے

ناری سے ملکر لگ جاتا ہے مگر یہ روشنی آدمی کے نصف قد سے زیادہ بلند نہیں ہوتی
 اور ہوا کے ساتھ دوڑتی ہے اسکو بے علم لوگ شیطان جانتے ہیں اور گباس وہ عنصر ہے جو
 خالص مفرد ہے اس میں دوسری چیز مرکب نہیں اسکا احوال علم کیمسٹری سے متعلق ہے
 رعد و برق اسکی ترکیب سے معلوم ہوتی ہے کہ گمی کے موسم میں کندک وغیرہ سوزندہ چیزوں کے
 بخارات نکل کر ہوا میں مل جاتے ہیں اور چڑھتے ہیں انکے صعود کے وقت برق بھی دینے شروع
 ہو جاتی ہے اور یہ جب بلندی پر جاتے ہیں تو برق بار میں جا کر شریک ہو جاتی ہے اور ہوا
 اس کے درمیان جانے سے اس میں جذبہ اور دافعیہ پیدا ہوتا ہے اور جس وقت برق نکلتی ہے تب
 ابر کے پھٹنے سے آواز ہوتی ہے اور وہ برق جب نکلتی ہے تو چمکدار ہوتی ہے جسکو بجلی کہتے
 ہیں اور برق ایک شے لطیف مانند گباس کے ہے جو تمام ہوا میں بھری ہوئی ہے جو اسکی
 دریافت علم کیمسٹری سے متعلق ہے

شہاب ثاقب اس کے ظہور ہونیکا یہ سبب ہے کہ زمین کی چیزوں سے بخارات
 نکل کر ہوا میں چلے جاتے ہیں اور برق سے ملکر لگ جاتے ہیں اس وقت مانند
 ایک سیارے کے گرتے ہیں

پانی کی بوندوں پر کرتی ہے تب ہر قطرہ کے اندر ایک جا انکاس کر کے دوسری جا سے پھر
 منعکس ہو کر آنکھ میں آتی ہے اس وقت اقسام کے رنگ نظر آتے ہیں جیسا کہ بوتلوں سے روشنی کے
 رنگ نظر آتے ہیں جو چیز کہ پھلدار اور شفاف ہے اس میں یہ رنگ پیدا ہوتے ہیں سرخ نارنجی
 زرد سبز آسمانی اودہ بنفشہ اور کبھو کبھو چاند کی روشنی سے بھی کھان نظر آتی ہے کہ
 اس وقت پرانی پشت آفتاب کی طرف یا چٹا کی طرف رہنے سے یہ قوس نظر آتی ہے
 ہاں ایک روشنی ہے کہ کبھو آفتاب اور چاند کی اطراف نظر آتا ہے اور کبھو اس میں کھان
 رنگ بھی نظر آتے ہیں یہ بھی باعث انعکاسی روشنی کا ہی
 سرب وہ چیز ہے کہ موسم گرما میں خشک مین پرانند پانی کے نظر آتا ہے اس کا سبب یہ
 ہے کہ فیشے کی موابب بہت گرمی کے رقیق ہو جاتی ہے اس میں روشنی کا انعکاس ہوتا
 ہے وہ نظر آتا ہے اور صاف میدانوں میں موجود آلاب کی وضع پر دکھائی دیتا ہے اور
 اس کے اندر درختوں اور مکانات کا عکس بھی مانند پانی کے آتا نظر آتا ہے
 جتنے یہ چھوٹی چھوٹی روشنی پانی کی جھیلوں کی جابو نہیں نظر آتی ہے اور یہ ایک ایسی
 جس کو فاس فرس کہتے ہیں پانی میں کی سڑی ہوئی چیزوں سے پیدا ہوتا ہے اور ہولن

ہوتے جاتے ہیں اور یہ حالت اکثر دریا میں ہوتی ہے

گو ہر ایک جسم بخاری ہے کہ ہوا کے سرد ہونے سے پیدا ہوتی ہے اور یہ بخاری اجوازمین کے قریب معلق رہتے ہیں

اب یہ بخاری اجواہر ہیں لیکن یہ ہوا کی بند جلیوں میں رہتا ہے اس کی بلندی ایک ہزار گز سے کچھ کچھ زیادہ بھی ہوتی ہے اور یہ گاہ گاہ ہوا میں طبقہ وار ایک پر ایک ہوتا ہے اور وہ ان کی روانگی بوجب ہوا کی روانگی کے ہوتی ہے اور وہ بہت سے اقسام ہیں کہ دکھانا طول ہے بارش وہ چیز ہے جو سردی ہوا میں رہتی ہے وہ منجمد ہو کر قطروں کی شکل بن کر ہوا سے زیادہ وزن دار ہو کر رہتے ہیں اور جب وہ ٹپکتے ہیں تب بارش ہوتی ہے

برف وہ چیز ہے کہ بارش کی روانی سرد ہوا پر ہونے سے اس بارش کی گرمی کے اجزاء علیحدہ ہو کر اسکے قلم بن کر برف تیار ہوتی ہے اور مانند روئی کے گالوں کے پہاڑوں پر اور زمین پر گرتی ہے

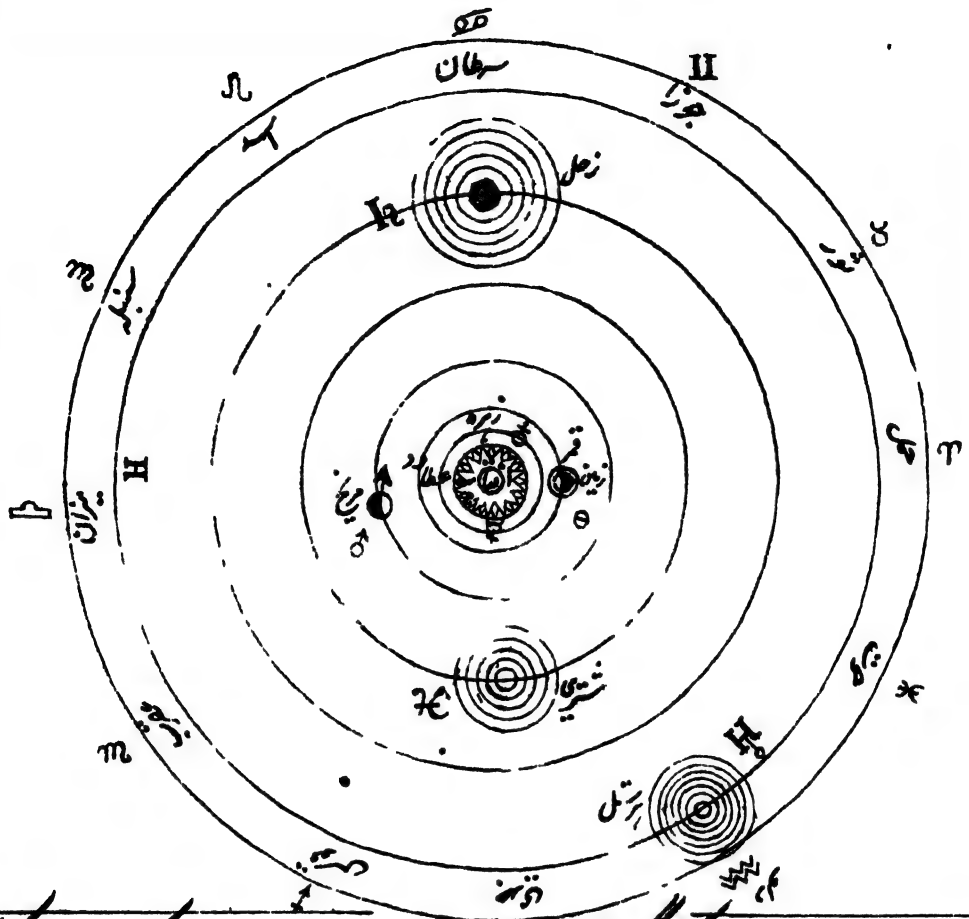
اور اولونکی پیدائش بھی اسی سبب سے ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ بجلی کے سبب بنتے ہیں قوس قزح وہ چیز ہے کہ جس وقت موسم سرد رہتا ہے اس وقت نظر آتی ہے اور اُقت پائیکے قطرات ہیں وہ آفتاب کی روشنی سے چمکتے ہیں اور اس مکان کے ظاہر ہو گیا یہ سبب ہے کہ آفتاب کی روشنی جب

چاند آجاتا ہی اور وقت کسوف زمین اور آفتاب کے درمیان چاند حایل ہو کر آفتاب کو
مکسف کرتا ہی اس کے دلائل علم ہیت سے متعلق ہیں

چوتھا بیان ون حالتوں کا جو ہوا سے زمین پر واقع ہوتی ہیں

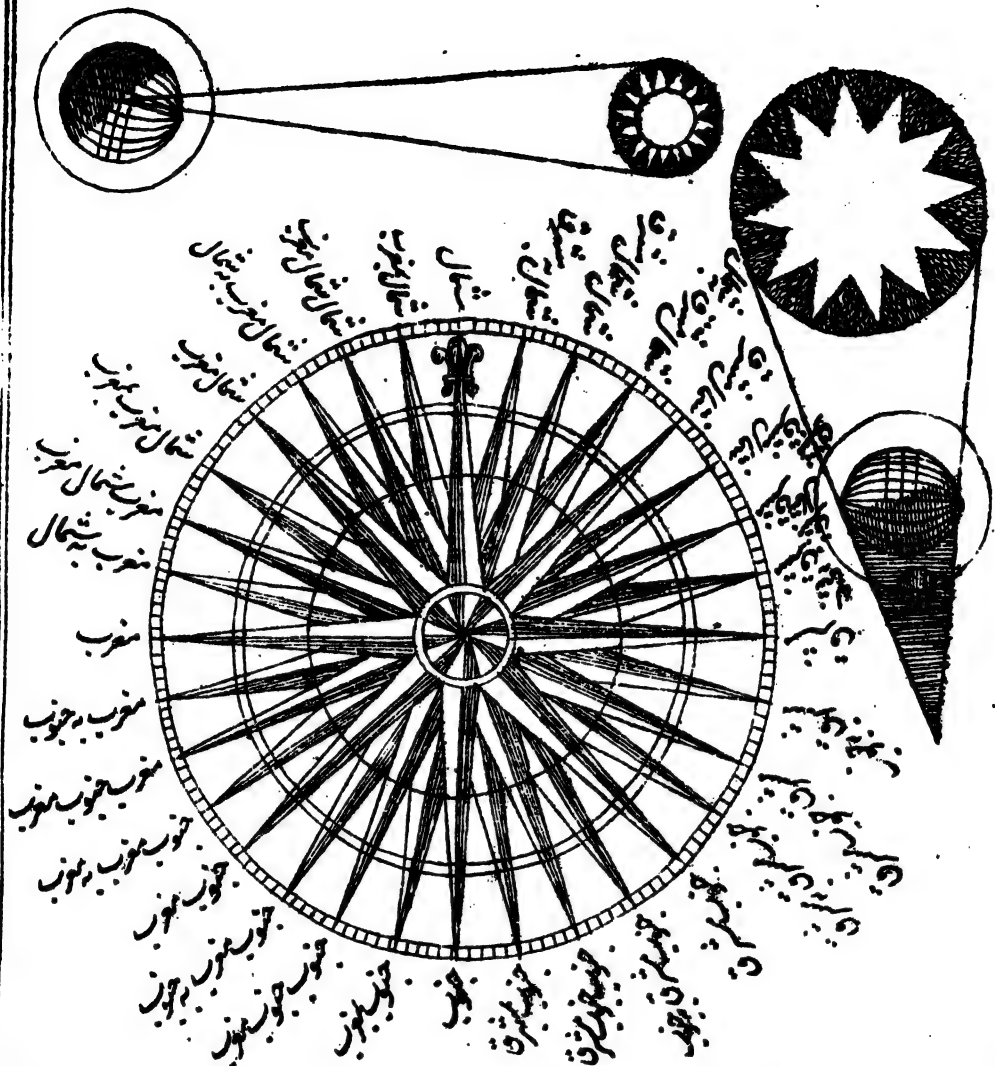
ہوا ایک جسم ہے کہ زمین کی اطراف محیط ہے زمین کے قریب کی ہوا غلیظ ہے اور چوں کہ ہوا
اوپر ہوتی گئی وہ رقیق ہوتی گئی اور زمین سے جو بخاری اجزا نکلتے ہیں وہ ہوا میں
شریک ہو جاتے ہیں محسوس نہیں ہو سکتے مگر وہ جمع ہو کر مانند روشنی کے شعاعوں کے نظر
آتے ہیں اور ۵۰ میل کی بلندی تک ہوا اس قدر غلیظ ہے کہ روشنی کو منعکس کرتی ہے اگر ہوا نہ ہو
تو آفتاب کی روشنی فقط اپنی جا پر آسمان میں رہیگی ہوا کی انعکاسی قوت سے روشنی بخوبی
معلوم ہوتی ہے کہ ہوا ہوتی تو جاندار چیزوں کی زندگی محال تھی اور پانی اور شبنم زمین پر نہیں گرتی
طوفان وہ چیز ہے کہ پانی کے گولے ہوا کے گولے کے وقت مانند چھوٹے ابر کے پیدا ہو کر آسمانی طرف
چرتے ہیں اور ستون کی شکل بن جا کر پانی کو کھینچ لیتے ہیں اور ہوا اس کو جایا آراتی ہے کھینچ کر اُست
یکلی اور گر خباہی ہوتا ہی اور جب ستون تو تباہی دریا میں کے نزدیک کی چیزوں کو بہت نقصان
دیتا ہی اور یہہ اقسام مقدار کے ہوتے ہیں انکلی کے اندازہ سے شروع ہو کر ۲۵ فیت تک ہوتے

اور چاند نظر نہیں آتا اسکو اجتماع اور اناوس کہتے ہیں اور جسوقت ۵۴ درجے
 چاند آفتاب سے دور ہوتا ہے تھوڑا قطعہ اسکا منور ہوتا ہے جسکو ہلال کہتے ہیں
 اور آٹھ روز کے بعد آفتاب سے نو درجہ دور ہوتا ہے اسوقت نصف دایرہ
 چاند کا نظر آتا ہے اور پھر تھوڑا تھوڑا منور ہوتا ہوا پندرہ ^{۱۵} درجے میں مقابل
 آفتاب کے ہو جاتا ہے اسکو بدر یعنی پونم کہتے ہیں اور تمام شب روشن
 رہتا ہے اور پھر وہاں سے گھٹتا ہوا آخر کو ہلال طور ہو کر پھر حالت اجتماع
 میں آ جاتا ہے اور یہاں سے پھر حالت اصلی بر آتا ہے اور چاند کی مدار مذہب کی
 مدار کو دو جگہ پر تقاطع کی ہیں ون نقطین تقاطع کو عقدتین راس مذہب
 بولتے ہیں جسوقت کہ چاند بدریت کی حالت میں رہ کر نقطین راس مذہب
 کے قریب آ جاتا ہے تب منکسف ہوتا ہے اسکو خسوف اور چاند گہن کہتے
 ہیں اور جب اجتماع کی حالت میں قریب عقدتین راس یا مذہب کے آتا ہے
 تب وہ مشکف ہوتا ہے اسکو کسوف اور سورج گہن کہتے ہیں
 مگر جسوقت خسوف زمین کے سایہ میں



تیسرا بیان چاند کے گھٹا و بڑاؤ کا اور خسوف و کسوف کا

چاند کی صورتیں بہ سبب گردش کرنے گرد زمین کے مختلف وضع واقع ہوتے ہیں اور یہ صورتیں ون جایوں پر واقع ہوتے ہیں کہ جہاں جہاں چاند کرہ زمین اور آفتاب کے درمیان واقع ہوتا ہے مثلاً خسوف آفتاب اور زمین کے درمیان چاند ہوتا ہے تو اُس وقت تاریک رخ اُسکا زمین کی طرف ہوتا ہے

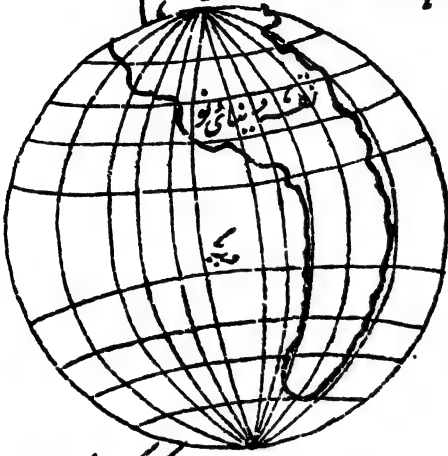


فیثاغورسی ٹیٹ کی شکل کا بیان

فیثورسی ہیت میں تعین جہام افلاک متاویروغیرہیں ہی اس میں فقط آفتاب کو مرکز جمیع سیاراکافر
اسکی اطراف تمام سیاراکو پھراتے ہیں اور وہ تمام بقوت دافع مرکز اور جاذب مرکز پھرتے ہیں
کہ اسکی دلیل مبسوط کتب میں لکھی ہوئی ہے اور اسکو نظام شمسی کہتے ہیں اسکی صورت اس موافق

صورت کرہ ارض کی موافقت دریا وغیرہ و نقشہ دنیائے نو کے اور بہہ دو شکلیں ہیں

بہ نسبت ہم لوگوں کے ایک فوقی اور ایک تحتی ہی مثل اشکال سینہ دہم



صورت دو ایر ساعات کی کرہ ارض پر

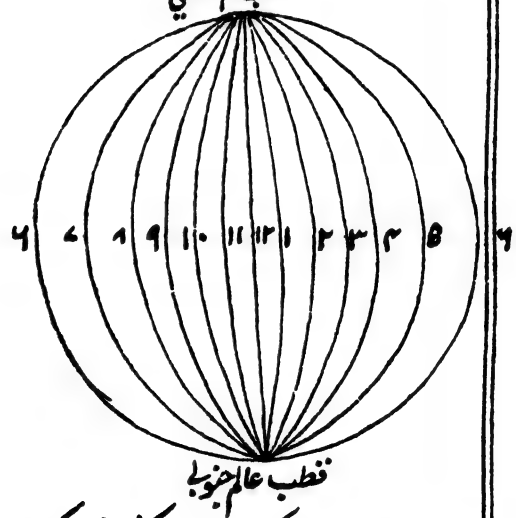
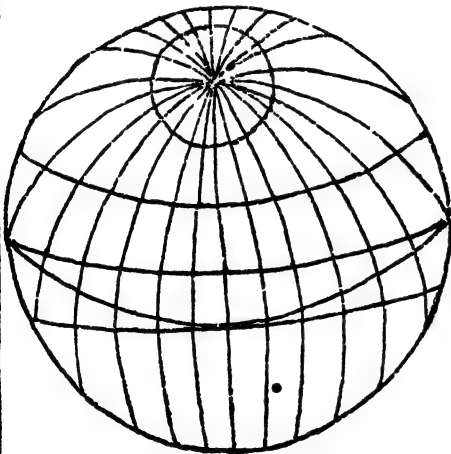
حیدر آباد کے عوض چوہدری اور جہاں شل شکل پانچواں



صورت دو ایر ساعات کی کرہ ارض پر

خط استوا میں مثل شکل چہار دہم

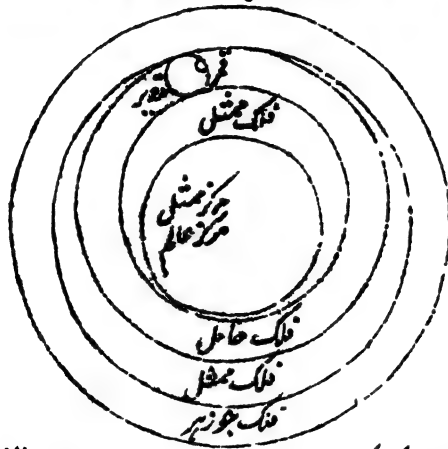
قطب عالم شمالی



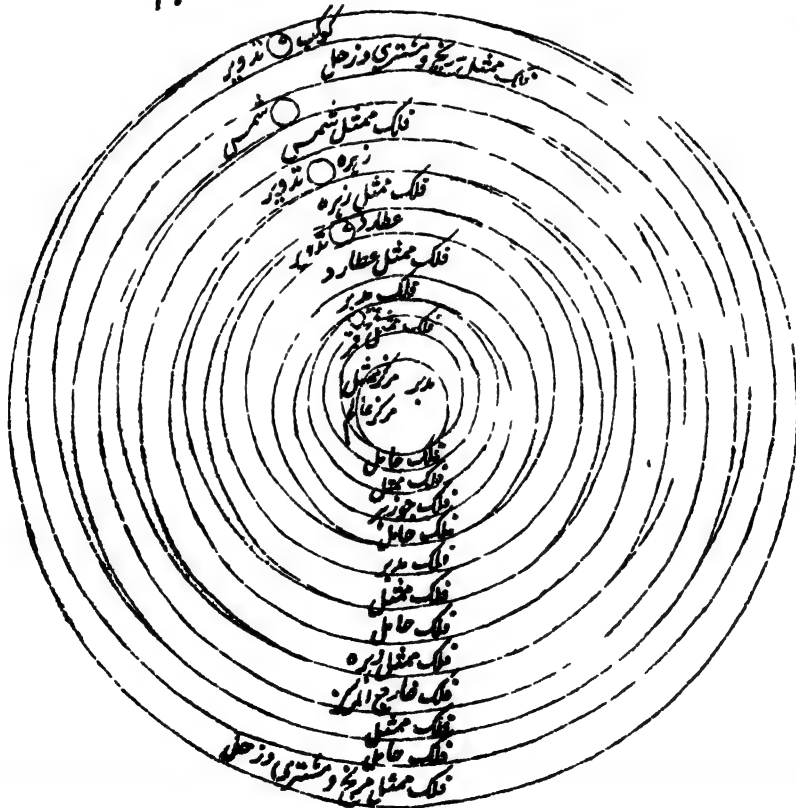
صورت قطب نما کی معہ و نئے نام کے اور صورتیں کسوف و خسوف کی

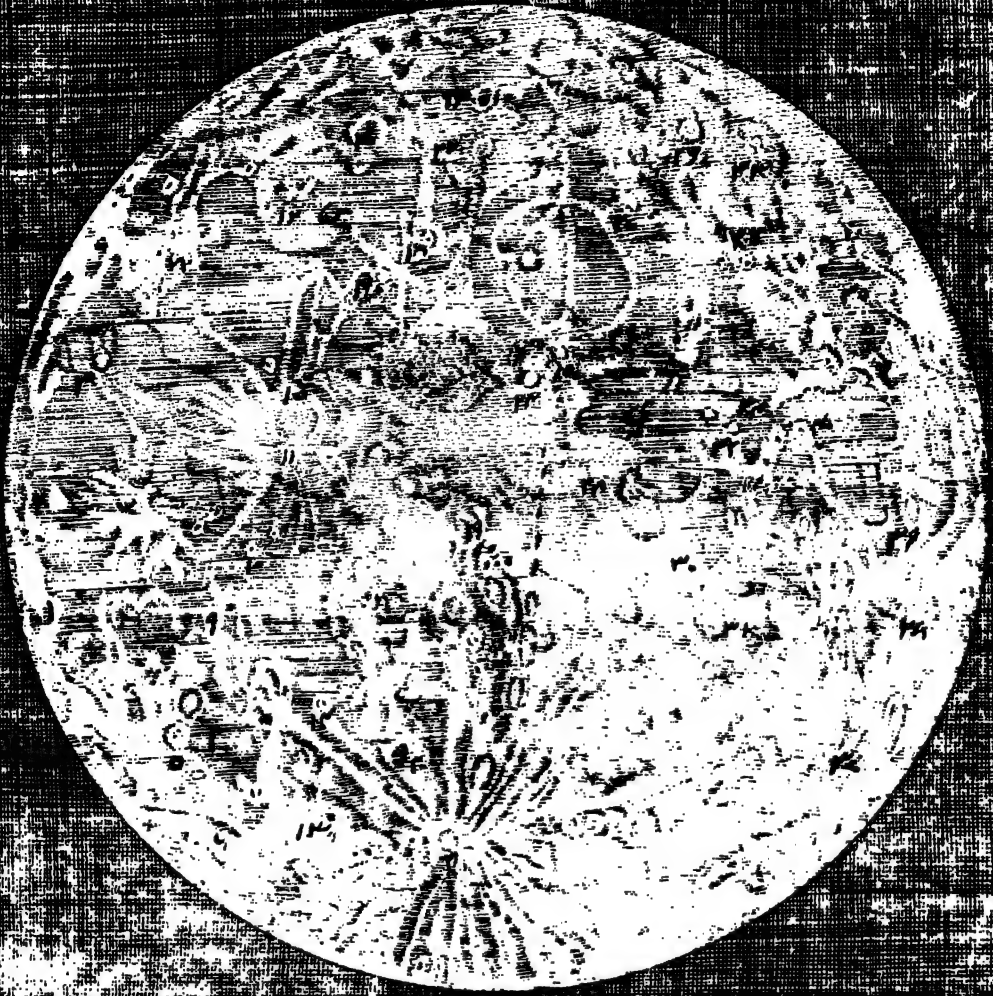
اشکال شانزدہم

فلک قمر کو بھی تین فلک ہیں ایک مثل کہ اس کو یہاں مایل بھی کہتے ہیں اور دوسرا حامل جو مثل
سیارات گذشتہ مثل میں واقع ہے اور ان دونوں کے اوپر ایک فلک جو زہر واقع ہے کہ اس کو
یہاں مثل کہتے ہیں اور حامل کے اندر تدویر ہے اور تدویر میں قمر منصوب رہتا ہے مثل شکل ماہ دوم



صورت افلاک سیارات کی جو بائیکدیکہ اس صورت پر ہیں مثل شکل دو آردم





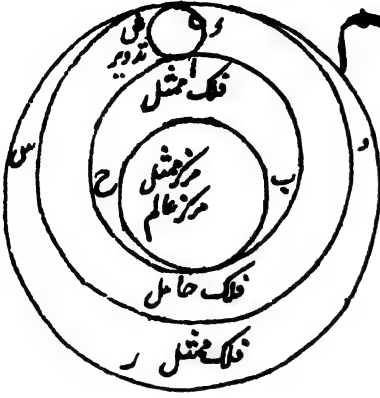
قرنک داغوں کے نام الہی صاحب اور کاسینا صاحب کے تصنیف کے بموجب

* پرنس صاحب کا ادب	۹	لانزبرجیس	۱۸	اربی میڈنہ	۲۷	بالی ڈوہس	۳۶	کلی میڈنہ	
۱ گری مال رس	۱۰	رنال ڈس	۱۹	اروہیس مڈی	۲۸	ڈیونس بس	۳۷	اسنی لین ڈیون	ا میر جو میرن
۲ گبال کی لیس	۱۱	کوپرٹیس	۲۰	لی ریش	۲۹	بلیس	۳۸	دیس	ب میر خویم
۳ اریستارکس	۱۲	ایلی کان	۲۱	نیکو	۳۰	کالاینا سونٹا	۳۹	لاک ریش	س میران یریم
۴ کپلیس	۱۳	کاپر ایریس	۲۲	یوڈا کی سس	۳۱	فرز کا سونڈیس	۴۰	نیران بس	د میرنگتارکس
۵ کیا سٹس	۱۴	کلی الڈس	۲۳	آرس فوٹ	۴۱	برون قیم الیوم			ی میرزان کلہ تاش
۶ اسی کاڈس	۱۵	اربی تاسٹیز	۲۴	مینی بس	۴۲	مس سلا			ف میر رنی تاش
۷ آرٹیس	۱۶	تم جارس	۲۵	مینی بس	۴۳	برطان قیم سمائی			ج میری کڈی تاش
۸ ایریک کلای ڈیون	۱۷	پیتو	۲۶	حررین	۴۴	بروک کس			ا برکری بن

یہ چاند کی شکل

نصف کرے کی ہی جو یہی نصف کہ اہل زمین کو ہمیشہ
 نظر آتا ہی کہ واسطے کہ اس کی محوری گردش اور مدار کی گردش کا
 زمانہ برابر ہی واسطے اس کا دوسرا رخ نظر نہیں آتا اور ہمیں
 جو داغ ہیں وہ داغوں کے نام حال کے حکیموں نے حکماء سابق کے
 نام سے مشہور کیا ہی جیسا کہ سابق میں ثوابت اور بروج وغیرہ
 کے نام حیوانات اور انسان وغیرہ کے اسماء کے ساتھ منسوب
 کیئے ہیں اور اس شکل کے اندر داغوں کی پہچانت کے واسطے
 ہر ہر داغ پر عدد ایک سے ستم تک کے لکھے ہوئے ہیں
 اور اس کی جدول میں ہر ہر عدد کے سامنے اس داغ کا نام
 جو ہر حکیم کے نام سے نامزد کیئے ہیں لکھا ہوا ہی

شکل نہم



فلک عطارد کا بیان

عطارد کو تین فلک ہیں ایک مہل اور ایک مہل اور ایک حامل مثل شکل نہم ایسے
اور درس فلک مہل اور س ص ط اور ع ف ق فلک مہل ہی کے اندر
فلک حامل واقع ہے اور اس کی سطح میں ہی کی تدویر پھرتی ہے کہ جس میں کوکب ہ منسوب ہے

شکل دہم



فلک قمر کا بیان

بیان افلاک سیارات کا فلک شمس کا بیان

یہ شمس کو دو فلک ہیں ایک مثل اور دوسرا خارج المرکز بقیہ خارج المرکز
اندر شمس پھر تباہی مثل شکل ہشتم اب ج اور در سے فلک مثل می سکے
اندر فلک خارج المرکز واقع ہوا ہی اور اس کی سطح میں شمس کرہ شمس ہو



پھر تباہی اور اس کی مفصل کیفیت قدیم کتب مطبوعہ میں لکھی ہے
شکل ہشتم

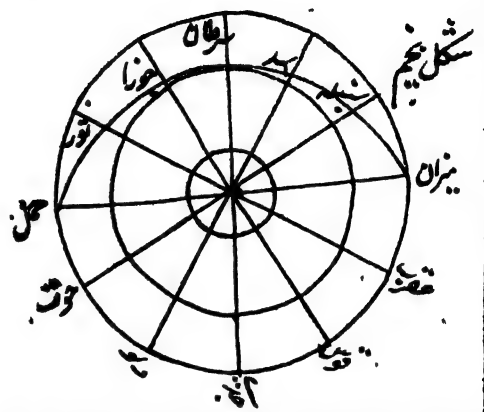
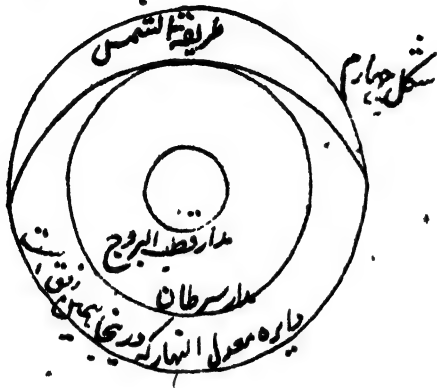
فلک ہرہ و مریخ و مشتری و زحل کا بیان

ان چاروں سیاروں کو بھی فلک ہیں ایک مثل اور ایک حامل کہ بجا خارج المرکز کے ہی خیاں مثل
شکل نہم اب ج اور در سے فلک مثل اور اس کے اندر فلک حامل واقع ہوا ہی اور
اس حامل کی سطح میں ایک تدویر پھرتی ہے مثل شمس اور اس کے اندر کوکب منصوبہ ہوا
مثل ز اور اس تدویر کی حرکت اور افلاک کی حرکت کا بیان کتب مطبوعہ میں لکھی ہے

جستے اس شکل کہ صدر پر گذرے ہیں یہ سب صورتیں فلک کے استوائیں ہیں اور عرضی تسعین ہیں

صورت فلک باد و ایر معدل و منطقه و مدار سرطان صورت فلک باد و ایر معمولی و د و ایر تقسیم بروج

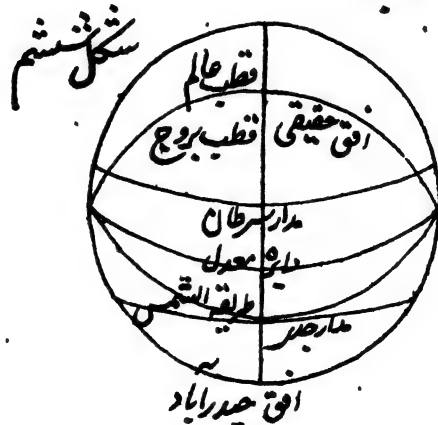
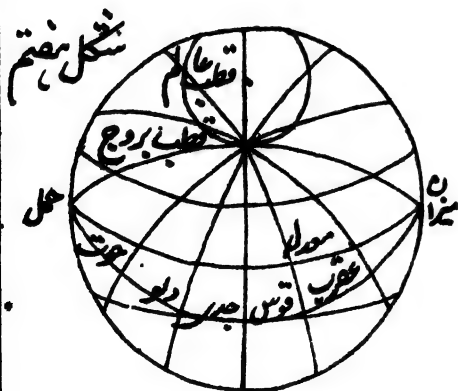
مدار قطب البروج و افق در عرض تسعین مثل شکل چہارم در عرض تسعین مثل شکل پنجم



صورت فلک باد و ایر معدل و منطقه و مدارات برہان در معرفت صورت فلک باد و ایر تقسیم بروج در عرض

و جدی و قطب بروج و افقین در عرض بلد جدیدہ بلد جدیدہ آباد کہ ۱۴ درجہ است میل

۱۴ درجہ



شکل مذکور میں طکر دایرہ عرض ہی جی کے لوگب اور قطبین منطقہ سے گزرا

دایرہ ارتفاع کا بیان

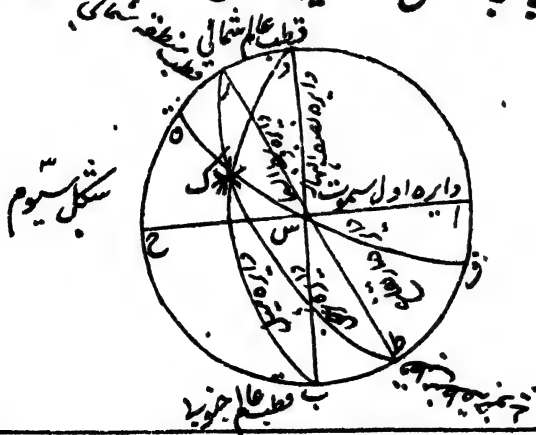
دایرہ ارتفاع بھی ایک یوہ عظیمہ ہے جو در اُسکا نقطین سمت الماس اور سمت القدم اور مرکز کو گزرتی ہے جو چنانچہ شکل مذکور میں ف س ق کا دایرہ نقطہ سمت الماس و القدم اور ک کے لوگب سے گزرتا ہے

دایرہ اول سمت کا بیان

دایرہ اول سمت بھی دایرہ عظیمہ ہے کہ جو در اُسکا نقطین مشرق و مغرب اور سمت الماس و القدم، ہو ای چنانچہ شکل مذکور میں آج دایرہ اول سمت ہے اور اس شکل میں دایرہ اول سمت دایرہ موصل منطقہ

دایرہ وسط السما کا بیان

دایرہ وسط السما بھی عظیمہ ہے کہ جو در اُسکا قطبین منطقہ اور نقطین سمت الماس و القدم سے ہو ای چنانچہ شکل مذکور میں ر س ط دایرہ وسط السما ہے

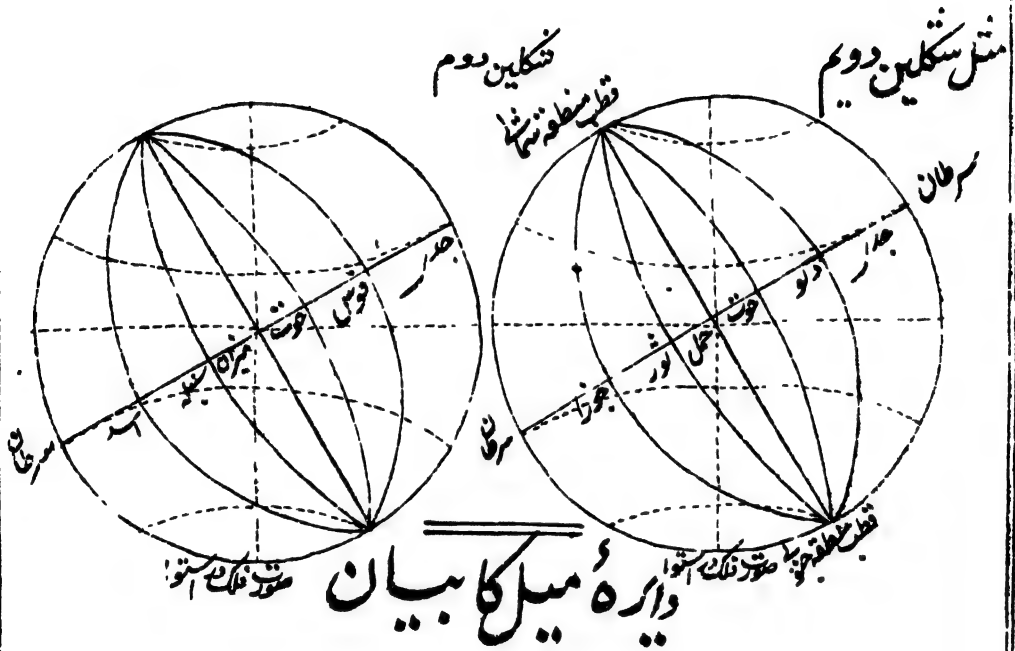


تقسیم بروج کا بیان

منطقۃ البروج یعنی طریقۃ الشمس کو برابر بارہ حصوں پر منقسم پایا گیا ہے جس سے ہر حصے کو

برج کہتے ہیں اور ہر برج برابر تیس درجے کے ہوتا ہے اور دن بروج کے نام یہ ہیں حمل ثور جوزا سرطان

سد سنبھ میزان عقرب قوس جدی دلو حوت اور یہ بروج ان دو شکلوں کے مماثل نظر آتے ہیں



دائرہ میل کا بیان

دائرہ میل دائرہ عظیمہ ہے کہ مرور اسکا قطبین عالم اور جزو منطقۃ یا مرکز کو گزرتا ہے

مثل شکل سیوم بک د دائرہ میل چوک کے کوکب پر ہے اور قطبین عالم سے گزرتا ہے

دائرہ عرض کا بیان

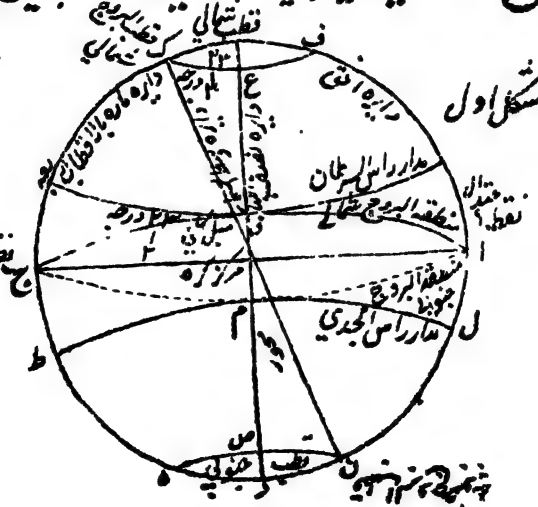
دائرہ عرض وہ دائرہ عظیمہ ہے کہ مرور اسکا قطبین منطقۃ اور مرکز کو گزرتا ہے جو چنانچہ

مدارین راس السرطان اور راس الجدی و دوائر صغیر ہیں کہ موازی معدل کے ۲۳ درجہ کے بعد کہی گئی ہیں چنانچہ شکل مذکور میں ک ق ی مدار راس السرطان اور ل م ط مدار راس الجدی

مدارین قطبین بروج و دوائر صغیر ہیں کہ مرکز میں و تک قطبین عالم میں اور بعد مدارین

قطر مقدس چنانچہ شکل مذکور میں
قححک مدار قطب

قطب مغربی



دایرہ نصف النہار کا بیان

دایرہ نصف النہار وہ دایرہ عظیمہ ہے کہ مرور اس کا قطبین عالم اور نقطین سمت الراس ^{القدیم} سے ہو ای چنانچہ شکل مذکور ب د دایرہ نصف النہار کا خط ہے

منطقۃ البروج کا بیان

منطقۃ البروج وہ دایرہ عظیمہ ہے کہ اس کا تقاطع معدل النہار کے دایرے کے ساتھ ہوا ہے اور ون نقطین تقاطع کو نقطین اعتدال کہتے ہیں چنانچہ شکل مذکور میں اق ج ۱۲ دایرہ منطقۃ البروج ہے اور آ اور ج نقطین اعتدال ہیں

قطبین منطقۃ البروج کا بیان

قطبین منطقۃ البروج وہ ہیں کہ بعد و نکا قطبین عالم سے ۲۳ درجہ ہیں جس کو میل کلی کہتے ہیں چنانچہ شکل مذکور میں ک اور ن قطبین منطقۃ البروج

میل کلی کا بیان

میل کلی اس کو کہتے ہیں کہ بسبب تقاطع معدل اور منطقۃ البروج کے پیدا ہوا ہے اور نہایت میل اس کا تو دایرہ مارہ بالا قطب اربعہ سے محسوب ہوتا ہے جو درمیان معدل اور منطقۃ

محور کا بیان

محور وہ ایک خط ہے کہ کرہ کے مرکز پر سے گزرتا ہے

دائرہ افق کا بیان

افق ایک ایرہ عظیمہ کا نام ہے کہ کرہ عالم کے دو حصے مساوی کرتا ہے اور اس کے مرکز کو مرکز عالم کہتے ہیں اور اس نقطے کے مقابل جو نقطہ فلک پر واقع ہو اس کو نقطہ سمت الارض کہتے ہیں چنانچہ مثل شکل اول اب ج د دائرہ افق ہے اور ب د محوری

قطبین عالم کا بیان

قطبین عالم دو طرفین اس محور کے ہیں کہ کرہ فلک اس پر پھرتا ہے و غرض سے ایک قطب شمالی ہے اور ایک جنوبی انہیں نقطوں کے مقابل آسمان کے دو قطب واقع ہوئے ہیں قطب شمالی کے قریب جدی کے ثابتہ ہے جس کو عوام قطب بنا کہتے ہیں چنانچہ شکل اول میں ب قطب شمالی اور د قطب جنوبی ہے

دائرہ معدل النہار کا بیان

دائرہ معدل النہار وہ دائرہ عظیمہ ہے کہ مرکز اس کا قطبین عالم ہے چنانچہ شکل مذکور میں آج دائرہ معدل النہار کا خط

دنیا دار ستاروں کی گردش کا حساب برابر نہیں لاکسوفٹیک و نکادورہ صد سال کا
 و نکا مدارات کی طولانی دائرے ہندو دراز ہیں کہ جس وقت وہ آفتاب سے بہت نور
 ہو جاتے ہیں تب نظر نہیں آتے اور جب قریب آتے ہیں آفتاب کی روشنی ان سے
 روشن ہوتے ہیں کہ وہ سے ایک دنیا کلا ہو انظر آتا ہی اور یہہ قمر جو زمین سے متعلق
 نہیں ہے۔۔۔۔۔ ۲۴ میل کے بعد چری اور اس کا قطر ۲۱۷۵ میل ہی اور اس کا دورہ ۲۹ دن
 ۱۲ ساعت کا ہی

تیسرا بیان دوائر عظیمہ اور صغیرہ کرہ عالم کا

کرہ عالم مصنوعہ کا پانچواں

کرہ عالم مصنوعہ اسکو کہتے ہیں کہ جس پر مقامات ثابت کے اور نقشے روحانے اور صورتیں گواہ
 کے لکھے رہتے ہیں جیسے کہ آسمان پر فرض کیئے ہیں

دائرہ عظیمہ کا بیان

دائرہ عظیمہ اسکو کہتے ہیں کہ وہ سطح کرے کے مرکز پر سے گزرے اور کرے کے دو حصے برابر کرے

دائرہ صغیرہ کا بیان

دائرہ صغیرہ اسکو کہتے ہیں کہ وہ کرے کے دو حصے برابر کرے

سیارات مذکورہ کے اور چھ سیارے حکمائے حال نے دریافت
کر کے شریک کیا ہی کہ وہ جملہ بارہ ہیں چنانچہ ون بارہ سیارات کو معہ
اقمار کے علی الترتیب لکھتا ہوں عطارد زہرہ زمین معہ یک قمر مریخ
وسطا جونون سیرس پالس مشتری معہ چار مری زحل معہ حلقہ ماو
ہفت قمر شمس شش قمرین اور ان تمام سیارات کو آفتاب کے
گرد پیرائے تمام شمس ہی کہتے ہیں اس کو ہیت فیما غور سی ہی
کہتے ہیں حال کے حکماء کے نزدیک شمس بھی ان تمام ثوابت میں
ایک ثابتہ ہی کہ جس کے گرد و تمام سیارات بھرتے ہیں اور
تمام سیارات اسی کے غور سے روشن ہیں اور ہر ثابتہ
ایک ایک شمس ہی جو ہر کے گرد سیارات اور اقمار پھرتے
ہوئے مگر بسبب بہت دوری کے نظر نہیں آتے اور حکماء کا قول یہ بھی ہے
کہ ان تمام ثوابت اور سیار اور اقمار کے گرد نہیں مخلوق کا ہونا ضروری
کسو طیکہ اللہ تعالیٰ کہ جسکی عظمت و شان بہت بڑی سی اتنے بڑے بڑے

دوسرا بیان سیارگان

سیارات ون تارون کا نام ہی جو ہمیشہ اپنے دائرہ طولانی کے مدارات پر آفتاب کے گرد گردش کرتے ہیں اور حکمائے قدیم کے موافق زمین مرکز عالم ہی کے اطراف یہ سب سیارات پھرتے ہیں چنانچہ اس شعریے کے نام ظاہر ہیں **میت** **قمرست** و **عطارد** و **زہرہ** **ماہ** **شمس** و **مریخ** **مشتری** و **زحل** **ماہ** اور **سکونیت** بخاریو سی کہتے ہیں اور حکمائے حال نے شمس کو مرکز حرکت سیارات کا فرض کر کے تمام سیارات کو اپنے گرد پھرتے ہوئے دلائل سے ثابت کیئے ہیں اور حکمائے قدیم کے دلائل کو حکمائے حال نے بہ دلائل ساطع رد کر دیا ہے اور وہ سب سیاروں سے شمس قمر کو علیحدہ کر کے بجائے شمس کے زمین کو ایک سیارہ فرض کیئے ہیں یہ زمین موعہ اس قمر کے آفتاب کے گرد ایک دورہ تمام سال میں کرتی ہے اور قمر زمین کے گرد ۲۹ روز کے زیادہ میں پھر جاتا ہے اور سوائے ون

الطاؤس جدید	ہما	شن مجیب القیدس	الصليب جنوبی جدید
لوع	لع	لوع	لع
حجره نقش کشیدن	آله نقش کشیدن	الحوت ذو السیف جدید	سفینه قدیم
ع	ط	موه	لوع
الحوت ذوالخنج جدید	شجراوک یعنی بلوط	قیتس قدیم	النهر قدیم
ط	ع	موع	لوع
الجبار قدیم	کر کردن جدید	الققنس جدید	ساعت نما یعنی گہر مال
مویس	یس	ع	ع
الشبکہ الشبکہ المعین جدید	مار آبی	قاز امریکہ	کوه مانند مینر
ع	ع	لوع	ع
آتش دان کیمیا	عصا بادشاہ	ارنب یعنی خرگوش	حمام النوح جدید
لوع	ط	لوع	ع
الکاس قدیم	الغراب قدیم	کلب اللہ صغر قدیم	الشجاع قدیم
ع	لوع	لوع	موه
اسطلاب جدید	کلان پن	حوت جنوبی قدیم	کارخانہ سنکتریش
لوع	ع	لوع	ع
کلب اکبر قدیم	قطب نما جدید	آله ہواکش	
ع	لوع	ط	

شعر اس البرہنہ فی حدیث	دو کتب ہندوستان	العوا قدیم	الدلفین قدیم
مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ
فرس الاغظم قدیم	مرات المسلسلہ قدیم	مشت کلان قدیم	مشت خورد
مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ
الذباب شمالی جدید	السم قدیم		
مطبوعہ	مطبوعہ		
اسما جنوبی			
مولف صورت			
سم			
قطورس قدیم	الذباب قدیم	فرہار یعنی پرکا جدید	مشت جنوبی جدید
مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ
ربیع مجیب اقلیدس	الذباب جنوبی جدید	حربا یعنی بوقلمون	المحرق قدیم
مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ
دورین	اکلیل جنوبی قدیم	مرد ہندی	نغز نوق جدید
مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ	مطبوعہ

اسماء شمالی
للو ب صورت
س

الاسماء للوب

الدب اصغر درین شکل قطب تاره ست قدیم للو ب	الدب اکبر قدیم موب	دل چارس س	تین قدیم ب
الدجابه قدیم س	گرفته یعنی چسکل جدید ع	کوه مناس س	الحیه قدیم للو ب
الحوا قدیم للو ب	گاوبادشاه م	سپربادشاه س	قیقاؤس قدیم ص
ذات الکرسی قدیم ص	پرساوس اس الفول قدیم ب	شترگاؤ جدید ص	ممک العنان قدیم س
پلنگ جدید للو ب	اکلیل شمالی یعنی الفلک قدیم س	الجمانی علی بکتیه قدیم س	الشتاق قدیم س
الثلعب یعنی روباه جدید موب	عقاب قدیم س	قطعه فرس قدیم ع	اسد اصغر جدید ص

جنوبی قدیم		شمالی قدیم	
لے صوت سے		لے صوت سے	
ایما عی ثابتہ		حال ثابتہ	
عقب	میزان	ثور	حمل
لوعب	لص	ماله للو	ل
جدی	قوس	سرطان	جوزا
لصا	لویا	ل	ل
حوت	دلو	سنبلہ	ا
ما عی	ما مل	ماعب	لوعب

اسماء صوت ہا و شمالی و جنوبی موعہ شمار ثوابت

لے صوت سے

ایما لہ ص ثابتہ

جنوبی	شمالی
مولوع صوت	لوعب صوت
سے	سے
ال مو	الما للو

جو منسوب ہی ون کو اکب کے قطعے کے حدود کو خطوط کھینچنے سے وہی
 شکل پیدا ہوتی ہو یہ بات غیر ممکن ہی ون کو اکب کے قطعوں کے
 نام علیحدہ علیحدہ یاد رکھنے کے واسطے مقرر کیے ہیں اور تمام آسمان پر
 ۳۴ کوکب قدر اول سے قدر ہفتم تک کے شمار میں

آئے ہیں

صوت
 سہ

عیالہ مولو ثابتہ

ثوابت اشکال شمالی و جنوبی	ثوابت اشکال منطقة البروج
صوت	صوت
سہ	سہ

عیالہ ثابتہ

عیالہ ثابتہ

اسماء صوتیہ منطقة البروج معہ شمار ثوابت

صوت
 سہ

عیالہ ثابتہ

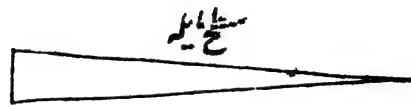
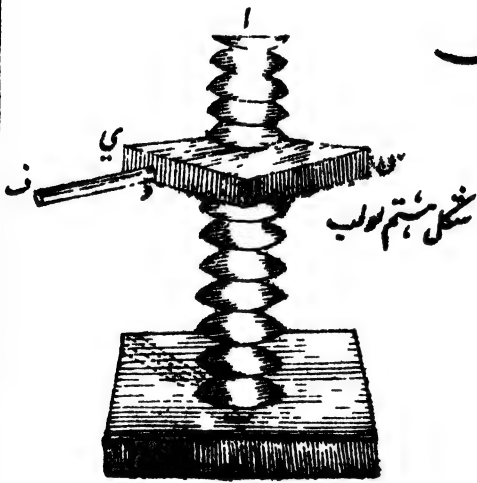
کے گرد پھرتے ہیں اور سجابیہ و وہیں جو بہت باریک مانند کہکشان
 وغیرہ کے نظر آتے ہیں اور دنبالہ دار وہیں جو سالہائے
 دراز میں نظر آتے ہیں اور یہ بھی قسم ستیارات سے ہیں
 پس ان تمام ثوابت کے معلومات اور حساب کے
 لئے آسمان کے قطعات استادانِ قدیم ۴۲ صورتوں پر
 مقرر کیئے ہیں اور ہر ایک کا نام رکھے تھے اور حال کے استادوں نے
 ان ہی قطعات کے درمیان اور قطعات بھی فرض کر کے
 ان کے نام مقرر کیئے ہیں و وجملہ ۹۲ صورتیں ہوتی ہیں
 ان صورتوں کے فرض کرنے سے حاصل یہ ہے کہ تمام
 آسمان کا حساب حدود و اشکال سے معلوم ہوتا ہے
 جیسا کہ زمین کے گڑھ کا جھاڑہ صویجات اور ملکوں اور
 دریا وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے مگر یہ گمان نہ کیا چاہئے
 ہر ہر قطع کا نام جو کہ حیوان یا انسان وغیرہ کے نام سے

اب ہم بعضے بعضے مسائل ضروریہ علمیت وغیرہ کے مبتدیوں
کے معلومات کے واسطے اس کتاب میں داخل کرتے ہیں

اول بیان ثوابت کا

آسمان کے تارے جو ہم کو آنکھ سے نظر آتے ہیں وہ پانچ قسم کے ہیں ایک ثوابت
دوسرے سیارے تیسرے اقمار چوتھے سجایہ پانچویں دنبالہ دار
پس ثوابت وہ ہیں جو اپنی جگہ پر قائم ہیں و نکوشموس بھی کہتے ہیں
کو واسطے کہ وہ ثوابت اپنی ذات سے روشن ہیں اور وہ
بالفعل جو نظر آتے ہیں ایک سے سات قدر تک مقرر کئے اور
قدر سے مراد ونکی باہم کلانی خوردی کی ہی یعنی اول قدر کے
ثوابت سے دوسری قدر کے چھوٹے نظر آتے ہیں اور دوسری
قدر سے تیسری قدر کے چھوٹے ہیں علیٰ ہذا القیاس چوتھے
اور پانچویں وغیرہ اور سیارات وہ ہیں جو ہمارے
آفتاب کے گرد پھرتے ہیں اور اقمار وہ ہیں جو سیارات

پتہ جائیگا اس واسطے ثابت ہوا کہ مسوطہ کا کلیہ سطح مایہ سے علاوہ رکھتا ہے اور اس کی
 قوت کا فائدہ دریافت کرنے کے واسطے پیچوں کے درمیان کے ابعاد اور بیرم کی درائی معلوم
 کر کے حساب کرنا اور جس قدر مسوطہ کے پیچ نزدیک ہوں گے اُس قدر اتار چڑھاؤں سے یہی کٹنے کا
 سہل ہوگا مثلاً تفاوت مسوطہ کے پیچوں کا نصف نصف یا پنج ہو اور بیرم کا طول ۷ فیت کا ہو
 تو بیرم کے طول کو نصف قطر ایک دائرے کا فرض کر کے ۶ میں ضرب دینا حاصل تمام محیط
 دائرہ ہوتا ہے یعنی ۷ کو ۶ میں ضرب دینے سے ۴۲ فیت ہوئے اور ازر و اینچوں کے
 ۵۰۴ اینچ ہوئے اور ان کے نصف یا پنج ۱۰۰۸ ہوئے پس اس صورت میں ایک سیر کا وزن بیرم پر
 پر کے ۱۰۰۸ سیر کو معادل ہوگا کہ بہ بہت فائدہ ہے



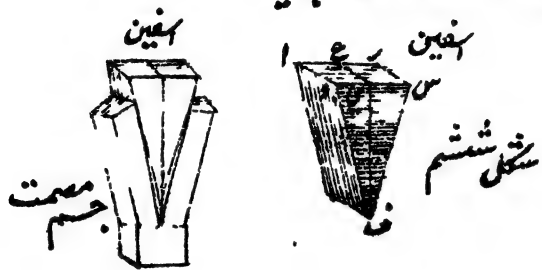
یہ چھ آٹھ جو ثقیل ہیں انہی چھ آٹھ کی ترکیب سے ہزاروں قسم کے آلات
 نکالے ہیں چنانچہ آلات بخاری اور آہنگری اور گھڑیاں سازی وغیرہ

و معامل ہوتی اس پر قیمت کی قوت مقاومت سے جو اسفین کے بازووں پر عمل کرتی ہے

کہو کہ مطابق کلیہ سطح مایلہ کے دس جو تمام ضخامت اسفین کی ہی دفنوں بلذو کی درازی سے

یا نصف ضخامت دی کی ایک بازو سے یعنی دف سے جیسی نسبت رکھتی ہے ویسی نسبت

قوت کی قوت مقاومت کے ساتھ ہوگی



اس قسم میں چاقو اور اولیاں اور تیشہ وغیرہ داخل ہیں

چھٹا آلہ لولب کا

شل شکل ہفتم کے اب لولب یعنی مسوطہ اور دف ایک بیرم ہی کے سبب

سے سی کا قطعہ مسوطہ چڑھتا اترتا ہی لولب کو مسوطہ کہتے ہیں اور اس سے سی کے قطعہ

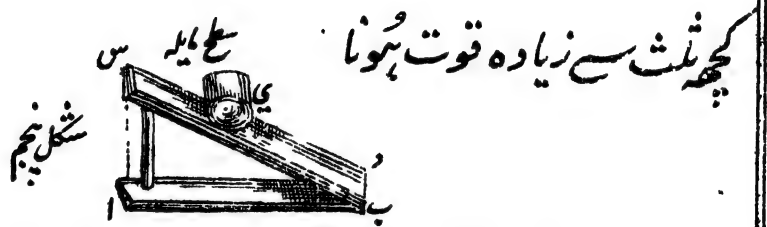
میں موافق جسم مسوطہ کے سوراخ ہی اس میں مسوطہ کے واسطے پیچ کندہ کیے

ہیں اس واسطے اس کو مسوطہ مادہ کہتے ہیں اور یہ مسوطہ حقیقت میں سطح مایلہ ہی

کو کہتے کہ اگر ایک کاغذ بطور سطح مایلہ کے کتر کے ایک ستون پر لپیٹیں تو مانند مسوطہ کے

چوتھا آلہ سطح مایلہ کا

اسکی شکل مانند شکل پنجم کے بی جتنا طول سطح مایلہ کا ارتفاع عمود سے زیادہ ہو تو نا فائدہ قوت میں حاصل ہوگا فرض کرو اب ایک سطح مستوی ہے اور اُس پر دوسری سطح اس دکی اس کے عمود کے سبب مایلہ ہے اور یہ ایک قطعہ استوانہ ہے کہ جسکو سطح اس د پر کھینچتے ہیں پس اگر طول سطح اس د سے عمود اس سے سہ چند ہے تو استوانہ یہی کا اُس کے وزن کے ثلث کے برابر کی قوت سے معادل ہوگا مگر اُس کے کھینچنے کے واسطے فرسودگی کے سبب



پانچواں آلہ سفین کا

یہ آلہ مانند شکل ششم کے ہے سفین مرکب ہے وہ سطح مایلہ سے اور اب اس د اُس کا قاعدہ ہے جہاں قوت عمل کرتی ہے اور دف اور سف اُس کے بازوؤں کی درازی ہے جس قوت قاعدہ سفین پر عمل کرتی ہے کہ تا وہ سفین کسی سمت چیز میں دے آوے

رسن چارہ کی پست گزاری ہی متخل ہیں اور باہم معادل ہیں اور یہ معمولی ترزو کی ہند

ہی کہ جب یہ چٹائی ہوئی نہ ہو اور اپنے محور پر بدون پھرنے محور کے پھر تب قوت کو

اندہ دیتی ہی متل شکل چارم کے سب چوخی ہی اور سس تکیہ گاہ ہی اور

ب کی قوت ط کی جائز عمل کرنے سے دو چند وزن د کو معادل ہوگی کسوا

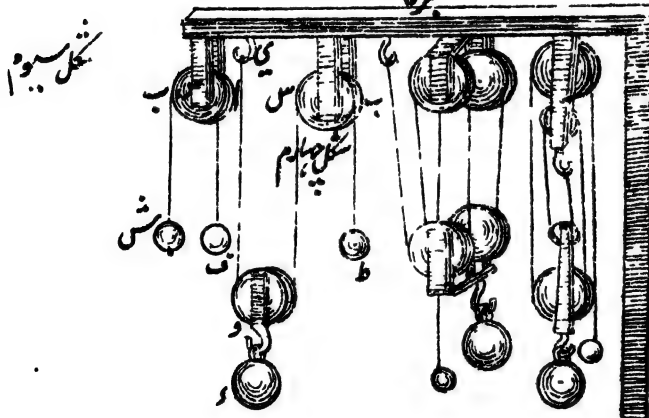
اس شکل میں ب کا بعد س کی تکیہ گاہ سے دو چند ہی نسبت شش سیوم کے اور یہ

ظاہر ہے کہ جب تمام رسی و ب کی ب کی قوت سے ط پر کچی تب د کا وزن

اٹھیکا اس قوت سے جو وزن کے نصف ہو اس طرح تین تین چار چار پانچ پانچ وغیرہ

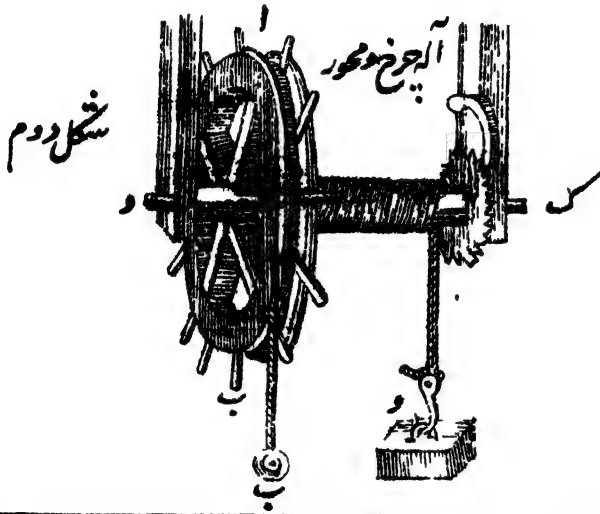
بکرے یعنی چرخیاں لگا کر وزن اٹھاتے ہیں پس جتنی چرخیاں زیادہ کرتے جاویں دینی چند قوت

کم ہوتی جائیگی مگر فرسودگی رسن کی اس کے حساب میں مجرا دنیا



اور ان چرخوں کا باہم ترکیب دنیا کی قسم پر ہوتا ہے بعض متجاہل کہہ جاتی ہیں اور بعض غیر متجاہل کہ

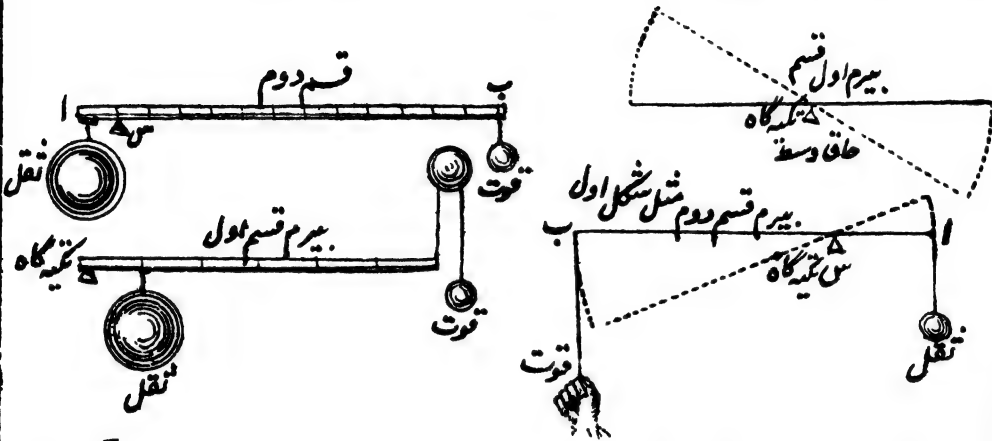
اس سیر کو وزن کو جو دے کی جائے پڑے ہی معادل ہوگی اور سطح کا آلہ اگر بنا لیا جائے
 منہ پر دول کھینچنے کے واسطے لگاتے ہیں مگر محور ایک حد معین پر ضخیم ہونا تا وزن کا تحمل
 ہو اور اگر چرخ پر دستے لگا دیں تو وہ بجائے بیرم کے ہو کر اور کم قوت سے ثقل کو
 اٹھایگا اور اسکی ترکیب سے اور بھی آلات بنائے ہیں



تیسرا آلہ بکرہ یعنی چرخ کا

یہ آلہ حقیقتاً متعلق ہی بیرم سے اور یہ ایک مدور چرخ ہے چوٹی یا آہنی مثل شکل سیٹوم کے
 اب کی چرخ ایک جا چڑھی ہوئی ہے اور اسکا کلیہ بیرم سے ظاہری خط اب
 بجائے بیرم کے ہے اور اس حلق وسط میں تیکہ گاہ ہے کہ جسکی طرفیں اس اور
 ب س دونوں متساوی ہیں اس واسطے دو ثقالی ہمو وزن مانند ف اور ش کے ایک

سب کے ساتھ ہی وہی نسبت قوت کو ثقل کے ساتھ ہوگی مثلاً فرض کریں
 اس سے سب دس چند راز ہی اس صوت میں آ کی جائے پر اگر چالیس
 سیر کا ثقل رکھیں تو ب کی جائے پر ۴ سیر کی قوت ضرور ہوگی کسواطے
 ۴۰ عشر ۴۰ کا ہی جو نسبت ثقل اور قوت میں ہی



اس سیرم کے اقسام سے کئی آلات استخراج ہوئے ہیں مانند قینچی اور سنڈاسی
 اور غیرہ اور گلگیر وغیرہ

دوسرا آلہ چرخ و محور کا

ک و محور ہی اور اب چرخ ہی پس جو نسبت قطرین میں چرخ و محور
 ہوگی وہی نسبت قوت کو ثقل کے ساتھ ہوگی اگر قطر دایرہ اب ۴ چند قطر دایرہ
 محور ک و کے ہو تو اس صوت میں ایک سیر کی قوت ب کی جائے پر

اول بیرم دوم چرخ و محور سیوم بکرہ یعنی چرخ چارم سطح مایلہ پنجم اسفین یعنی چھٹا
 ششم لوب یعنی مسطون آلات کا بیان علیحدہ علیحدہ مختصر کرتا ہوں

بیرم کا بیان

بیرم ایک آلہ ہے دراز چوب سخت کا یا لوہے کا جو وزن اٹھانیکے کام پر آتا ہے اور وہ حرکت کرتا
 ہے ایک نقطہ ساکن پر کہ جسکو مرکز حرکت یعنی تکیہ گاہ کہتے ہیں اور یہ بہ بیرم تین قسم ہے
 ایک کا تکیہ گاہ حاق وسط میں ہوتا ہے جو اسمیں دونوں طرف قوت برابر ہوتی ہے اس سبب
 اسمیں کچھ فائدہ قوت کو نہیں چنانچہ ترازو وغیرہ اسی سے علاقہ رکھتے ہیں اور
 دوسرا بیرم کہ جس کا تکیہ گاہ ایک طرف پر اور قوت دوسری طرف پر ہوتی ہے اور
 ثقل دونوں کے درمیان رہتا ہے چنانچہ دروازے کے پتے اور سیڑیاں وغیرہ اسمیں ہیں
 اور تیسرا بیرم وہ ہے کہ اس کا مرکز تکیہ گاہ درمیان آلہ کے رہتا ہے لیکن طرفین آلہ کم و زیادہ
 ہوتے ہیں مثل شکل اول کے اب بیرم ہے اور اس تکیہ گاہ ہے اور اس کا قطعہ سب کے
 قطعے سے چھوٹا ہے اگر آ کی جائے پر ایک ثقل رکھیں اور ب کی جائے پر قوت لگا دیں
 تو آ ط کی جائے پر آیکا اور ب ع کی جائے پر آیکا اس صورت میں جو نسبت اس کو

یہ جراثیقی قوت جسم کی حرکت کی روانی سے علاقہ رکھتی ہے اور بسببِ روانی کے چھوٹے بڑے جسم کی قوتِ حرکت برابر ہو جاتی ہے اور روانی اس کو کہتے ہیں کہ ایک جسم متحرک جو مسافت طی کرتا ہے ایک زمانے میں اگر دو جسم خورد و کلاں کہ ایک کا وزن دو سیر کا ہو اور دوسرے کا وزن تین سیر ہو یہ دونوں ایک ساعت میں ایک ہی جگہ سے نکلیں مثلاً چھوٹا چھ ۴ گز کی مسافت کیا ہو اور دوسرا چار گز کی مسافت کیا ہو پس اس صورت میں ۶ اور ۴ دیکھی روانی ہوئی پس اگر ۲ کو جو چھوٹے کا وزن ہے ۶ میں جو اس کی روانی ہے ضرب دیویں ۱۲ ہوتے ہیں جو یہ قوتِ حرکت اس کی ہے اور اس طرح پر ۳ کو جو بڑے جسم کا وزن ہے ۴ میں جو اس کی روانی ہے ضرب دیویں ۱۲ ہوتے ہیں یہ اس کی قوتِ حرکت ہے یہ دونوں قوتیں متساوی ہوئے اگرچہ مختلف الوزن تھے اس کو قوتِ جراثیقی کہتے ہیں

بیان اصول آلات جراثیقی کا

اصول آلات جراثیقی کے چھ ہیں کہ جن سے قوتِ جراثیقی ظاہر ہوتی ہے

بیولا کو ساکن کہتے ہیں مثلاً کسو جسم کو جب تک کوئی حرکت نہ دیکھا
 تب یہ حالت سکون میں رہیگا اس صورت میں لازم آتا ہے کہ اگر کسو جسم کو
 حرکت دیوں تو وہ ہمیشہ حرکت میں ہی رہتا لیکن بسبب چند موانع کے
 وہ ساکن ہو جاتا ہے مثلاً ایک گولے کو ایک صاف سطح پر حرکت دے دیں
 تو وہ حرکت میں آجایگا مگر بسبب اسکی فرسودگی کے حرکت کم ہوتے ہوتے
 ووقایم ہو جایگا اور سطح سے کسو جسم کو ہوا میں حرکت دے دیوں تو
 اسکی بھی حرکت بسبب رکاوٹ ہوا کے کم ہوتے ہوتے وہ جسم کو بڑیگا اس لئے ثابت ہے
 کہ ہر جسم ساکن ہی لیکن بقوت حرکت محرک کے وہ حرکت میں آتا ہے سی قوت
 محرک سے سیارات اور اقمار وغیرہ ہمیشہ پھرتے ہیں لیکن وہ نکامداومی پھرتا
 دو قوتوں کے ہی ایک قوت محرک اور ایک قوت جاذبہ قوت محرک ہر جسم کو خط
 مستقیم پر حرکت دیتی ہے اور قوت جاذبہ اسکو خط مستقیم سے کھینچ کر خط منحنی پر لاتی
 ہے اس واسطے اقمار اطراف سیارے کے اور سیارات اطراف شمس کے دائرہ پر پھرتے ہیں

قوت جاذبہ کا بیان

کہ تمام اجسام ثقیلہ زمین پر کرتے ہیں کہ وسطیٰ کہ زمین جسم کلاں ایسی ہی کہ جس سے اجسام
 اُسکے اوپر ہیں وہ سب کو اپنی کشش سے باہر نہیں جانے دیتی مثلاً ایک پتھر اپنے ٹکڑے سے
 اوپر وار پھیکیں تو وہ بوقت پھینکنے والے کے چند دور اوپر جاگیا اور جب زمین کا
 جاذبہ اس پر غالب آتا ہی تو وہ پھر زمین پر آجاتا ہی اور اسی قوت کے سبب سے تمام
 اجسام زمین کے مرکزی طرف میل کرتے ہیں

مرکز ثقل کا بیان

مرکز ثقل ہر جسم میں ایک نقطہ ہے کہ جس پر تمام وزن اُس جسم کا جمع ہوتا ہے اگر اُس جسم کو
 اُس نقطے پر اٹھاویں تو وہ دوساکن رہیگا اور سو اُس نقطے کے کو اور نقطے پر اٹھاویں تو
 وہ گر نیکا میل کریگا اور وہ جسم کو شکل پر ہوا سہیں یہہ نقطہ ہوتا ہی اور مرکز
 ثقل کا نقطہ جتنا قاعدہ جسم کے نزدیک ہوگا وہ جسم بہت قائم رہیگا

حرکت کا بیان

ہر جسم سکون میں ہی لیکن جب کوئی اس کو حرکت دیتا ہی تو وہ حرکت میں آجاتا
 ہی اور اُس حرکت کا اگر کوئی مانع ہو جاوے تو وہ دوساکن ہو جاگیا اس واسطے

ملاویں تو چاندی تمام کھل جائیگی اور سونا تہ نشین ہو جائیگا جو اس دورتی کے

مرکب میں $\frac{11}{52}$ جزو نیکے موجود ہیں

کشش کا بیان

کشش ثقل

کشش کہ جسکو جاذبہ کہتے ہیں دو دو قسم پر ہے ایک کشش انجماد اور دوسری کشش
کشش انجماد وہ چیز ہے کہ تمام اجسام کے اجزائے اسی قوت سے طے ہوئے رہتے ہیں
اور ایک کے طرف ایک میلان رکھتے ہیں اس سبب سے انہیں انفصال نہیں ہوتا
اتصال رہتا ہی اور جب اس قوت کشش پر کوئی دوسری قوت غالب آتی ہے
تو اس کے اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں مثلاً چاقو کی قوت قلم کے اجزاء پر جب غالب آتی ہے
تو اس قلم کے اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں اور دو تراش پاجاتا ہی علیٰ ہذا القیاس جسم کے
ہر جز میں کشش انجماد موجود ہے اس کے بہت سی مثالیں اس علم کے مبسوط کتب میں
لکھے ہوئے ہیں

کشش ثقل کا بیان

کشش ثقل وہ قوت ہے کہ اجسام بعینہ یا کم و بیش رکھتے ہیں اور یہ امر ظاہری

اب ہم مبتدیوں کے معلومات کے لئے مختصر بیان عام جرتقیل کرتے ہیں اور اس کی مفصل کیفیت مبسوط کتب میں لکھی ہوئی ہے

علم جرتقیل ایک علم ہے جس کے معلومات سے ایسے آلات تیار کرتے ہیں کہ ذمکی استعانت انسان بہ نسبت اپنی قوت کے ہزار ہا چند جسم کو اٹھا سکتا ہے اور اس علم میں اول بحث ہیولا کی اور کشش اور قوت وغیرہ قدرتی کی ہے

ہیولا کا بیان

ہیولا وہ چیز ہے کہ جتنی چیزیں جو محسوس ہوتی ہیں خواہ بنظر خواہ بہ لمس اس کے اجزاء سے بنے ہیں اور وہ قابل قیمت غیر متناہی ہیں اور اس کو زبان عربی میں اصل اور مادہ کہتے ہیں اور اس کے دلائل میں حکما کا بہت اختلاف ہے اور اس کا بیان بہت طول ہے اور اس ہیولا کے اجزاء اتنے باریک ہیں کہ وہ قابل نظر نہیں باوجود اس خوردی کے وہ اجزاء منقسم پاجلتے ہیں چنانچہ ایک مثال اس کی دی جاتی ہے کہ اگر ۵۲۰ آرتی چاندی میں دو رتی سونا ملا کر گلاویں تو لا محالہ اس سونیکے اجزاء تمام چاندی کے اجزاء میں متساوی مل جائیں گے اگر اس مرکب سے دو رتی لیکر شوربک ترش بہ میں

ضرب دینا حاصل جسم موشوبات ہی خواہ قاعدہ مثلثی ہو یا مربعی ہو یا مجسمی ہو اور اگر قاعدہ مدور یعنی دائرہ ہی تو مساحت دائرہ قاعدہ کی کر کے ارتفاع میں ضرب دینا حاصل ^{مطلوب} ہی

مساحت جسم ہرم

ہر مونکی مساحت کا یہ قاعدہ ہی کہ مساحت سطح قاعدہ کو ثلث ارتفاع میں ضرب دینا مثل مساحت سطح قاعدہ ۱۰ درجہ ہی اور سکا ارتفاع ۶ درجہ ہی پس کے ثلث کو جو ۲۰ ہی ۱۰ میں ضرب دینا حاصل ہونگے جو مساحت ہرم ہی خواہ وہ مخروط مستدیر ہو یا مضلعی ہو

مساحت جسم کرہ

کرہ کی مساحت کا یہ قاعدہ ہی کہ سالم قطر کو سالم محیط میں یعنی دائرہ عظیم میں ضرب دینا حاصل مساحت کرہ ہوگی بعدہ ثلث مساحت سطح کرہ کو کے نصف قطر میں ضرب دینا جو مساحت جسم کرہ حاصل ہوگی

معلوم ہو

انکے سوا جتنے اجسام غیر صیغ یا صیغ ہیں وہیں یہہ ہی اشکال یا بنی اور ہرم اور کرہ کے پائے جائینگے اسکو دریافت کر کے ہر جسم کی مساحت کرنا اور اسکا مفصل بیان مبسوط کتب میں لکھا ہوا ہی اس مختصر میں اتنا ہی کافی ہی

مساحت اجسام کا پان

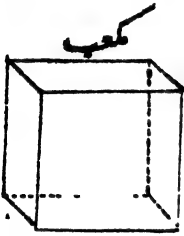
ہر جسم میں طول و عرض و عمق ہی ان تینوں کو باہم ضرب دینا حاصل مساحت جسم ہی

مساحت مکعب کا پان

ضلع مکعب کا مقدار معلوم کرنا اول اس کو مربع کرنا جو وہ سطح قاعدہ مکعب ہے پھر اس کو اسی مقدار میں

ضرب دینا جو ارتفاع مکعب ہی مثلاً ضلع مکعب ۵ ہے اس کا مربع ۲۵ ہو جو سطح قاعدہ ہی کو

پھر ۵ میں ضرب دیئے حاصل ۱۲۵ ہو گا کہ یہ جملہ جسم مکعب ہے



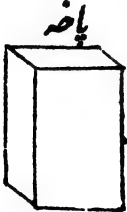
مساحت پاخہ کا پان

پاخہ کی سطح قاعدہ کو خواہ وہ مربع ہو یا مستطیل ہو بقاعدہ سطوح مساحت کرنا اور سطح قاعدہ کو

اس کا ارتفاع میں ضرب دینا مثلاً قاعدہ پاخہ مربع ہے اس کا ضلع ۴ ہے اس کا مربع ۱۶

ہو جو سطح قاعدہ ہی کو ارتفاع پاخہ میں جو ۵ ہے ضرب دیئے حاصل ۸۰ ہوئے جو یہ

مساحت جسم پاخہ ہی



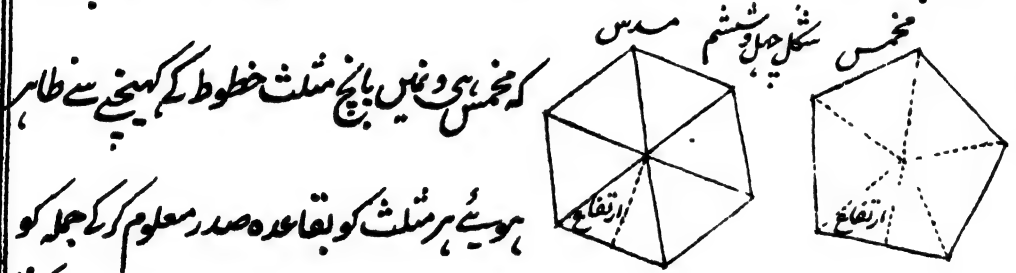
مساحت جسم موشورات

مساحت جسم موشورات کا وہ ہی قاعدہ ہے جو پاخہ کا طریق ہی مساحت سطح قاعدہ کو ارتفاع میں

مثلث حاد الزاویہ میں ارتفاع بہ درجہ ہی اور اس کا قاعدہ ۵ درجہ پاقعدہ کو جو ۵ ہے نصف ارتفاع
میں جو ۳ ہے ضرب دیئے حاصل ۱۵ ہوئے جو مثلث حاد الزاویہ میں اور مثلث منفرجہ الزاویہ میں ارتفاع
۵ ہے ایک نصف مجموعہ ہی سالم قاعدہ میں ۱۰ ہے ضرب دیئے جو چالیس ہوئے یہ مثلث منفرجہ الزاویہ

مساحت منحنی اور مسدس وغیرہ اشکال مستقیمۃ الاضلاع کا بیان

جبکہ سطوح منحنی اور مسدس اور مربع وغیرہ کہ ہیں خواہ وہ صحیح ہوں یا غیر صحیح ہوں نہیں مثلثات پیدا
کر کے ہر مثلث کی مساحت بقاعدہ صدر کرنا اور دیکھ مجموعہ کو جس سطح سمجھنا مثل شکل چہل و ششم



ہوئے ہر مثلث کو بقاعدہ صدر معلوم کر کے جملہ کو

مساحت اس سطح کی جانا علیٰ ہذا القیاس جمیع سطوح نخرہ اور معین اور منحنی وغیرہ کو ہر قیاس پر

مساحت دایرہ کا بیان

دایرہ کی مساحت کا یہ قاعدہ ہے کہ نصف محیط کو نصف قطر میں ضرب دینا مثلاً محیط ۲۲

درعہ اور قطر ۷ درعہ ہی تو ۱۱ کو جو نصف محیط ہے ۳ چو نصف قطر ہے ضرب دیئے

حاصل ۳۸ درعہ مست دایرہ ہوگی اور یاد رکھو کہ ہر دایرہ کے قطر و محیط میں ۳ کی ہوتی ہے

مستطیل کی مساحت کے لئے ضلع اقصر کے یعنی عرض مقدار کو ضلع اطول کے مقدار میں یعنی طول میں

ضرب دینا حاصل مطلوب ہے مثلاً عرض مستطیل ۴ ہے اور طول مستطیل ۵ ہے جس کا حاصل



۲۰ ہوایہ مساحت مستطیل ہے

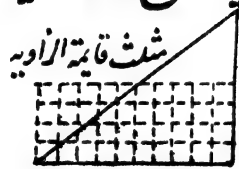
مثلث قائمہ الزاویہ کی مساحت

مثلث قائمہ الزاویہ کے ضلعین قائمہ ہوتے ہیں اس کی مساحت کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک ضلع کو

دوسرے نصف میں ضرب دینا مثلاً ایک ضلع کا مقدار دس درجہ اور دوسرے کا آٹھ درجہ ہے پس دس کو چار میں جو

دوسرے کا نصف ہے ضرب دیئے حاصل چالیس ہو جو یہ مثلث کی اور معمول ہے کہ مثلث ذواربعہ

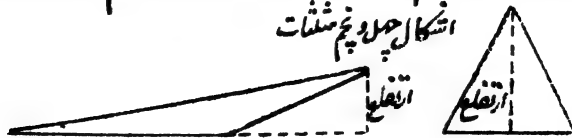
کی نصف ہوتی ہے اس واسطے کہ ایک ضلع کو دوسرے نصف میں ضرب دیتے ہیں



مشابہات حاد الزوا یا اور منفرجہ الزاویہ کی مساحت کا

مثلث قائمہ الزاویہ کے سوا جتنے مثلث ہیں وہ سب کی مساحت اسی مثلث قائمہ الزاویہ سے ہوتی ہے اس کا قاعدہ

کہ وہ مثلث کا اول ارتفاع معلوم کرنا بعدہ نصف ارتفاع کو سالم قاعدہ مثلث میں ضرب دینا مثلث اشکال



۴۵
چہل و پنج

جڑو کو بہرہ دیتے ہیں اور ان کے سولہویں جڑو کو تار کہتے ہیں اور زمین کی پچاسویں جڑو دھڑی کے چوبیس حصے

کیئے ہیں اور ان کے ہر حصے کو طسو کہتے ہیں اور ان کے چوبیسویں حصہ کو طسو سی کہتے ہیں اور یہ دونوں

اہل ہند کے استعمال میں ہیں جواب مروج ہیں اور اہل فرنگ اپنے واحد معنی کو بیضہ درعہ کو تین پریم تقسیم کیا ہے

اور ہر ایک فوت کہتے ہیں اور ہر فوت کے بار اچھے ہیں کہ سہلو انہی کہتے ہیں جس جہلہ و عکے ۳۶ انہی اور تین فوت ہوتے ہیں

ضرب درعہ اور اجر آدرعہ کا بیان

اگر درجہ کو درجہ میں ضرب دیوین تو حاصل درجہ ہوتا ہے اور اگر درجہ کے اجزا میں سے ضرب دیوین تو حاصل اجزا

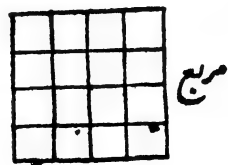
درعہ ہوتے ہیں اور اگر گڑھ کو گڑھ یہ خربے یونین حاصل ہر ہوتا ہے اور اگر طسکو کو طسکو میں خربے یونین حاصل

ہوئے ہیں اور اگر انہی کو انہی میں ضرب یوں تو وہ اجرا سلام و عکے بار اسوچتر و ان حصہ ہوتا ہی اور بہت با خدا و ان کو ظاہر،

مربع کی مساحت

مربع کی جستا کا یہ قاعدہ ہے کہ اُس کے ایک ضلع کو دوسرے ضلع میں ضرب دینا جو مربع میں مقدار

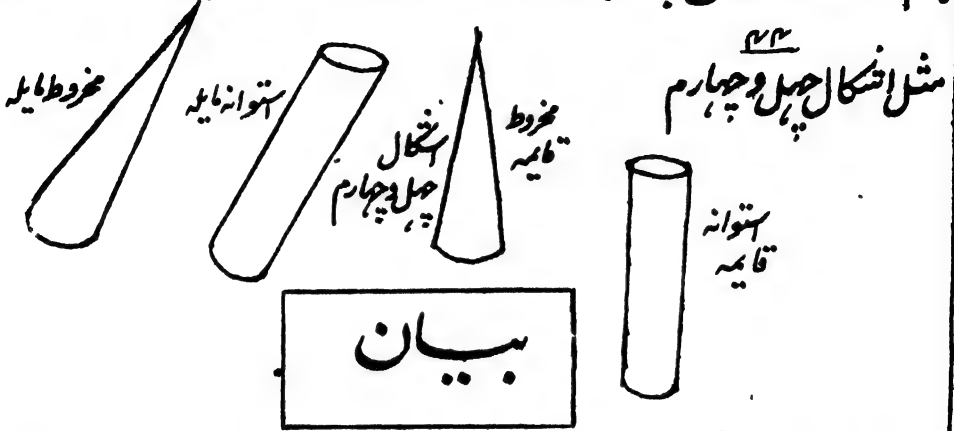
دونوں ضلعوں کا برابر ہوتا ہی مثلاً ضلع مربع چار ہی اسکو چار میں ضرب دینے سے سولہ ہوتے ہیں



مستطیل کی مساحت

دیکھ کر دریافت کرنے سے ونکے جسم کی ترکیب معلوم ہو جاتی ہے اور پاخہ اور موشورات اور

ہرم کے محور قاعدہ کی سطح پر قائمہ ہیں تو ونکو قائمہ کہتے ہیں اور اگر مایل ہیں تو ونکو مایل کہتے ہیں



یہ تعریفات جو اشکال ہندسی کے ہیں بخوب اپنے ذہن میں رکھنا اور اشکال کو تصور میں

جما رکھنا ہندسی کتابوں میں بعد تعریفات اشکال کے دلائل ہندسی اور اعمال ہندسی کا پنا

رہتا ہے بدل تبدیل سطوح اور تقسیم سطوح اور قواعد ترکیب سطوح وغیرہ کے کہ وہ سب کتب

مسطوح میں لکھے ہوئے ہیں ہم نے یہاں فقط مبتدیوں کے معلومات موافق ان کے اشکال کا پنا کر دیا کہ تا

ونکی واقفان اشکال سے بھی رہے اور حاصل اس علم کا مستسطوح اور جام ہی تھوڑا سا پنا اب سکا بھی

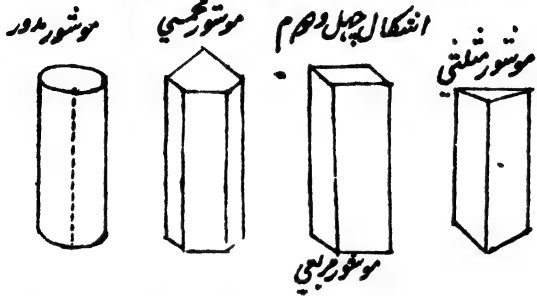
مساحت کا بیان

ہر سطح کو یا جسم کو ایک واحد معین سے ناپنا اس کو مساحت کہتے ہیں اور نہ پناش دے سے اور اجزاء اور

ہوتی ہے یا جس کی پناش میں جو دہر ہوتا ہے اس کے سوا اجزاء میں اس کو گہ کہتے ہیں اور گہ کے سوا

اگر قاعدہ میں مثلث ہوں تو وہ کو مو شور مثلثی کہتے ہیں اور اگر قاعدہ میں مجسم ہیں تو مو شور

مخمسہ کہتے ہیں علیٰ ہذا القیاس اور اگر قاعدہ میں دایرہ ہیں تو کو مو شور مدور اور ستوانہ کہتے ہیں



مثل اشکال چہل و دم

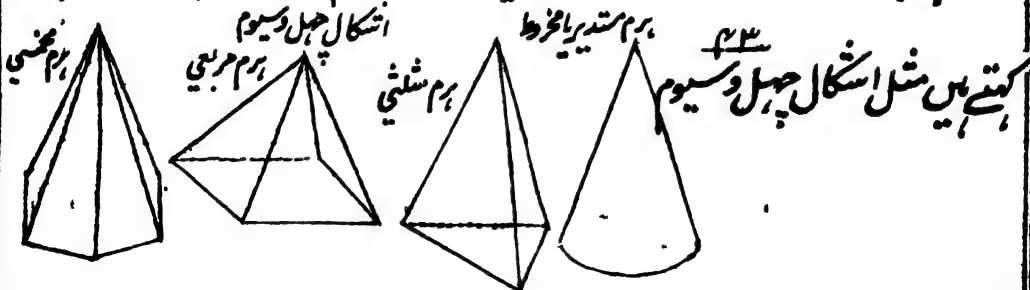
اور ستوانہ کے سطح قاعدہ میں کے مرکزین میں جو خط واصل ہو اس کو محور کہتے ہیں

ہرم کا بیان

ہرم اس کو کہتے ہیں کہ قاعدہ سے شروع ہو کر ایک نقطہ پر تمام ہو و اور اس نقطہ کو اس ہرم کہتے ہیں اور یہ

ہرم اقسام پر ہے اگر قاعدہ اسکا دایرہ ہے اور جسم مستدیر ہے اور ایک نقطہ پر تمام ہوا ہے اس کو

محروط کہتے ہیں اور اگر قاعدہ مثلثی مربعی مجسمی وغیرہ اس کو ہرم مثلثی اور ہرم مربعی اور ہرم مخمسہ



معلوم ہو

ان اجسام کے سوا اور بہت سے اجسام غیر صحیح ہیں کہ دنیا کا جام مذکور سے مرکب ہوتا ہیں اور ان کو

کرہ اُس جسم کو کہتے ہیں کہ اسکو ایک سطح مستدیر ایسی احاطہ کریں کہ اگر مرکز سے محیط تک خطوط

شکل چہل ام کرہ



غیر متساوی کھینچیں دو باہم برابر ہوں مثل شکل چہل ام

محور کرہ کا بیان

قطر کرہ کو اجسام میں محور کہتے ہیں کہ تمام جسم کرہ کی اطراف پھرتا ہی

اجسام غیر صحیح کا بیان

اجسام صحیح جو گزرے ہیں دو کر کے اندر برابر رہتے ہیں اور وہ نکا ایک نصف دو کر نصف سے

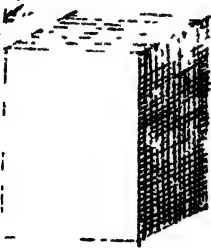
متشابه رہتا ہی اور غیر صحیح میں یہ بات نہیں و نہیں سے چند اجسام مہندسین نامقرر

کیا ہے کہ وہ اجسام اکثر مستعمل ہوتے ہیں وہ یہ ہیں اول پاخہ دوم موشور سوم برم چہارم شہید بکرہ

پاخہ کا بیان

پاخہ اُس جسم کو کہتے ہیں کہ اسکو چھ سطح متوازی الاضلاع اس حیثیت سے محیط ہوں کہ سطحیں متقابلین

شکل چہل ام کرہ
پاخہ



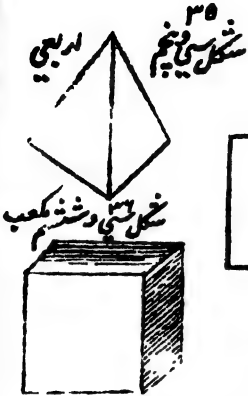
ون سطوح کے متساوی اور متوازی ہوں مثل شکل چہل ام کرہ

موشور کا بیان

موشور اُس جسم کو کہتے ہیں کہ درمیان سطح قاعدہ اور سطح بالائی کے جو متشابه اور متوازی ہوں واقع ہوں

اربعی کا بیان

اربعی وہ جسم ہے کہ اس کو چار سطح مثلث متساوی الاضلاع احاطہ کئے ہوئے مثل شکل سی و چھم ^{۳۸}

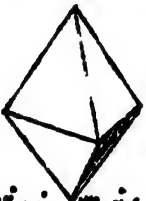


ستہ یعنی مکعب کا بیان

مکعب وہ جسم ہے کہ اس کو چھ مربع متساوی محیط ہوں مثل شکل سی و ہشتم ^{۳۹}

ثانی کا بیان

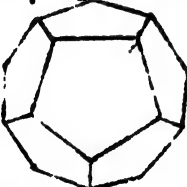
شکل سی و ہفتم ثانی ^{۳۹}



ثانی وہ جسم ہے کہ اس کو آٹھ سطح مثلث متساوی الاضلاع محیط ہوں مثل شکل سی و ہفتم ^{۴۰}

اثنا عشری کا بیان

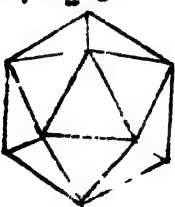
شکل سی و ہشتم اثنا عشری ^{۴۱}



اثنا عشری اس کو کہتے ہیں کہ اس کو بارہ سطح مخمس صحیح متساوی محیط ہوں مثل شکل سی و ہشتم ^{۴۱}

عشرینی کا بیان

شکل سی و نہم عشری ^{۴۲}



عشرینی وہ جسم ہے کہ اس کو بیس سطح مثلث متساوی الاضلاع محیط ہوں مثل شکل سی و نہم ^{۴۲}

کرہ کا بیان

سطوح مشابہہ کو کہتے ہیں کہ زوایائے ایک سطح کے دوسرے کے ساتھ متساوی ہوں اور اضلاع
 ونکے تناسب اور قدر نسبت ونکی سطوح میں مانند ونکے اضلاع کے ہی مگر متناہۃ بالتکریار اور اجسام
 متشابہہ میں بھی نسبت مانند ونکے اضلاع کے ہوتی ہے لیکن مثلث بالتکریار اور اسکایان
 مبسوط کتب میں بہت لکھا ہے

بیان شکل عروس کا

شکل عروس مثلث مایہ الزاویہ کا نام ہے کہ وسطیٰ کہ ضلعین مایہ کے مربعین کے برابر مربع
 وتر ہوا ہے اور یہ شکل ہزار کام پر آتی ہے اسکا پان مبسوط کتب میں بہت ہے

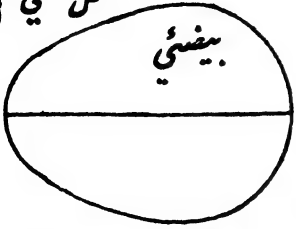
اجسام کا بیان

جسم ایک مقدار ہے کہ اسکو تین جہت ہوتی ہیں طول و عرض و عمق

جسم صحیح کا بیان

جسم صحیح کو کہتے ہیں کہ نصف اسکا متساوی اور متشابہہ کے ہو دوسرے نصف کا اور اس
 قسم کے چھ جسم مہندسین نے شمار کیئے تھے وہ یہ ہیں اربعی ستہ یعنی مکعب ثنائی اثنا عشری
 عشرینی مدوری یعنی کرہ اور یہ جسم قدیم حکما کے نکلا ہوئے ہیں حال کے حکما نے سوئے ایک اور
 صحیحہ نکلا ہے وہ نکایان بیان نہیں لکھا گیا ہے مبسوط کتب میں موجود ہے

شکل سی ام



ایک قطر اعظم منصف ہر مثل شکل سی ام

اشکال صحیحہ کا بیان

دایرہ کے اندر جو شکل مستقیمہ الاضلاع کھینچے جاتے ہیں انکو صحیح شکل کہتے ہیں اگر دایرہ کے تین حصے کر کے دیکھو

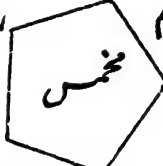
خطوط مستقیمہ ملاویں وہ شکل صحیح مثلث متساوی الاضلاع کی ہوگی اور اگر دایرہ کے چار حصے کر کے

خطوط مستقیمہ ملاویں وہ مربع صحیح ہوگا اور اگر پانچ حصے کر کے خطوط مستقیمہ ملاویں انکو صحیح

کہتے ہیں اور اگر چھ حصے کر کے خطوط مستقیمہ ملاویں انکو سدس صحیح کہتے ہیں علیٰ ہذا القیاس ہر شکل



اشکال صحیحہ

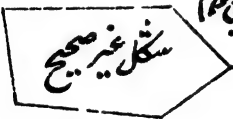


اشکال سی دہم



سی دہم

ان اشکال صحیحہ میں زوایا اور اضلاع باہم متساوی ہوتے ہیں اور اشکال غیر صحیحہ کے برخلاف ہیں



شکل غیر صحیح

نہ ان کے زوایا باہم متساوی ہیں نہ ان کے اضلاع ہر دو شکل سی دوم

شکل سی سوم



اشکال متحدہ المركز اور غیر متحدہ المركز کا بیان

شکل متحدہ المركز وہ ہیں کہ مرکز جمیع اشکال کا واحد ہو مثل شکل سی سوم

شکل سی چہارم



اور غیر متحدہ المركز وہ ہیں کہ مرکز نہ کا واحد ہو مثل شکل سی چہارم

بیان اشکال متشابہہ کا

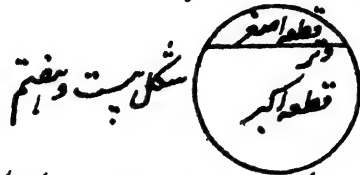
نصف دایره اور قطاع اور قطعہ دایرہ کا بیان

شکل پست ۲۳

نصف دایره

نصف دایرہ اس سطح کا نام ہے جو اس کو احاطہ کرے قطر سالم اور نصف محیط دایرہ مثل شکل پست ۲۳

اور قطعہ دایرہ اس کو کہتے ہیں کہ ایک ترسہ کی پیچھے سے دایرہ کے دو حصے غیر متساوی ہوں مثل شکل



شکل پست ۲۴

پست و مفت

اور قطاع دایرہ اس کو کہتے ہیں کہ دو نصف قطر دایرہ کے مرکز سے نکال کر محیط تک پہنچیں تب دو قطعہ

ظاہر ہوتے ہیں ایک کم نصف دایرہ سے اور ایک زیادہ نصف دایرہ سے جو کم ہی اس کو قطاع اصغر کہتے ہیں

شکل پست ۲۵

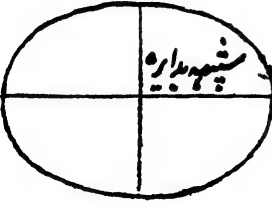


اور جو زیادہ ہی اس کو قطاع اکبر کہتے ہیں مثل شکل پست ۲۵

شبیہ دایرہ کا بیان

شبیہ دایرہ اس کو کہتے ہیں کہ ایک خط منحنی اس کو محیط ہو و جو قطر مرکز سے گزر کر محیط کو پہنچے

اس سے وہ دو حصے متساوی ہوتے ہیں لیکن وہ تمام اقطار و نہیں ایک سب چھوٹے ہی مثل



شکل پست ۲۶

شکل پست ۲۶

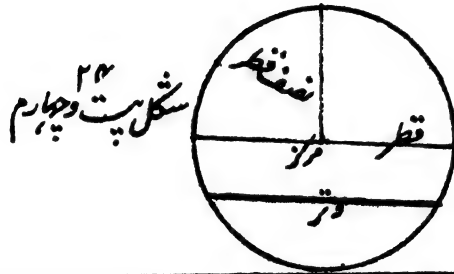
سطح بیضی کا بیان

اقطار

سطح بیضی اس کو کہتے ہیں کہ اس کو بی ایلی خط منحنی محیط ہو جائے اور بطور بیضی مریخ کی اور اس کا نام

دایرہ کا بیان

دایرہ اسکو کہتے ہیں کہ ایک خط منحنی سطح مستوی کو اپنا محیط ہو کہ درمیان اس سطح کے ایک نقطہ ہو اور اس نقطہ سے جتنے خطوط محیط تک کھینچیں وہ باہم برابر ہوں اس صورت میں اس خط منحنی کو محیط اور اس نقطہ کو مرکز دایرہ کہتے ہیں مثل شکل پست و چہارم کے

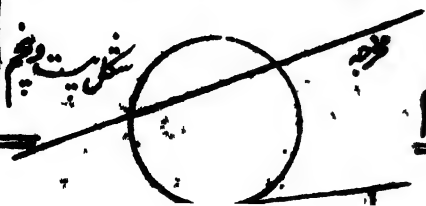


قطر کا بیان

قطر اس خط مستقیم کا نام ہے جو دایرہ کے درمیان محیط سے نکل کر مرکز سے گزر کر پھر محیط کو پہنچے اور نصف قطر اسکو کہتے ہیں کہ مرکز سے نکل کر محیط دایرہ تک پہنچے چنانچہ شکل مذکور سے ظاہر ہے اور جو خط مرکز سے نہ گزر کر طرفین محیط کو پہنچے اسکا نام وزی ہے

خطبین مخروطیہ اور حماس کا بیان

خط حماس اسکو کہتے ہیں کہ دایرہ کو تمام کرتا ہوا جاؤ قطع نہ کر اور مخروطیہ اسکو کہتے ہیں کہ دایرہ کو قطع کرتا ہوا باہر جاؤ مثل شکل پست و پنجم کے



ذو اربعۃ الاضلاع ترکیب چار ضلعوں پر ہے اور اس کے اقسام ہیں ایک ذو اربعۃ اضلاع پیسہ ہو

شکل ہفتم

مربع

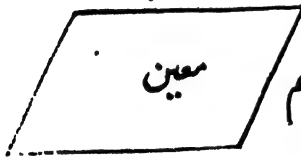
کہ اس کے چاروں زاویے قائمہ ہوں اور چاروں ضلع متساو اسکو مربع کہتے ہیں مثل شکل ہفتم

اور اگر چاروں زاویے قائمہ ہوں اور دو ضلع متساو ہوں اسکو مستطیل کہتے ہیں مثل شکل ہجدهم

مستطیل

شکل ہجدهم

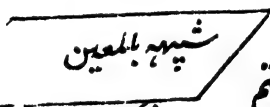
اور اگر چاروں ضلع متساو ہوں اور دو زاویہ متقابلہ متفرقہ اور دو زاویہ متقابلہ حادہ ہوں



شکل نوزدهم

اسکو معین کہتے ہیں مثل شکل نوزدهم

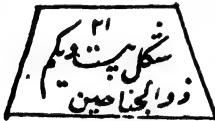
اور اگر دو ضلع متقابلہ کلاں اور دو ضلع متقابلہ خورد اور دو زاویے متقابلہ منفرجہ اور



شکل بیستم

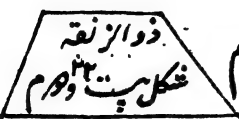
زاویہ متقابلہ حادہ ہوں اسکو شیبہ بالمعین کہتے ہیں مثل شکل بیستم

اور اگر کو ذو اربعۃ اضلاع میں دو ضلع کلاں متوازی غیر متساوی اور دو ضلع خورد غیر متوازی



متساو ہوں اسکو ذو الجناحین کہتے ہیں مثل شکل بیست و یکم

اور اگر کو ذو اربعۃ اضلاع میں دو ضلع متوازی غیر متساو اور دو ضلع غیر متوازی اور غیر متساو



ہوں اسکو ذو الزنقہ کہتے ہیں مثل شکل بیست و دوم

اور اگر چاروں ضلع غیر متساو غیر متوازی ہوں اسکو منحرف کہتے ہیں مثل شکل بیست و دوم

ایک ویہ قائمہ ہوتا ہے اور باقی حاد مثل شکل یازدہم ^{۱۱}
 مثلث قائمہ الزاویہ شکل ہجدهم
 اور دوسری مثلث حاد الزاویہ کہ اس میں تینوں زاویے حاد ہوتے ہیں مثل شکل سیزدہم ^{۱۲}
 مثلث حاد الزاویہ
 اور تیسری مثلث منفرجہ الزاویہ کہ اس میں ایک ویہ منفرجہ ہوتا ہے مثل شکل سیزدہم ^{۱۳}
 مثلث منفرجہ الزاویہ

مثلث کے اضلاع کا بیان

اور یہ تینوں مثلثات بنسبت اپنے اضلاع کے بھی تین قسم پر ہیں ایک متساوی الاضلاع کہ اس کے تینوں ضلع باہم برابر ہوتے ہیں اور اس کے تینوں زاویے بھی باہم برابر اور حاد ہوتے ہیں مثل شکل چارہم ^{۱۴}
 مثلث چارہم
 متساوی الاضلاع

اور دوسری مثلث متساوی الساقین ہے کہ اس مثلث میں دو ضلع متساو ہوتے ہیں خواہ وہ حاد الزاویہ ہو

یا قائمہ الزاویہ یا منفرجہ الزاویہ ہو مثل اشکال یازدہم ^{۱۵}
 مثلث متساو الساقین
 قائمہ الزاویہ
 منفرجہ الزاویہ

اور تیسری مثلث مختلف الاضلاع ہے کہ اس کے تینوں ضلع متساو ہوں اور وہ حاد الزاویہ اور منفرجہ الزاویہ

اور قائمہ الزاویہ ہو سکتے ہیں مثل شکل سترہم ^{۱۶}
 مثلث مختلف الاضلاع
 ارتفاع
 قاعدہ

اور جو ضلع کہ نیچے اضلاع شکل کے ہوتا ہے اس کو قاعدہ کہتے ہیں اور جو خط کہ زاویہ سے نکل کر قاعدہ پر عمود ہوتا ہے اس کو ارتفاع شکل کہتے ہیں

ذو اربعہ اضلاع کا بیان

سطح اسکو کہتے ہیں کہ وہ طول و عرض رکھتا ہو بلا حقی اور کسی انتہا خط پر ہی اور یہ دو قسم پر ہی ایک مستوی اور ایک غیر مستوی

سطح مستوی کا بیان

سطح مستوی اسکو کہتے ہیں کہ اس سطح پر تمام جہت میں خطوط مستقیمہ کیسے جاویں مثل شکل نمبر ۴

مثل نمبر ۴ سطح مستوی



سطح غیر مستوی کا بیان

سطح غیر مستوی اسکو کہتے ہیں کہ اس پر خطوط مستقیمہ کیسے جاویں وہ دو قسم پر ہی ایک محدب مانند سطح بیرونی کا اور دوسرا مقعر مانند سطح اندرونی کا جس کے مثل شکل نمبر ۵



اشکال مستقیمہ الاضلاع کا بیان

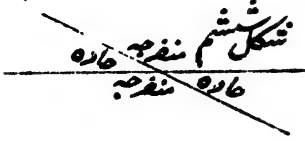
شکل مستقیمہ الاضلاع اسکو کہتے ہیں کہ اس کی ترکیب خطوط مستقیمہ سے ہو اگر وہ تین خط سے مرکب ہو اسکو مثلث کہتے ہیں اور اگر چار خط سے مرکب ہو اسکو ذواربعہ الاضلاع کہتے ہیں اور پانچ خط سے مرکب ہو اسکو مخمس کہتے ہیں اور اگر چھ خط سے مرکب ہو اسکو سدس کہتے ہیں اور اگر سب سے زیادہ چھ خطوں کو کثیر الاضلاع کہتے ہیں

مثلث کا بیان

مثلث جو تین خط سے مرکب ہوتی ہے وہ بہ نسبت زوایا کے تین قسم پر ہی ایک مثلث قائمہ الزاویہ کہ اس میں

اگر خط مستقیم ایک خط مستقیم پر واقع ہو کہ ایک جانب مایل رہے بصورت میں دیا غیر متساوی ہوگا

پہلو میں پیدا ہونے والے اس میں حسب طرف کہ خط مایل ہی وہ عادی ہو اور حسب طرف کہ مایل نہیں ہی وہ منفرجہ

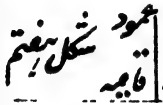


اور منفرجہ عادی اور قائمہ سے زیادہ ہوتا ہی مثل شکل ششم

عمود کا بیان

عمود اس خط کو کہتے ہیں کہ ایک خط مستقیم دوسرے خط مستقیم پر واقع ہو کہ دونوں

طرف دوزاویہ متساویہ پیدا ہوں مثل شکل ہفتم



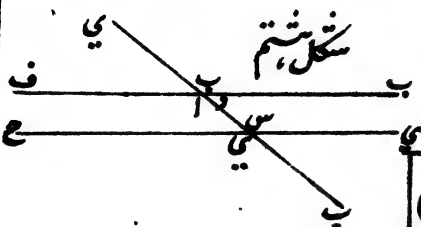
زوایائی متقابلہ و متبادلہ و یکجانبی کا بیان

جس وقت دو خط متوازی کو ایک خط مستقیم قطع کرنا ہی اس میں آٹھ زاویے پیدا ہوتے ہیں مثل شکل ششم

کہ خط مستقیم ب بی نے دو خط متوازی ب ب اور ی ی ح کو قطع کیا ہی پس بصورت میں زاویہ

آ متبادلہ زاویہ س کا ہی اور وہی زاویہ آ متقابلہ زاویہ ب کو اور وہی زاویہ ایکجانبی زاویہ

ی کو اور وہی زاویہ آ متجاورہ زاویہ د کو ہی اور باقی زاویہ کو ہی قیاس پر معلوم کر لینا



سطوح کا بیان

خط متوازی کا بیان

خطوط متوازی اُسکو کہتے ہیں کہ درمیان دو خط کے بعد متوازی ہو مثل شکل سیوم^۳
شکل سیوم خطوط متوازی
 خواہ وہ منحنی ہوں یا مستقیمہ

زاویہ کا بیان

زاویہ اُسکو کہتے ہیں کہ وہ خط مستقیم فیما بین میل کر کے ایک نقطہ اس طرح سے ملیں کہ
 کج پیدا ہو پس اُس کج کو زاویہ اور دونوں خط کو ضلعین زاویہ کہتے ہیں مثل شکل چہارم^۴
 شکل چہارم

ترکیب زاویہ کا بیان

زاویہ جو خطوط سے بنی ہو وہ تین قسم پر ہے ایک خطوط مستقیمہ سے اور دوسرا خطوط منحنیہ سے تیسرا
 مرکب دونوں سے یعنی مستقیمہ اور منحنیہ مثل اشکال چہارم دوم



اشکال چہارم دوم تمام زاویا

اقسام زوایا کا بیان

زوایا تین قسم پر ہیں قائمہ حادہ منفرجہ قائمہ اُسکو کہتے ہیں کہ ایک خط مستقیم دوسرے خط پر اس طور پر قائم ہو جائے
 پہلو میں دو زاویے برابر پیدا ہوں کہ وہ ہر ایک قائمہ مثل شکل پنجم^۵
 قائمہ | قائمہ
 قائمہ | قائمہ

اب ہم تختہ آسانیا علم ہندسہ کا مبتدیوں کے معلومات موافق لکھتے ہیں

علم ہندسہ علوم ریاضی سے ہی اسکا کام طویل عرضی عمقی تقادیر شمار کر نیکامی اور اس میں

بحث نقاط و خطوط اور سطوح سے ہی اور یہ علم بہت بڑا ہی ہے اس علم ہندسہ اور علم حساب کوئی

علم معلوم نہیں ہو سکتا اس مختصر میں نسبتوں وغیرہ کا بیان کرتے ہیں نہیں یا کہ بہت

نقطہ کا بیان

نقطہ اسکو کہتے ہیں کہ وہ کسی وجہ میں قسمت قبول کرے یعنی طول و عرض ^{میں} _{حق}

خط کا بیان

خط اسکو کہتے ہیں کہ وہ فقط طول رکھتا ہو بلا عرض و عمق

خط مستقیم کا بیان

خط مستقیم اسکو کہتے ہیں کہ درمیان دو حد کے راست ہو یعنی اقصر خطوط و اصل درمیان

شکل اول خط مستقیم

نقطین کے ہواور یہی دو نقطہ پر ہوو مثل شکل اول

شکل دوم خط منحنی

خط منحنی کا بیان

خط منحنی اسکو کہتے ہیں کہ درمیان دو حد کے بہت قاصت وصل ہو مثل شکل دوم

طرح سے ہووے یعنی درمیان نسبت منقطع ہووے جیسا کہ ۲ و ۴ و ۶ و ۱۲
 پس اگر مجہول ہووے ایک عدد طرفین سے تقسیم کرو سطح طرفین کو اوپر طرف معلوم کرو
 اور اگر مجہول ہووے ایک عدد وسطین سے تقسیم کرو سطح طرفین کو وسط معلوم پر
 خارج قسمت مجہول ہی مثلاً کسی نے سوال کیا کہ ۱۲۰ چلنی روپی کو ۱۰۰ روپی
 کی ہندی ہوتی ہی تو ۵۰۰ چلنی روپی میں کتنے روپی کی ہندی ہوگی تو اول
 ۱۲۰ چلنی روپی کو طرف اول کرو اور ۱۰۰ روپی کو وسط اول اور ۵۰۰ روپی کو
 وسط ثانی کرو تو اس صورت میں طرف آخر مجہول ہوا تو وسطین کو جو ۱۰۰ اور
 ۵۰۰ ہی با یکدیگر ضرب دیئے ۵۰۰۰۰ حاصل ہوئے اسکو طرف معلوم پر جو
 ۱۲۰ ہی تقسیم کیئے خارج ۴۱۶ $\frac{2}{3}$ نکلے کہ طرف آخر مجہول ہی یعنی انہ کی
 ہندی ہوگی اسی طریق پر بہت سے مسائل حسابی قاعدہ اربعہ متناسبہ نکالتے
 ہیں جو وہ مبسوط کتب میں لکھے ہوئے ہیں اور اس اربعہ متناسبہ کے قاعدے
 سوائے کئی قاعدے مثل خطائین اور تعاکس اور جبر و مقابلہ وغیرہ کے بہت سے
 ہیں و ن سکا بیان وہی مبسوط کتب میں موجود ہی اس مختصر میں اتنا ہی کافی

کسور میں بھی ایسی طور سے یعنی کعب کسر کو کعب مخرج پر تقسیم کرنا خارج
قسمت یا حاصل نسبت کعب کسری

قاعدہ ثلاثہ متناسبہ واربعہ متناسبہ

ثلاثہ متناسبہ وہ تین عدد متناسب ہیں کہ جب تک اول اور آخر کو طرفین اور متوسط کو وسط
بولتے ہیں اور خاصیت ثلاثہ متناسبہ کی یہ ہے جو نسبت عدد اول کو دوسرے کے ساتھ ہے وہی
نسبت دوسرے کو تیسرے کے ساتھ ہوگا اس صورت میں لازم ہوا مسطح طرفین کا برابر ہوگا مربع
وسط کے جیسا کہ $\frac{۲}{۱} = \frac{۴}{۲} = \frac{۸}{۴}$ کہ مسطح اس کے طرفین کا جو برابر ہے مربع وسط کے
پس اگر مجهول ہوگا ایک عدد طرفین سے تو تقسیم کرو مربع وسط کو طرف معلوم پر
خارج قسمت طرف مجهول ہے اگر وسط مجهول ہوگا تو مسطح طرفین کا جذر لیو جو وسط
مجهول ہے اور اگر خارج عدد متناسب ہو میں تو انکو اربعہ متناسب کہتے ہیں اور وہ اوپر دو کم کے یہی متصل اور منفصل
اسکو کہتے ہیں جو نسبت پہلی کی دوسرے کے ساتھ ہو وہی نسبت دوسرے کی تیسرے کے ساتھ اور تیسری
چوتھے کے ساتھ حاصل ہوگا جیسا کہ ۲ و ۴ و ۸ اور اصطلاح میں بھی ہونے پہلا اور چوتھا
کو طرفین اور دوسرے اور تیسرے کو وسطین بولتے ہیں اور منفصل اسکو کہتے ہیں جو

پیار کے مخرج مشترک کو مخرج مقسوم پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو مجنس مقسوم
ضرب دیگر حاصل کو مقسوم کو پھر اسی مخرج مشترک مخرج مقسوم علیہ پر تقسیم کر کے
خارج کو مجنس مقسوم علیہ میں ضرب دیگر حاصل کو مقسوم علیہ کر کے بائیکد دیگر تقسیم
کر دو حاصل قسمت خارج قسمت ہی اور تقسیم کسور کی آٹھ قسم ہیں یہ سب
دو قسم بیان کرنے میں آئے اور باقی فکر عامل سے نکل آتی ہیں اس واسطے
درج کرنے میں نہیں آیا

عمل جذر کسور اور کعب کسور کا

اگر چاہیں کسی مجذور کسر کا جذر نکالیں تو جذر کسر کو جذر مخرج کے اوپر ^{تقسیم}
کرنا خارج قسمت یا حاصل نسبت جذر کسر ہی بشرطیکہ کسر اور مخرج اس کسر کا
جذر منطق نکلے والا نہ کسر و مخرج کو ۱۰ یا ۱۰۰ یا ۱۰۰۰ میں علیحدہ علیحدہ ضرب
دیکر بطریق صدر جذر نکالیں اگر کسی مجذور صحیح یا کسر کا جذر نکالنا چاہیں تو جذر
مجنس صحیح یا کسر کو جذر مخرج پر تقسیم کریں بشرطیکہ جذر منطق نکلے والا نہ رہا
بھی مجنس اور مخرج کو ۱۰ یا ۱۰۰ یا ۱۰۰۰ میں ضرب دیکر عمل کرنا اور کعب

مخرجوں کے حاصل ضرب پر تقسیم کرنا خارج قسمت یا حاصل نسبت حاصل ضرب
 ہی مثلاً ۲ کو اور ۳ کو با یکدیگر ضرب دیئے تو حاصل ضرب ۶ ہوئے
 اور اگر دونوں صحیح با کسر ہو دیں تو دونوں کے مجنس کے حاصل ضرب کو اوپر سطح ^{جین} مخرج
 کے تقسیم کریں اور ایک صحیح با کسر اور دوسرا صرف کسر ہو تو ایک کے مجنس کو دوسری کی
 صورت کسر میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو سطح مخرج جین پر تقسیم کریں خارج قسمت
 حاصل ضرب ہی

تقسیم کسور کا عمل

مقسوم اور مقسوم علیہ دونوں صرف کسر ہو دیں تو مخرج مشترک پیدا کر کے مخرج
 مشترک کو اوپر مخرج مقسوم کے تقسیم کر کے خارج قسمت کو مقسوم کرو اور پھر
 اسی مخرج مشترک کو اوپر مخرج مقسوم علیہ کے قسمت کر کے خارج کو مقسوم
 اعتبار کر کے با یکدیگر تقسیم کر دیو حاصل قسمت خارج قسمت ہی جیسا کہ ۶
 مقسوم کو ۲ مقسوم علیہ پر تقسیم کیئے خارج قسمت ۲ نکلے اگر مقسوم اور مقسوم علیہ
 دونوں صحیح با کسر ہو دیں تو اول ان دونوں کو مجنس کرو بعدہ مخرج مشترک

کے مخرج کے اوپر تقسیم کیئے ۳۰ خارج قسمت نکلے اسکو صورت کے منقوص منہ
 میں جو ۳۰ ہی ضرب دیئے ۱۶ ہوئے اسکو علیحدہ لکھ دیئے بعدہ اسی
 مخرج مشترک کو مخرج منقوص پر تقسیم کیئے ۳۰ خارج قسمت نکلے اسکو کہ
 منقوص میں جو ۳۰ ہی ضرب دیکر حاصل ضرب کو جو ۹ حاصل منقوص
 سے وضع کیئے ۲۰ رہے اسکو اوپر مخرج مشترک کے تقسیم کیئے ۳۰ حاصل
 ہوئے جو باقی ہی یہ مثال صرف کسری ہوئی اگر صحیح باکسر ہو دیں تو انگوں
 تجنیس کر کے مجنس کو صورت کسری کی جائے سمجھ کر بطریق صدر عمل کرنا تجنیس کرینکا

قاعدہ یہ ہی

عمل تجنیس کسور

عد صحیح کو مخرج میں ضرب دیکر صورت کسری زیادہ کرنا حاصل مخرج مجنس ہی اس صحیح باکسر کا مثلاً فرض
 کیئے ۳۰ کو مجنس کر تیہ اول ۵ کو ۳۰ میں ضرب دیئے ۲۰ حاصل ہوئے اس پر ۳۰ کی کسر فضا کیئے ۲۳ حاصل ہوئے

عمل ضرب کسور کا

مضروب اور مضروب منہ ضرب کسریں ہو دیں تو کسریئے حاصل ضرب کو

اگر چاہیں ۳ کو دو چند کریں تو لازم ہے کہ صوت کس کو ضعف کر کے صوت
مخرج پر تقسیم کریں خارج قسمت ضعف اسکا حاصل ہے جیسا کہ یہاں ۲
کو ضعف کر کے ۳ پر تقسیم کیئے تو ۱ حاصل ہوا جو ضعف ۳ کا ہے

عمل تنصیف کسور

اگر چاہیں ۵ کو نصف کریں تو صوت کسر کو بجاں رکھ کے مخرج کو ضعف
کر کے اُس کے نیچے لکھ دیں اس صوت سے ۵ اگر صوت کسر زوج ہو و
تو مخرج کو بجاں رکھ کے نصف صوت کسر کو اُس کے اوپر لکھ دینا مثلاً
۴ کو نصف کریں تو ۵ کو بجاں رکھ کے ۲ کو اوپر لکھ دیئے اس صورت سے

عمل تفریق کسور

اگر چاہیں ۳ منقص کو ۴ منقص منہ سے کم کریں تو اول ان دونوں کے
مخرجوں میں نسبت دیکھ تو نسبت توافق نصفی کی حاصل ہے اس واسطے
ان دونوں مخرجوں میں سے ایک کے نصف کو دوسرے سالم میں ضرب
دیئے ۲۴ حاصل ہوئے جو یہ مخرج مشترک ہے بعدہ اس مخرج مشترک کو منقص منہ

نسبت موافق اُن دو عدد اول و اکثر میں ہوتی ہے جو با یکدیگر تقسیم کریں دوسری یا تیسری تقسیم میں فنا ہو جو عدد کہ فانی ہو گا تو اتنی حصے کو ایک عدد کے سالم دوسرے عدد میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو لیتے ہیں اور نسبت تب این اول دُو عدد اقل و اکثر میں ہوتی ہے جو با یکدیگر تقسیم کرنے سے اول تقسیم میں یا کبرآت مرآت واحد باقی رہے تو اُن دونوں کو با یکدیگر ضرب دیکر حاصل ضرب کو لیتے ہیں

عمل جمع کسور

اگر چاہیں ان دو کسر مختلفہ کو ۲ جمع کریں تو اول ۲ اور ۳ میں جو مخرج اُن دو کسر کے ہیں نسبت دیکھئے نسبت تب این کی حاصل ہوئی تو اُن دونوں کو با یکدیگر ضرب دیئے ۶ حاصل ہوئے جو مخرج مشترک ان دو کسر مختلفہ کا ہے اب اس مخرج مشترک کو ہر مخرج صوت کسر پر علیحدہ علیحدہ تقسیم کر کے خارج کو علیحدہ علیحدہ لکھ کر جمع کر کے اوپر مخرج مشترک کے تقسیم کئے ۹ حاصل ہوئے جو اُن دو کسر و کئی جمع ہے

عمل تضعیف کسور

از باعث طوالت عمل یہاں درج کرنے میں نہیں آئی

کسور کا بیان

کسور میں کسری عددوں کا شعبہ جو نصف مثلاً ربع خمس سدس سبع
ثمن ثلثہ عشر وغیرہ ہیں اور انکی صورتاں یہ ہیں $\frac{1}{2}$ $\frac{1}{3}$ $\frac{1}{4}$ $\frac{1}{5}$ $\frac{1}{6}$ $\frac{1}{7}$ $\frac{1}{8}$
اور ہر کسر کے اوپر کے عدد کو کسر اور نیچے کے عدد کو مخرج کہتے ہیں اور استعمال
میں کسر و مخرج کی دونوں صورتوں کو کسر کہتے ہیں

مخرج مشترک نکالنے کا قاعدہ

اگر کسی دو کسروں کا یا تین کسروں کا مخرج مشترک نکالنا منظور ہو تو اوائل
مخرجوں میں نسبت دیکھ کر نکالتے ہیں اور وہ نسبت چار قسم پر ہوتی ہیں
تماثل تداخل توافق تباین نسبت تماثل ان دو عدد میں ہوتی ہی جو ہم مثل
ہو ویں جیسا کہ $\frac{2}{3}$ اور $\frac{4}{6}$ اس نسبت میں ایک کو لیتے ہیں اور
نسبت تداخل ان دو عدد اول و اکثر میں ہوتی ہی جو اکثر کو مقوم کر کے
اول پر تقسیم کریں تو پہلی تقسیم میں فنا ہووے تو یہاں اکثر کو لیتے ہیں اور

حاصل ضرب کو ۳۰ میں سے وضع کیئے تو باقی ۲ رہے بعد

۲۰	۳۰
۵	۹
۲	۹
۱	۰
۱	۲
	۲
	۲
	۴
	۳

اُس ۳ کو اُسکی ذات میں ضرب دیکر اُس صفر کے نیچے کے

اعداد سے جو ۲۹ میں وضع کیئے ۲۰ باقی رہے اب

عمل تمام ہوا اور ۲۰ کی کسر بھی تو اس صیت میں ایک خط

محمولی اندر جدول کے ۳۰ کے اوپر سے کھینچ کر اُس ۳ کو مضاعف کر کے ایک عدد

فہمی اضافہ کر کے مقابل اُسکے لکھے اور ۳ کو بھی برابر اُسکے دوسرے خانے میں لکھ دیئے

جو ۲۰ مخرج ۲۰ کی کسر ہوا یعنی ۵۴۹ کا جذر ۲۳ نکلا

کعب کا عمل

کعب اُسکو کہتے ہیں کہ جو عدد اپنی ذات میں ضرب پاوے اور حاصل ضرب کو

پھر اُسی عدد میں ضرب دیویں تو حاصل کو اُسکے کعب اور اُسکو کعب کہتے

ہیں اور مکعب بھی اوپر دو قسم کے ہی منطق اور اصم منطق اُسکو کہتے ہیں

جو بعد اخذ کعب کے کچھ باقی نہ رہے مثلاً فرض کیئے کہ جو کعب صحیح اسکا ۲

نکلا اور مکعب اصم اُسکو کہتے ہیں جو بعد اخذ کعب کے باقی رہے اور مثال اُسکی

کو مجذور اور مجذور اوپر دو قسم کے ہی منطق اور اصم منطق کہتے ہیں
جو بعد اخذ جذر کے کچھ باقی نہ رہے مثلاً فرض کیئے ۹ کو جو اسکا جذر صحیح
۳ نکلا اور مجذور اصم کو کہتے ہیں جو بعد اخذ جذر کے باقی رہے مثلاً فرض
کیئے ۹ ۵ کو اسکے اوپر خط ارضی کھینچ کر مابین سے ہر عدد کے خطوط طولانی موافق گنجائش
عمل کے کھینچ کر نیچے بھی خط ارضی کھینچ کر بند کیئے بعدہ اوپر جدول کے احاد اعداد مجذور پر علامت
صفر کی کیئے اور عشرات کا خانہ چھوڑ کر مات پر علامت صفر کی قائم کیئے اسی طرح نیچے جدول
کے بھی مقابل اصفار بالا کے علامت صفر کی کیئے بعدہ اخیر صفر کے اوپر ایک عدد ایک تہی
کیئے جو وہ اپنی ذات میں ضرب پا کر حاصل ضرب اسکا اُس صفر کے نیچے کے عدد سے وضع
ہو سکے تو یہاں بصفت مسطورہ عدد ۲ کا حاصل ہوا اسکو کی ذات میں ضرب
دیکر صفر اخیر کے نیچے کے عدد میں سے جو ۴ ہیں وضع کیئے باقی آ رہا بعدہ اُس عدد کو
مضاعف کیئے ۴ ہوئے اسکو مابین اندر جدول کے صفر کے خانے کو چھوڑ کر لکھے
اب یہاں ۴ کے اوپر ۴ آ رہا تو اس میں سے ۴ تین بار وضع ہو سکتے ہیں
اس واسطے ۳ کو اوپر دوسرے صفر کے لکھے اور ۴ کو تین میں ضرب دیکر

ہیں یہاں خارج قسمت کا عدد ۹ نکلا اسکو خانہ دوم کے اوپر لکھ دیئے جو یہی مطلوب

ہی اسی طریق پر اور بھی اعداد تقسیم کرنا چنانچہ فرض کیئے ۱۱ کو ۱۲ پر تقسیم کریں تو

۱۱ کو اس صورت سے لکھے

	۹	۸
۱۱	۱	۱
۱۲	۱	۱
۱۳	۱	۱
۱۴	۱	۱
۱۵	۱	۱
۱۶	۱	۱
۱۷	۱	۱
۱۸	۱	۱
۱۹	۱	۱
۲۰	۱	۱
۲۱	۱	۱
۲۲	۱	۱
۲۳	۱	۱
۲۴	۱	۱
۲۵	۱	۱
۲۶	۱	۱
۲۷	۱	۱
۲۸	۱	۱
۲۹	۱	۱
۳۰	۱	۱

۱۲ کو جب کہ دو خانوں کے تحت میں لکھے اور ایک اوپر لحاظ کیئے تو

۱۱ میں پس یہاں خارج قسمت کا عدد ۹ نکلا انکو ۱۲

میں ضرب دیکر جو ۱۰ ہی ۱۱ سے وضع دیئے باقی ۱۱ رہے بعدہ ایک

خط ارضی اول کے بار برابر لکھنے کے اول کے ایک خانے سے شروع ہو کر ماقبل کے

ایک خانے تک پہنچے اسپر ۱۲ کا عدد لکھے اور اس کے اوپر کے عدد کو لحاظ کیئے

تو ۱۱ میں پس یہاں قیاس کیئے تو خارج قسمت ۹ نکلے پس نو کو ۱۲

میں ضرب دیئے جو ۱۰ ہوئے اسکو ۱۱ سے وضع دیئے باقی دس رہے

جو ۱۲ سے کم ہی اور عمل تمام ہوا علیٰ ہذا القیاس تقسیم کا عمل کرنا

جذر کا عمل

جذر اسکو کہتے ہیں کہ جو عدد اپنی ذات میں ضرب کھاوا اسکو جذرا اور حاصل

ایک درجہ کے لکھے یعنی احاد کا مرتبہ جو صفر ہی چھوڑ کر چھ کے نیچے سے ون اعداد کو لکھے
 بعدہ مضروب سے ۷ کا عدد لیکر مضروب کے تمام اعداد میں جدا جدا ضرب دیکر دوسو بار کے
 نیچے تفاوت ایک درجہ لکھے کہ عمل تمام ہوا بعدہ خط ارضی ان کے نیچے کھینچ کر انکو بحفظ مراتب
 قاعدہ جمع کے طریق پر جمع کیئے جو ۸۰ ۵۰۵ ہوئے یہ حاصل ضرب ہی

تقسیم کا عمل

تقسیم کو کہتے ہیں کہ اکثر عدد کو اقل پر یا تنہا پس اس صورت میں اکثر کو مقسوم اور اقل کو ^{تعلیم} مقسوم
 کہتے ہیں اور حاصل تقسیم جو ہوتا ہے اسکو خارج قسمت کہتے ہیں مثلاً فرض کیئے کہ ۱۵ کو
 ۳ پر تقسیم کریں تو خارج پانچ ہوتے ہیں تو اس صورت میں ۱۵ کو مقسوم اور ۳ کو مقسوم ^{علیہ}
 اور ۵ کا نام خارج قسمت ہی انکو صورت سے لکھے

۵	۱
۳	

 یعنی ۱۵ کا عدد لکھ کر
 ان کے اوپر ایک خط ارضی کھینچ کر دونوں کے مابین سے ایک

۳	
---	--

 خط طوی کھینچنا اور ان کے
 طرفین خطوط طوی کھینچنا اس صورت میں دو خانے ہوئے پس ۳ کو جو مقسوم علیہ ہے خانہ
 اول میں چپ کی طرف لکھے اور اس کے اوپر کا عدد لحاظ کیئے جو واحد ہی اور کم ہی ۳ سے اس واسطے
 اس کے اوپر صفر دیکر ۳ کا عدد دوسرے گھر میں لکھے تب لحاظ کیئے اور پر کے عدد کو جو جمعہ عدد اول

ضرب کے معنی یہ ہیں کہ ایک عدد کو چند بار جمع کرنا ایک عدد کو دوسرے عدد میں ضرب دینا

مثلاً فرض کیے ۶ کو ۴ مرتبہ جمع کریں تو ۲۴ ہوتے ہیں گویا ۶ کو ۴ میں ضرب دیئے سکیں

ضرب کہتے ہیں لیکن ایک واسطے ایک سے نو ٹیم ضرب احاد یعنی پہلے ضبط کرنا ضروری ہے

بعدہ اسکا عمل بہت سے اعداد میں آسانی ہونا ہی جو دو عدد ضرب کے مطلوب ہوں وہ کو

ایک کے مقابل ایک لکھنا اور دونوں کے بائیں کچھ فاصلہ بھی رہنا اس صورت سے

مضروب مضروب
۱۵ × ۲۱۲

پس دو عدد وہیں ایک کا نام مضروب اور دوسرے کا نام مضروب
۱۰۶۰
۲۱۲
۱۲۴۲

ہی پس اسکا طریق یہ ہے کہ مضروب کے ہر عدد کو مضروب فیہ کے
۱۵۰۵۱۰ حاصلہ تمام اعداد میں علیحدہ علیحدہ ضرب کر کے مضروب کے نیچے خط ارضی

کھینچ کر لکھتے جانا چاہیے اس مثال میں ۵ کو جو مضروب ہی مضروب فیہ کے تمام اعداد میں علیحدہ

ضرب دیئے جو ۱۰۶۰ ہوئے خط ارضی کھینچ کر اس کے نیچے لکھے اسبطور پھر مضروب سے ایک درجہ کے

لئے اور مضروب کے تمام اعداد میں جدا جدا ضرب دیئے جو وہی ۲۱۲ ہوئے ان اعداد کو ان اعداد کے نیچے

تفاوت ایک درجہ کے لکھے یعنی احاد کا مرتبہ جو صفری چھوڑ کر چھ کے نیچے سے دن اعداد کو لکھیں

مضروب سے ۵ کا عدد نیز مضروب کے تمام اعداد میں جدا جدا ضرب دیکر دوسو بار کے نیچے تفاوت

۵۱۳۷ عدد سے ۳۰۲۵ کو وضع دیں اسصورت میں جمع کے عدد منقوص

اور خرچ کے عدد کو منقوص بہہ کہتے ہیں انکو ایک کی تحت ایک لکھنا اسصورت سے

منقوص ۵۱۳۷ پس اسکا طریق یہ ہے کہ احاد سے احاد کو اور عشرات سے
منقوص ۳۰۲۵
۲۰۹۲

عشرات کو اور مات سے مات کو وضع دینا چاہیے۔

منقوص ہی اسمیں ۵ منقوص بہہ کو وضع دیئے باقی ۲ رہے خطاری

کے نیچے لکھے اور اب منقوص ۳ ہی اور منقوص منہ ۳۲ ہی کے خرچ

زائد جمع سے ہی اسواسطے اُسکے مابعد کے عدد سے ایک عدد لیکر اسکے عشرات

میں شریک کر لیئے جو ۱۳ ہوئے اسمیں سے چار کو وضع دیئے باقی ۹ رہے

بعدہ وہاں منقوص منہ کچھ زرا اور اُسکے نیچے بھی صفر ہی اسواسطے باقی میں صفر

اور اگر جمع میں کوئی عدد رہتا تو بعد وضع صفر کے باقی میں وہی عدد لکھا جاتا

اور پھر ۵ منقوص سے ۳ منقوص منہ کو وضع دیئے باقی ۲ رہے کہ جملہ باقی ۲۰۹۲

رہے کہ یہی مطلوب تھی

قاعدہ ضرب کا

تنصیف کا قاعدہ

تنصیف کی معنی نصف کرنے کی ہی مثلاً فرض کئے ان اعداد کو

$$\frac{۱۶۱۰۶۲۲}{۸۰۵۳۲۱}$$

تنصیف کا طریق یہ ہے کہ ہر عدد کا نصف جا
 مساحت سے لیکر اسکے نیچے خط ارضی کھینچ کر لکھتے جانا اور جہاں واحد
 اسکے نصف کو پانچ فرض کر کے آگے کے عدد کے نصف میں شریک کر لیا اور آخر
 اگر عدد فرد آ جاوے تو اسکے نصف کو اس صورت پر لکھ دینا کہ آجینچہ اس مثال میں
 جا مساحت واحد ہی اسکا نصف پانچ لیکر چھ کے عدد کے نصف کے ساتھ
 جو ۳ ہے جمع کیئے ۶ ہوئے اسکو ۶ کے تحت لکھ دیئے بعد اسکے
 واحد ہی اسکے نیچے صف دیئے اسکے نصف کے پانچ لیکر دہن میں رکھے اور واحد کے بعد صفر
 واقع ہوا ہی اسکا نصف بھی صفری اس واسطے اس ذہنی پانچ کو وہاں لکھ دیئے
 اور بعدہ ۶ کا نصف ۳ لکھ اور ۴ کا نصف ۲ اور ۲ کا نصف ایک لکھ دیئے جو عمل تمام

تفریق کا قاعدہ

تفریق اسکو کہتے ہیں کہ عدد اکثر سے عدد اقل کو وضع دینا مثلاً فرض کیئے کہ

نیچے لکھے اور دس کا ایک ذہن میں رکھ کر آت کے ساتھ جمع کیے جو دس ہو
 دس کے صفر کو آت کے نیچے لکھ کر واحد کو ذہن میں رکھ کر الوف کے ساتھ جمع کیے
 جو سات کا عدد حاصل ہوا آت کے نیچے لکھ دیئے جو جملہ جمع ساتھ
 بیان ہوئے اسی قیاس پر اوپر عمل کرنا

تضعیف کا قاعدہ

تضعیف کی معنی دون کرنے کی ہیں مثلاً فرض کیئے ان اعداد کو *

۸۰۵۳۲۱ پس تضعیف کا قاعدہ یہ ہے کہ جانب راست سے
 ۱۶۱۰۶۲۲

ہر عدد دوں کرتے جانا چنانچہ اس مثال میں ایک کا مضاعف دو

ہی خط ارضی کھینچ کر اس کے نیچے لکھ بعد دو کا مضاعف تم لیکر اس کے

نیچے لکھے اور یہ طور ۳ کا ضعف ۶ لکھے اور ۵ کا مضاعف دس ہوا

اس کا صفر پانچ کے نیچے لکھ کر واحد کو ذہن میں رکھ بعد اس کے اوپر کے عدد دو

صفر ہی اس کا ضعف بھی صفر ہوتا ہی اس واسطے اس واحد ذہنی کو اس کے نیچے

لکھ دیئے اور ۵ کا مضاعف ۱۰ ہوا اس کے نیچے لکھ دیئے جو عمل تمام ہوا

دو دو عدد یا تین تین عدد واقع ہوں وہ بحفظ مراتب شمار کیے جاتے ہیں اور یہ بحفظ مراتب کے نام اہل ہندسہ نے رکھے ہیں انکو یاد رکھنا ضرور ہے

یکین احاد	دسین عشرات	سہسین مات	دہسہسین عشرات الوف	دہلکھن مات الوف	دہلکھن کروڑ عشرات مات الوف
دہ کروڑ عشرات مات الوف	دہ ارسن عشرات مات الوف	دہ کھربن عشرات مات الوف	دہ نیلین عشرات مات الوف	دہ نیلین عشرات مات الوف	دہ نیلین عشرات مات الوف
پدمین مات مات الوف	دہ پدمین عشرات مات الوف	دہ سنکھن عشرات مات الوف	دہ سنکھن عشرات مات الوف	دہ سنکھن عشرات مات الوف	دہ سنکھن عشرات مات الوف
جمع اعداد کا قاعدہ					

ان اعداد مختلفہ کی جمع ہو سکتی ہے ان مختلفہ عددوں کو ایک کی تحت ایک

اس لحاظ سے لکھنا کہ اکائی کے نیچے اکائی اور دہاکے کے نیچے دہاکا علیٰ ہذا القیاس لکھے جاوے مثلاً یہ چند اعداد مختلفہ فرض کئے اور دیکھئے سطور بطریق مذکور

پس انکی جمع کا یہ طریق ہے کہ اول احاد جمع کرنا چاہئے اس
۳۰۲۱
۱۹۸۷
۲۰۱۴
۷۰۹۲

مثال میں احاد کی جمع بارہ حاصل ہوئی دیکھئے نیچے خط ارضی
کھینچ کر دو کا عدد زیر احاد لکھے اور دس کے عوض ایک دہن میں رکھ کر عشرات

کے ساتھ جمع کئے جو ۱۹ ہوئے اسی سے ۹ کو بعد احاد کے عشرات کے

علم حساب کا مختصر بیان تعریف عدد

علم حساب میں بحث عددی ہی عدد وہ چیز ہے کہ اپنے مجموعہ حاشیہ کا نصف ہو
چنانچہ پانچ کہ اس کا حاشیہ اول چار ہی اور حاشیہ دوم چھ ہے ان دونوں کا مجموعہ دس
ہو اس کا نصف ۵ ہی علیٰ ہذا القیاس جمیع اعداد میں یہہ صفت ہی الا واحد
کہ وہ اپنے ایک حاشیہ کا نصف ہی اس واسطے کہ کو عدد نہیں کہتے

عدد کی صورتوں کا بیان

عدد کی نو صورتیں مقرر کیئے ہیں اس صوت پر ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
انکو احاد کہتے ہیں اگر بجانب راست ان کے صفر واقع ہو اس کو عشرات کہتے
ہیں چنانچہ ۱۰ ۲۰ ۳۰ وغیرہ اور اگر صفر کی جائے عدد آوے تو اس کو محفظ
مراتب شمار کرتے ہیں چنانچہ ۲۵ بحسب کہ احاد میں پانچ اور عشرات میں
بیس ہیں اور اگر بجانب راست دئے دو صفر واقع ہوں تو کمات کہتے ہیں
اور تین صفر واقع ہوں الوف کہتے ہیں علیٰ ہذا القیاس اور اگر اصفار کی جا پر

اگر خاوند کے روبرو لکھنے کا اتفاق ہووے تو دو وزانو بیٹھ کر قاعدہ سے لکھ چار زانو بیٹھ کر نہ لکھے اگر کسی اپنے برابر والے کی عرضی خاوند پر ہونے کے واسطے عنایت کرے اور اس میں اپنے خاوند کا نام لکھا ہووے تو عبارت پڑھتے پڑھتے نام کی جائے زرا توقف کر کے عرض کرے کہ یہاں پیرو مرث کا اسم مبارک ہے۔ یہ بے لکڑ آگے کی عبارت پڑھے اور اگر اتفاق عرضی لکھنے کا اپنے خاوند کو ہووے اور اس میں اپنے باپ کا نام لکھا ضرور پڑے تو فقط نام لکھے حضرت قبلہ کر کے نہ لکھے اور کسی تعلقدار یا اپنے نایب کی عرضی کو خاوند کے ملاحظہ میں نہ لاوے فقط کیفیت بیان کر کے واسطے کہ اپنا تابعدار اپنے کو حضرت قبلہ کر کے ادب سے لکھے گا اس کو خاوند کے ملاحظہ میں لانا بے ادبی ہی اور ایسا بھی نہ عرض کرے کہ میرے تعلقدار نے یا میرے نایب نے مجھ کو عرضی لکھا ہے یہ بولے نذر کیا کہ خط لکھا ہے اور یوں بھی نہ بولے کہ میرے نایب نے مجھے نذر گزارنا یا میں نے

آداب عرض و معروض ناگزیر

اگر کوئی شخص مرگیا ہووے اور اس کی کیفیت عرض کرنا ہووے تو یوں بولے کہ فلا نے شخص کو دوا اثر نہیں کری یا فلا نا شخص تصدق ہو گیا یوں نہ بولے کہ فلا نا شخص مرگیا اور جو کہ سبب تھمیز و تکفین وغیرہ کا ہوتا ہے ہر ہشتی کا نام روبرو نہ لےوے اور جانور کے مرنے کو سقط ہو گیا بولے

آداب بیت النحلا

اگر خاوند اپنا حاجت ضروری کو جاؤ خواہ لشکر میں یا دولت خانہ میں بیت النحلا سے بہت دور ہو چکا ہو

ضرب المثل نہ بولے اگر خاوند کچھ مبالغہ کا لفظ ارشاد فرمادیں تو اُسکی تکذیب
 نہ کرے اور ایسا بھی نہ عرض کرے کہ اپنا معروضہ خاوند کے ارشادات پر غالب
 پر مقدمات میں خاوند کے سخانات کو بالا رکھے اگر نہ ہو سکے تو بہتر یہ ہے کہ سکوت کرے
 اور روبرو سوزاک یا آتشکے غیرہ بیماریوں کا نام صریح نہ لیوے امراض خبیثہ کے
 بولے اور دربار میں عیاشی کا یا کچھ نیکو نکاد کر نہ کرے اور حقہ کا نام نہ لیوے اگر نام
 لینے کی حاجت ہو تو عادت کی چیز کے بولے اگر اپنا خاوند ضعیف ہو
 تو اُنکے روبرو ضعیفی کی شکایت نہ بیان کرنا اور کسی مرد ضعیف کی شک
 بھی نہ کرنا اور خاوند سے ہنستے ہوئے بھی عرض نہ کرنا

آداب رقص

اور اگر رقص میں دربرو خاوند کے ہتھکنے کا اتفاق ہو تو دست بستہ نیچے دیکھنا ہتھکنے کو
 نہ گھورنا اور اگر بھانڈ وغیرہ نقل کریں تو ہتھ مار کر نہ ہنسے اور اگر تبسم کا اتفاق ہو تو منہ کو
 لگا لیوے کہ تا تبسم بھی کوئی نہ دیکھے اور راگ سنتے کہ وقت ہاتھ سے تال نہ دیو اور گرد بھی نہ ہلاو

آداب نوشت و خواند

ایک اور نقل اسی مضمون کی بیان کریں اور دربار میں کسواپنے برابر والے کا یا کم مرتبے
والے کا شکوہ شکایت یا غیبت نہ کرے اور اگر ضرور کرنا ہی ہو تو تنہائی میں
عرض کرے اگر کوئی شخص تو تالا ہو یا ہکلاتا ہو یا اسکا نکیہ کلام بے وقرب
ہو وے تو دربار میں عرض معروض نہ کرے عرضی لکھ گدرا لے یا تنہائی میں
عرض کرے اگر اپنے کو کچھ معروضہ کرنا ہو تو اپنی قدامت یا مصائب
پر نکیہ کر کے بے وقت عرض معروض نہ کرے خاوند کا مزاج دیکھ کر عرض
کرے اور اگر کوئی خاوند سے عرض کرنا ہی تو اس کے پیچ میں عرض نہ کرے
بعد انصراح کلام اس کے ذرا توقف کر کے معروضہ کرے خاوند کا نام
یا مرشد زاد و نکا نام روبرو نہ لےوے مرشد زاد و نکو مرشد زاد
کر کے بولے اور خاوند کو پیرو مرشد کر کے بولے اور ہر مرتبہ بعد ارکول لازم
کہ اپنے معروضات عرض کر کے برخاست کر جاوین زیادہ شہیں نہیں
کس واسطے کہ اور لوگوں کے معروضے رہ جائینگے اور اگر اپنے خاوند کو کوئی
اہستہ بات کہتا ہو تو کان لگا کر نہ سنے اور خاوند کی عرض معروض میں

بکنا یہ یعنی اتم انجائیت یا مسکرات کر کے بولے اور معروضات میں ہے
 سخات نہ نکلیں کہ جسمیں اپنی شیخی یا کار دانی یا سپاہ گری یا بہادری
 یا لوگوں کی ماکرہ کاری یا اپنی قدامت کا دعویٰ یا اپنا فخر خاندان ہو
 بلکہ اسمیں اپنا عجز و انکسار اور غربت نکالے اگر مزاج اپنا غصے میں ہو
 تو وہی معاملہ پکار کر عرض کرے یا ہستکی عرض کرے کہ تاغصہ نہ معلوم ہو
 اور اگر خاوند اپنی غایت سے تعریف کرے تو اسوقت ایسا عرض کرے
 کہ غلام کی کیا حقیقت ہے جو سرکار کی نوکری بجا لاوے یہ سب سرکار کے
 اقبال کا اور غایت کا باعث ہے اور کوئی مثال غیر کی خواہ بہتر ہو یا غیر بہتر
 صورت شکل کی یا افعال وغیرہ کی اپنے خاوند سے یا مرشد زادوں
 سے دیکر عرض کرے اور خاوند کے روبرو منحوس نقلیات کہ جسمیں
 الفاظ بد میں ہوں بیان کرے کہ واسطے کہ اسوقت ^{خارج} اپنے خاوند کا
 سعد مقدمات پر ہو تو بد میں باتاں سننے سے فال بد کا خیال آگیا اگر دربار میں
 کسی نے کسی مضمون کی نقل بیان کیا تو ضرور نہیں ہے کہ آپ بھی خواہ مخواہ

دس بار اگر کے فاصلے پر رہنا اگر خاوند اپنے پیدل چلتے ہوں تو آپ دو تین
 گز کے تفاوت سے رہنا بہت قریب نہ ہو جانا اور اگر سواری میں خاوند کے
 عمار کے قریب رہنا ہو تو چھتری یا آفتابی رکھنا باوجودیکہ سرکار
 پروا لگی ہوئی ہو اگر سواری میں خاوند کے چلتے ہوں اور پانی یا اولے برس
 تو خاوند کی سواری چھوڑ کر بھاگ نہ جانا اور سواری کے قریب رہنے والا
 اپنے گھوڑے کے گلے میں پتوں کی ہیکل ڈالیں کہ جسم میں آواز نہ ہو

آداب عرض و معروض

اور اگر دربار میں امیر و نواز ذکر آوے تو وہ جس مرتبے کے ہیں اسی مرتبے
 ان کا نام لیوے گو کہ اُن لوگوں سے کچھ بُری حرکت سرزد ہوئی ہو اور اپنے
 خاوند کے مخالف اور دشمن ہوں تو بھی ان کا نام ذلت اور ہتک کے ساتھ
 نہ لیوے اور ایسے الفاظ بھی نہ بولنا جسمیں کسی تک یا ذلت نہ لے اور
 اگر خاوند سے کچھ عرض کرنیکا اتفاق ہو و اور اُن معروضوں میں شراب
 یا سیدی یا گانج یا بھنگ وغیرہ کا نام لینا ہو تو یہ نام صریح نہ لیوے

آداب اکل و شرب

اگر دربار میں پانی پینے کا اتفاق ہو تو کتورے میں پانی منگا کر نہ پیو۔
 صراحی منگا کر اپنے خاوند کی طرف سے تھوڑا منہ پھیر کر صراحی سے پانی
 آہستہ آہستہ پیئے اور اگر دسترخوان پر کھانیکا اتفاق ہو تو خاوند کے کچھ
 مانگے نہیں اپنے روبرو دیکھتا ہوا کھاوے اور کسی طرف بھی نہ کیجے اور ایسا کھا
 کہ منہ سے آواز چاہئے کی نہ معلوم ہو اور کھانا دسترخوان پر گرنے نہ دیوے اور دسترخوان
 سے ہاتھ نہ ہونچے بعد کھانا کھانیکے جب اش سبیل اچھی آفتاب لاو تو آہستہ منہ میں پانی لیکر منہ
 صاف کرے آواز سے کھنکار نہ تھوکے اور ناک بھی نہ چھینکے اگر خاوند کچھ حیرت طلب کرے تو
 اسے پھینکر مال کا کر دینا پاس جا کر گزارنا

آداب سواری

سواری میں خاوند کا اگر سوار چلتے ہوں یا پیدل تو آپس میں باتاں آواز سے یا
 کھس کھس کرتے نہ چلے خاموش چلے اور خاوند کی سواری میں کسی کو خیرات بھی
 نہ کرے اگر خاوند میانہ میں سوار ہو دیں اور آپ گھوڑے پر سوار ہو دیں تو آپ

قلعے کی طرف سے گزرائے اور روبرو خاوند کے بیٹھ کر مونچھاں نہ چڑھاؤ اور اگر
 شکور و روبرو خاوند کے جانیکا اتفاق ہو تو خاوند کے اوٹھ کے درمیان میں سے
 نجاؤ اور خاوند کے روبرو آستین بھی نہ چڑھاؤ اگر خاوند کی مسند دیوانخانہ میں
 بچھی ہو تو اُسکی طرف پشت کر کے نہ بیٹھو اور اُسکی طرف پاؤں بھی نہ کرے اور
 اُسکے قریب بھی نہ بیٹھو اور اُسکے تکیہ پر ماتھہ بھی نہ دھرے اور خاوند جس قسم کی
 پوشاک تکلفی پہنے ساتھ اُسکے پہن کر روبرو حاضر نہ ہو اور بے حکم جواہر پہن کر
 دربار میں نہ آوے ازبکہ جواہر اُس مرتبہ کا عنایت ہو چکا ہو اگر خاوند کی دستا
 پر یا پوشاک پر کچھ کچھ لکھا ہو اور اُسکا جی چاہے کہ نکالے تو عرض کرے نکالے پڑوا لگی
 نہ نکالے اگر اپنے خاوند پر مورچل کر نیکا اتفاق ہو تو اسطور سے نکالنی کرے
 کہ اُسکے پردے کے ریشے خاوند سے مس نہ کرنے پاویں اگر خاوند کسیکو کاغذ مطالعہ
 کر نیکو واسطے عنایت کرے اور وہ مطالعہ کرتا ہو تو اُسکے کاغذ کی طرف نہ دیکھے یا
 روبرو لکھتا بیٹھا ہو تو بھی اُسکی طرف نہ دیکھے اور خاوند سے کچھ عرض کرنا
 ہو وے یا اور مقدمہ درپیش ہو وے بیٹھے بیٹھے سرکتے جا کر عرض نہ کرنا

آوے تو با آواز بلند ادا ہونے نہ یوے اور ناک آواز سے نہ چھٹکے اور اگر کہانسی کا
 عارضہ ہو تو تھوڑا بیٹھ کر رخواست کر جاؤ اگر کسیکو گھر سے پان کھا کر آئینا
 اتفاق ہو تو پان تھوک کر دو رو اگر بیٹھے اور اگر منہ میں سپاری کی
 دلی ہو تو دانتوں سے اسے نہ بھورتے کہ اسکی آواز دوسرے کو بھونچے اور
 اور خاوند سے بات کرتے وقت نہ سپاری منہ میں رہے نہ پان اور ناس رو برو
 دربار میں نہ لیوے اگر اسکو حقہ پینے کی عادت ہو تو دربار میں آنے وقت
 غرارہ کرے اور کسیکو منہ نہ سٹکاوے کہ حقہ کی باس نہ رہے کسواسطے کہ اپنے
 منہ کی باس اپنے کو نہیں آتی اور دربار میں حتی المقدور مذہب کا ذکر
 نہ کرے اتفاقاً اگر مذہب کا ذکر نکلے تو سیکے مذہب کو برا نہ بولے اور خاوند کے
 رو برو نہ بیچ لیکر پھیرتا نہ بیٹھے اور گجرات تھ میں یا بھول سر میں لگا کر یا عطر کڑو
 لگا کر یا کمر کھلی نہ آوے اور میلے کپڑے کہ جن میں پسینے کی بو آوے نہ پہن کر آوے
 اور خاوند کے رو برو تلوار کھاندے پر رکھ کے اگر تانہ چلے اور تلوار کو تولتا ہوا نہ چلے
 اور اگر خاوند اسکی تلوار یا کتار یا چھری وغیرہ ملاحظہ کے واسطے طلب کریں تو

باپ یا چچا تو اُسکو آداب کا ہر سے آداب نہ بجالا دے نزدیک جا کر خاوند
 کی آنکھ بچا کر سلام کرے اور گھر سے آتے وقت غرارہ کر کے اپنا دہن
 صاف کر کے آوے بلکہ ایک جوتری کا ٹکڑا منہ میں رکھ کر بیٹھے کوسطیکہ
 اگر کچھ عرض معروض خاوند سے کرنا ہو وے یا خاوند اپنے سے کچھ پوچھے
 یا اپنے برابر والے سے بات کر نیکی حاجت ہو وے تو انکو متفرق نہ ہو وے
 کوسو اٹھے کہ ہر بشر اگر دیر تک بات نہ کرے چپکا بیٹھا رہے تو اُسکے
 منہ سے ایک نوع کی باس آتی ہے اور مجلس آسپہن باتاں یا اشارہ
 آنکھ سے ہو یا ماتھ سے نہ کرے اور خد مسکار سے پکار کر بات نہ کرے اور
 ہم نشینوں سے ماتھ کے اشارے سے خیریت بھی نہ پوچھے اور اگر
 کسی سے رنج آگیا ہو تو دربار میں اُسکی تعظیم تکرم میں کچھ فرق
 نہ کرے موافق معمول کے ادا کرے باہر مختار ہی چاہے کرے یا
 نہ کرے اور خاوند کچھ غایت کرے تو بیٹھے بیٹھے سلام نہ کرے
 اُٹھ کر وٹانے زرا پیچھے ہٹ کر آداب بجالا دے اور چھینک یا دُکار دربار میں

آداب خداوند نعمت کے واسطے تابعداروں کے جو ضرور اور لازم ہیں درج کرنے میں آئے ہر شہر کو لازم ہے کہ ان آداب کو خوب ضبط اور یاد رکھے

آداب نماز و وظیفہ

اگر خاوند کے ساتھ برابر نماز پڑھنے کا اتفاق ہووے تو فرض پڑھے تک قیام کرتے رہ کر نماز پڑھے اور سنت اور نفل سرک کر پڑھے اور اگر امامت کرنیکا اتفاق ہووے تو نماز کو طول نہ دیوے کہ نامتقدیوں کو تکلیف نہ ہو

آداب نشست و برخاست درباری

ہر شخص کو لازم ہے کہ جب اپنے خاوند کے روبرو جاوے تو اول آداب بجالا کر دوزانو نیچے دیکھتا ہوا بیٹھے ایدھر اودھر نہ دیکھے اور تروار کی نوک خاوند کی طرف نہ کرے آرتی رکھے اور مجلس میں برابر بیٹھے کوسے ایک انگشت اگے بڑھ کر نہ بیٹھے اگر اپنے بازو پر اپنے مرتبے سے بڑے مرتبے کا یا بڑے عمر کا شخص بیٹھا ہووے تو چار انگشت اُن سے پیچھے ہٹ کر بیٹھے اور اگر کوئی بزرگ اپنا روبرو خاوند کے بیٹھا ہووے جیسا کہ اپنا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لِلْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ
عَلَى سَيِّدِ الْكَوْنِينَ . اشرف المرسلین . حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین
آما بعد یہ ایک رسالہ ہے مختصر بیچ علوم ریاضی وغیرہ کے کتنا
اُس سے اصطلاحات وغیرہ خاص و عام کو معلوم ہو دیں اور
یہ شتمل ہے اور چودہ نسخوں کے اور یہ مطبوع ہوا
سرکار میں امیر کبیر نواب شمس الامراء بدردام اقبالہ
وضاعف اجلالہ کے ماہ ربیع الثانی ۱۲۸۲ ہجری میں

۱۳۳	وہم در علم گہا لو انک
۱۳۶	یازدہم در علم کیمتری
۱۴۲	دوازدهم در علم جغرافیہ
۱۶۱	سین و ہم در علم موسیقی
۱۸۰	چہار و ہم در بیان حیوانات چرند و پرند

معلوم ہو

کہ یہ مجموعہ مطبوعہ کہ مختصر بعض علوم ریاضی و غیرہ
کا ہی واسطے ذہن نشین طالبان اور شایقان کے کتب مطبوعہ
سے منتخب کر کے نظر فواید عوام کے ماہ ربیع الثانی ۱۲۷۳ ہجری
میں مطبوع ہوا کہ تا فائدہ عام کو ہمیشہ پہنچے

فہرست مجموعہ فواید الصبیان مشمولہ ای او پرچودہ نسخوں کے

صفحات

۱	اول در آداب و رباب
۱۱	دوم در علم حساب
۲۹	سیوم در علم ہندسہ
۴۱	چہارم در علم جبر و تخیل
۶۰	پنجم در علم ہیأت
۸۸	ششم در علم آب
۱۰۰	ہفتم در علم ہوا
۱۰۸	ہشتم در علم انظار
۱۲۲	نہم در علم برق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجموعہ فوائد الصبیان عہد میں نوب فلک خباب
بندگانِ عالی حضرت آصفیہ نظام الملک
نظام الدولہ فتح جنگ میر فرخندہ علیاں
بیادِ مدظلہ العالی کے تعلیم طلباء کے واسطے
بیچ سرکارِ نوب شمس الامیر کبیر کے بلدہ
فرخندہ بنیاد حیدر آباد شہ ۱۲۷۳ ہجری میں بیچ
مطبع سنگی کے چھاپا گیا

مجموعہ فوائد النبیا

اس مجموعہ میں اختصاراً چند علوم ریاضی

وغیرہ کا اس تفصیل ذیل سے ہی علم

آدابِ درباری اور علم حساب اور علم ہندسہ

اور علم جبر و ثقیل اور علم ہیئت اور علم آب اور

علم ہوا اور علم انظار اور علم برتک اور

علم گاہوائک اور علم کیمیا اور علم جغرافیہ

اور علم موسیقی اور بیان حیوانات

چند اور پرند گاہی

موسى	١	موسى	١	موسى	١	موسى	١
موسى	٢	موسى	٢	موسى	٢	موسى	٢
موسى	٣	موسى	٣	موسى	٣	موسى	٣
موسى	٤	موسى	٤	موسى	٤	موسى	٤
موسى	٥	موسى	٥	موسى	٥	موسى	٥
موسى	٦	موسى	٦	موسى	٦	موسى	٦
موسى	٧	موسى	٧	موسى	٧	موسى	٧
موسى	٨	موسى	٨	موسى	٨	موسى	٨
موسى	٩	موسى	٩	موسى	٩	موسى	٩
موسى	١٠	موسى	١٠	موسى	١٠	موسى	١٠

١	مئة
٢	مئة
٣	مئة
٤	مئة
٥	مئة
٦	مئة
٧	مئة
٨	مئة
٩	مئة
١٠	مئة

۱	رس	۱	رس	۱	رس	۱	رس
۲	رس	۲	رس	۲	رس	۲	رس
۳	رس	۳	رس	۳	رس	۳	رس
۴	رس	۴	رس	۴	رس	۴	رس
۵	رس	۵	رس	۵	رس	۵	رس
۶	رس	۶	رس	۶	رس	۶	رس
۷	رس	۷	رس	۷	رس	۷	رس
۸	رس	۸	رس	۸	رس	۸	رس
۹	رس	۹	رس	۹	رس	۹	رس
۱۰	رس	۱۰	رس	۱۰	رس	۱۰	رس

۱	رس	۱	رس	۱	رس	۱	رس
۲	رس	۲	رس	۲	رس	۲	رس
۳	رس	۳	رس	۳	رس	۳	رس
۴	رس	۴	رس	۴	رس	۴	رس
۵	رس	۵	رس	۵	رس	۵	رس
۶	رس	۶	رس	۶	رس	۶	رس
۷	رس	۷	رس	۷	رس	۷	رس
۸	رس	۸	رس	۸	رس	۸	رس
۹	رس	۹	رس	۹	رس	۹	رس
۱۰	رس	۱۰	رس	۱۰	رس	۱۰	رس

رعبه	۱	رعبه	۱	رعبه	۱	رعبه	۱
رعبه	۲	رعبه	۲	رعبه	۲	رعبه	۲
رعبه	۳	رعبه	۳	رعبه	۳	رعبه	۳
رعبه	۴	رعبه	۴	رعبه	۴	رعبه	۴
رعبه	۵	رعبه	۵	رعبه	۵	رعبه	۵
رعبه	۶	رعبه	۶	رعبه	۶	رعبه	۶
رعبه	۷	رعبه	۷	رعبه	۷	رعبه	۷
رعبه	۸	رعبه	۸	رعبه	۸	رعبه	۸
رعبه	۹	رعبه	۹	رعبه	۹	رعبه	۹
رعبه	۱۰	رعبه	۱۰	رعبه	۱۰	رعبه	۱۰

رعبه	۱	رعبه	۱	رعبه	۱	رعبه	۱
رعبه	۲	رعبه	۲	رعبه	۲	رعبه	۲
رعبه	۳	رعبه	۳	رعبه	۳	رعبه	۳
رعبه	۴	رعبه	۴	رعبه	۴	رعبه	۴
رعبه	۵	رعبه	۵	رعبه	۵	رعبه	۵
رعبه	۶	رعبه	۶	رعبه	۶	رعبه	۶
رعبه	۷	رعبه	۷	رعبه	۷	رعبه	۷
رعبه	۸	رعبه	۸	رعبه	۸	رعبه	۸
رعبه	۹	رعبه	۹	رعبه	۹	رعبه	۹
رعبه	۱۰	رعبه	۱۰	رعبه	۱۰	رعبه	۱۰

اعداد تنگه و مرادی و آنه و روپے بطریق پیاره

هندي رقم	هندي رقم	هندي رقم	هندي رقم	هندي رقم
تولي ۳۰۳	دیره پیا ۳۲۵ ۳۰۱۲	پاوانه -	نوا آنه ۹	رقم هندي رقم
دقري ۶۱	پانچ تولي پیا ۳۲۵ ۳۰۱۵	آدها آنه ۰	دس آنه ۱۰	رقم هندي رقم
تين تولي ۹۰۳	دقري کم ۳۲۵ روپے ۳۰۱۱	پون آنه ۱	گپاره آنه ۱۱	رقم هندي رقم
ادھیل ۳۰۱۲	تولي کم ۳۲۵ روپے ۳۰۲۱	آنه ۱	باره آنه ۱۲	رقم هندي رقم
پانچ تولي ۳۰۱۵	دو پیسے ۳۲۵	دو آنه ۲	تیره آنه ۱۳	رقم هندي رقم
پون پیا ۳۰۱۱	تين پیسے ۳۲۵	تين آنه ۳	چوده آنه ۱۴	رقم هندي رقم
تولي کم پیا ۳۰۲۱	چار پیسے ۳۲۵	چار آنه ۴	پندرہ آنه ۱۵	رقم هندي رقم
پیا ۳۲۵	پانچ پیسے ۳۲۵	پانچ آنه ۵	یک روپے ۱۶	رقم هندي رقم
تولي پیا ۳۲۵ ۳۰۶۲	چھ پیسے ۳۲۵	چھ آنه ۶	سوارو پے ۱۷	رقم هندي رقم
سواپیا ۳۲۵ ۳۰۶	سات پیسے ۳۲۵	سات آنه ۷	دیره روپے ۱۸	رقم هندي رقم
تين تولي پیا ۳۲۵ ۳۰۹	آٹھ پیسے ۳۲۵	آٹھ آنه ۸	پونے دو روپے ۱۹	رقم هندي رقم

فارسی	هندي	رقم	فارسی	هندي	رقم
سینده آثار	تیره سیر	۱۳ لار	بت وفت آثار	تائیسیر	۲۷ لار
چهارده آثار	چوده سیر	۱۴ لار	بست وفت آثار	اتھائیسیر	۲۸ لار
پانزده آثار	پندرہ سیر	۱۵ لار	بت وفت آثار	انیسیر	۲۹ لار
شانزده آثار	سولہ سیر	۱۶ لار	سی آثار	تیسیر	۳۰ لار
ہفده آثار	سترہ سیر	۱۷ لار	سی یک آثار	اکتیسیر	۳۱ لار
بجده آثار	اتھارہ سیر	۱۸ لار	سی و دو آثار	بئیسیر	۳۲ لار
نوزده آثار	انیسیر	۱۹ لار	سی و سه آثار	تین تیسیر	۳۳ لار
بست آثار	بیسیر	۲۰ لار	سی و چهار آثار	چونتیسیر	۳۴ لار
بت ویک آثار	اکیسیر	۲۱ لار	سی و پنج آثار	پن تیسیر	۳۵ لار
بت و دو آثار	بائیسیر	۲۲ لار	سی و شش آثار	چھتیسیر	۳۶ لار
بت و سه آثار	تئیسیر	۲۳ لار	سی و هفت آثار	ست تیسیر	۳۷ لار
بت و چهار آثار	چو تیسیر	۲۴ لار	سی و هشت آثار	آرتیسیر	۳۸ لار
بت و پنج آثار	پچیس آثار	۲۵ لار	سی و نه آثار	انچائیسیر	۳۹ لار
بت و شش آثار	چھبیس آثار	۲۶ لار			

رقم اور ان وکیاں سنہ اشین

فارسی	ہندی رقم	فارسی	ہندی رقم
نیم چٹاک	آدھی پٹاک	۱ لار	۱ لار
یک چٹاک	ایک چٹاک	۱ لار	۱ لار
یک نیم چٹاک	دیر چٹاک	۱ لار	۱ لار
نیم پاو	آو پاو	۱ لار	۱ لار
نیم پاو نیم چٹاک	آو پاو آدھی پٹاک	۱ لار	۱ لار
نیم پاو یک چٹاک	تین چٹاک	۱ لار	۱ لار
نیم پاو یک و سارٹ تین	چھٹاک	۱ لار	۱ لار
پاو آثار	ایک پاو	۱ لار	۱ لار
یک و نیم پاو	ساتھ پاو	۱ لار	۱ لار
تین نیم چٹاک	چھٹاک	۱ لار	۱ لار
نیم آثار	آدھ سیر	۱ لار	۱ لار
۳ پاو تین پاو	تین پاو	۱ لار	۱ لار
یک آثار	ایک سیر	۱ لار	۱ لار
پاو مال ایک آثار	سوا سیر	۱ لار	۱ لار

اسم العدد	اسم الـ	اسم العدد	عدد	عدد
عربي	فارسي	هندي	روپيه	عدد
خمسة الف	پنج هزار	پانچ هزار	ص	۵۰۰۰
ست الف	شش هزار	چھ هزار	ص	۶۰۰۰
سبعة الف	هفت هزار	سات هزار	م	۷۰۰۰
ثمانية الف	هشت هزار	آٹھ هزار	م	۸۰۰۰
تسعة الف	نہ هزار	نوہ هزار	م	۹۰۰۰
عشر الف	ده هزار	دس هزار	ع	۱۰۰۰۰
عشرون الف	بست هزار	بیس هزار	ع	۲۰۰۰۰
ثلاثون الف	سثي هزار	تیس هزار	م	۳۰۰۰۰
اربعون الف	چهل هزار	چالیس هزار	ل	۴۰۰۰۰
خمسون الف	پنجاه هزار	پچاس هزار	ص	۵۰۰۰۰
ستون الف	شصت هزار	ساٹھ هزار	م	۶۰۰۰۰
سبعون الف	هفتاد هزار	ستھ هزار	م	۷۰۰۰۰
ثمانون الف	هشتاد هزار	اڻھي هزار	م	۸۰۰۰۰
تسعون الف	نود هزار	نوڻھ هزار	م	۹۰۰۰۰
مائة الف	لک	لاک	لک	۱۰۰۰۰۰

اسم العدد عربي	اسم العدد فارسي	اسم العدد هندي	عدد روپيه	عدد
تسعون	نود	نوت	ن	۹۰
مائة	صد	سو	ماعم	۱۰۰
مائتين	دوصد	دوسو	مارعم	۲۰۰
ثلاثمائة	ثلاثصد	تین سو	تیماعم	۳۰۰
اربع مائة	چارصد	چار سو	الماعم	۴۰۰
خمسمائة	پنجصد	پانچ سو	صماعم	۵۰۰
ست مائة	ششصد	پچھ سو	کماعم	۶۰۰
سبع مائة	هفتصد	سات سو	لماعم	۷۰۰
ثمان مائة	هشتصد	آٹھ سو	لاماعم	۸۰۰
تسع مائة	نهصد	نوسو	پلماعم	۹۰۰
الف	هزار	ہزار	الک	۱۰۰۰
الفين الفان	دو هزار	دو ہزار	اک	۲۰۰۰
ثلاث الف	ثلاث هزار	تین ہزار	سی	۳۰۰۰
اربع الف	چهار هزار	چار ہزار	للعی	۴۰۰۰

اسم العدد عربي	اسم العدد فارسي	اسم العدد هندي	اسم العدد روپي	عدد
ثلاث عشر	سيزده	تيره	١٣	۱۳
اربع عشر	چهارده	چوده	١٤	۱۴
خمسه عشر	پانزده	پنده	١٥	۱۵
ستده عشر	شانزده	سوله	١٦	۱۶
سبعه عشر	هفده	ستره	١٧	۱۷
ثمانه عشر	هجده	اٹھارہ	١٨	۱۸
تسعه عشر	نوزده	انيس	١٩	۱۹
عشرون	بست	بيس	٢٠	۲۰
ثلثون	سي	تيس	٣٠	۳۰
اربعون	چهل	چالیس	٤٠	۴۰
خمسون	پنجاه	پچاس	٥٠	۵۰
ستون	شصت	ساتھ	٦٠	۶۰
سبعون	هشتاد	اٹھ	٧٠	۷۰
ثمانون	هشتاد	اٹھ	٨٠	۸۰

اعداد السنه ثلاثه

عربي و فارسي و ہندی

اسم العدد عربی	اسم العدد فارسی	اسم العدد ہندی	عدد در پستہ	عدد
احد	یک	ایک	ع	۱
ثمنین	دو	دو	عفا	۲
ثلاث	سه	تین	ط	۳
اربع	چار	چار	لو	۴
خمسة	پنج	پانچ	حم	۵
ستة	شش	چھ	ل	۶
سبعة	ہفت	سات	لو	۷
ثمانیہ	ہشت	آٹھ	مل	۸
تسع	نہ	نو	عز	۹
عشر	دہ	دس	ع	۱۰
الحده عشر	یازدہ	گیارہ	لے	۱۱
اثنی عشر	دوازدہ	بارہ	وے	۱۲

و صوبہ اقصیٰ

کریں

کتیا و

کریں

تھو

کریں

الہ

کریں

اوار

کریں

روز

کریں

نق

کریں

مراد

کریں

م

کریں

نہا

کریں

ما

کریں

ما

کریں

یونا

کریں

م

کریں

را

کریں

چو

کریں

پن

کریں

مرات اول بدینچه شد بعنوان ای پشت یا کاو میگویند دوم
 بدو چشی که نیمه از بدو ماسی پشت اگر دوستی و الحق سازند تا
 ارد سوم چهار چشی آن هم چارده متساوی پشت باشند اگر هر چهار رخصت
 دهند ماسی پشت شود و نیز خنده مجموع شرح و غیره ضروری در ذیل
 می نویسند و پنج حرف چپ عمل رقم منها می نویسند آنرا اوارج میگویند
 و پنج جانب راست می نویسند عمل حشو صحیح باشد و در ضمن و متن که می نویسند
 آنرا ابارج میگویند و آنچه آخر الامر می نویسند آنرا باقی زیر ابارج میگویند
 آنچه شرح در اول ماسیاه و مجموع شرح و غیره می نویسند آنرا در سوم
 و چهارم و پنجم و ششم و هفتم الی آخره بر پشانی بر بند همون شرح و اوارج
 می نویسند آنرا پشانی کتبیائی میگویند و بر بر بند اول دوم سوم بند
 سه نوید که نشیب فراز نشود سراغ یابد و جماعه گواحد را طبق میگویند
 در شته موت که بر روی بند آنرا تیک میگویند

عربی	فارسی	ہندی	انگریزی	پوربی
محرم الحرام	مہرماہ الہی	محرم	جنوری	چیت
صفر المظفر	آبان ماہ الہی	تیرہ تیزی	فروری	دیشاکھ
ربیع الاول	آذرماہ الہی	باراوقات	مارچ	جیت
ربیع الثانی	ی ماہ الہی	دشگیر	اپریل	اشار
جمادی الاول	بہمن ماہ الہی	مدار	مئی	ساون
جمادی الثانی	اسفند ماہ الہی	حشین شاہ ولی	جون	بھادون
رجب المرجب	فروری ماہ الہی	رجب	جولائی	آسوج
شعبان المعظم	اردی بہشت	شہرات	اگست	کازنک
رمضان المبارک	خورداد ماہ الہی	رمضان	سپتمبر	ماگر
شوال المکرم	تیرماہ الہی	خالی	اکتوبر	پوہ
ذیقعدہ	امرداد ماہ الہی	بندہ نواز	نومبر	ماہ
ذیحجہ	شہرورماہ الہی	بکرید	دسمبر	پھاگن

موجب همین چستی مجری و محسوب خواهد شد

کما فصل

س

برنج	کندم	جوار	مونگ
ط م	ط م	ط م	ط م
عس	روغن زرد	روغن سیاه	م
ط م	ط م	ط م	ط م

تاریخ پازدهم رجب المرجب ۶۴۲ هجری

چشمه
بسم فلان شقدار و تحصیلدار موضع فلان برگشته فلان

مبلغ هفت هزار و سه صد و پنه که نصف آن سه هزار و شش صد و

پنجاه و پنه باشد و وجه طلب بخواه بقایای فلان جمعدار و مانده شده که

مبلغ کور منجه فصلی بشار الیه رسانیده رسید بگز آئیده در مجموع خرج مجری خواهد شد

تمام شد

الحمد لله رب العالمین
 مبلغ هفت صد روپہ نصف آن سہ صد و پنجاہ روپہ بشد بطریق قرض ہوئے
 سر رسید روپہ مقرر کردہ از نزد فلان ساہوگر گفتمتصرف شدم اقرار آنکہ
 مبلغ مذکور سود بعد انقضای پنجاہ از آمدنی جاگیر فلان ساہوگر
 رسانیدہ دستاویز خود و پس بکرم نابران اینچند کلمہ بطریق یادداشت
 نوشتہ دادہ شد کہ ثانی الحال سند باشد تحریر فی التاریخ

بسم کنکارام ساہو دا قع شاہ کبج بلدہ فلان
 مبلغ پانصد و نہ روپہ کہ نصف آن سہ صد و پنجاہ و چہار روپہ نوشتہ شد
 باشد در وجہ خریدی یکراس سپہ بہ فلان سوداگر دمانیدہ شد باید کہ
 بملاحظہ چشمی مذکور سود یکماہ پیشکی معہوین وضع کردہ بدیند آیندہ جب
 زمین چشمی مجرا و محسوب خواہد شد تحریر فی التاریخ فلان

بسم راگہورام مودی
 موازی پست و پنج من غلہ و پنج من روغن زرد و سیاہ و غیرہ تفصیل دین
 خرج بیوات ماہوار ماہ فلان حوالہ فلان بواجی ہمودہ و اوزان خودہ بدین

دو صد و پنجاه روپه بوده باشد و بجه طلب نخواه خود مره شهر فلان لغایت شهر
 فلان بموجب فلان از روی برآورد متصدیان سرکار تمام و کمال تا آخر دام دام
 وصول یافته تحت تصرف خود آوردم آئینده طلب تقاضا نیست و نموده
 بنا بران اینچند کلمه بطریق قبض و رسید نوشته داده شد که ثانی الحال سند
 باشد تحریر فی التاریخ شهر فلان سنه فلان

تمسک قرض حسنه

منکه فلان ولد فلان ام مبلغ پانصد روپه که نصف آن دو صد و پنجاه روپه
 بوده باشد بعنوان قرض حسنه از نزد فلان صاحب به تصوب فلان گرفته
 تحت تصرف خود آوردم اقرار آنکه مبلغ یکصد روپه ماهوار از آمدنی نخواه
 سرکار فیض آثار ماه رسانیده بعد ادائی مبلغ مذکور دست آور خود
 واپس گیرم بنا بران اینچند کلمه بطریق تمسک نوشته داده شد که ثانی الحال
 سند باشد تحریر فی التاریخ فلان شهر فلان سنه فلان

تمسک قرض سودی

بمکان سکونت درزیده و بکار و بار و پیشه خود سرگرم بود.

و به نایب و قرضخواهان و غیره از سکار تقید بعمل خواهد آمد که بموجب

معمول اذیت نخواهند داد و درین باب قول معتبه بدست ملاقات^ت میباشند

نماینده تحریر فی التاریخ شهر فلان سنه فلان

اقرارنامه

منکه فلان بن فلان فرارغان نوشته میدهم بر نیوجه که موازی

یک چاور زمین مزروعیه موضع فلان پرگنه فلان بموجب قولنامه

سکار بمبلغ پانصد روپیه مقرر کرده کشتکار منهایم اقرار آنکه مبلغ

بموجب معمول فرارغان موضع مذکور فصل خریف و ربیع بدیم بنابران

اینچند بطریق اقرارنامه نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد

تحریر فی التاریخ شهر فلان

رسیدخواه

منکه فلان بن فلان ملازم سرکار فلان ام مبلغ پانصد روپیه که نصف آن

خط خانه دامادی

منکه فلان بن فلان ام نوشته میدهم برانمعنی که صبیۀ فلان را برضا و رغبت
طرفین در عقد نکاح خود آوردم و یکصد و یازده رویه مهر و کابین شرعی
قبول کردم اقرار آنکه بعنوان خانه دامادی همیشه در خانه ایشان بوده
در اطاعت امر متابعت بهم و جوه می نموده بشم بیچ دقیقه از دقایق تا بعد
از وفات من تمام بقیۀ عمر در بندگی ایشان صرف نمایم و وجهه ماهوار
تحويل ایمن نموده آنچه نان و پارچه بدیند بران راضی و شاکر به بشکوه
و شکایت ادر باره خود موثر شناسم اگر احیاناً برخلاف نوشته خود
نمایم مجرم شرع و سرکار بوده بشم بنابراین اینچند عهد بطریق جدی و خانه
نوشته داده شد که عند الحاجة بکار آید ^{تاریخ} ^{مهر فلان}

فارغ خطی

منکه فلان بن فلان ام نوشته میدهم برانمعنی که مسماۀ فلان است فلان
برضا و رغبت طرفین در عقد نکاح خود بمهر و کابین یکصد و یازده رویه
آورده

سالتام بموجب است و بود داخل کرده خواهد شد و عدم نخواه
 نخواهد اران و فرمایشن بوقت و هنگام ورقم مقرری سرکار برقرار
 بمارفته باشند بجز حصول سند و خلعت مبلغ مذکور عاید کارپردازان
 بشمار نموده در آویز خود و این گرفته خواهد شد بنابران اینچند کلمه
 بطریق حق السعی نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر فی التاریخ

راضی نامه

منکه فلان بن فلان ام نوشته میدهم برنمیانی که برضا و رغبت خود
 در سرکار فلان بعهده فلان بموجب فرمان ملازم شدم اقرار آنکه شنب و روز
 در تقدیم نوکری حاضر و سرگرم بوده باشم هیچ عذر و عیله و تکرار دیگر
 طلبی و پیشگی و اضافه در سفر و حضر و گرانی و ارزانی بمیان نیارم و سیرا
 مسکرات و شریک هنگامه و فساد کسی نشوم و بموجب سر رشته سرکار
 طلب نخواه خود میگرفته باشم و اگر از خود نوکری گذارم ضابطه سرکار بدم
 بنابران اینچند کلمه بطریق راضی نامه نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد

شده اگر تارالیه بموجب قرار داد سرانجام مبلغ مذکور کرده داد لازم
 خدمت بتقدیم رساند و مبلغ مذکور در سال تمام رقم کامل عاید ساخته
 مجموع خرج و حساب کتاب معاملة عمل و فعله بواجبه و مقابله زمینداران
 و غیره تعلقه متعلقه فمانیده داده از محاسبه پاک بی پاک شده رسید
 و فارش خطی حاصل ساخته فارغ البال شود و فیهاست و الا در صورت
 عدم پایبائی زر سرکار و یا خورد و برد و تغلب تصرف در مال سرکار
 محاسبه دارگشته روپوش گردد و منمقر حاضر کرده بدیم و از عهده آن
 جواب گویم بنابر این اینچند کلمه بطریق ضمانت نوشته داده که تا الحال

کاغذ حق السعی

شک فلان بن فلان ام نوشته میدیم بر این معنی که مبلغ ده هزار روپیه که نصف
 پنجاه هزار روپیه شد حق السعی فلان بشرط برآمد کار تعلقه فلان بدمه
 خود برضا و رغبت قبول کردم اقرار آنکه واجب العرض بموجب دستور
 بدستخط مزین شود و خلعت و سند تسلیم و مشکش پیشگی مع مجموع خرج

توجیه غیر بکام مورد ابتیری شش از ه انتظام تعلقه نکرد که در صورت
بد عملی رعایا متردد بوده در تحصیل زرف و دلا و فی قصور و فتور راه
خود یافت بنده در تردد دلا و فی ایراد و ستادگی اراضی افتاده و فرا هم رعایا
مقدور قصور نخواهد کرد و مجموع خرج سال تمام موافق معمول داخل فرموده وانی
کرده دامی و در می افتد و حاجات و زرعیات دزدی و فحشی و غیره ابو بکر
نخواهد که بکمره سال بسال و مرایش هم تشخیص برخواستن رعایا خواهد پرداخت
و پیشکش غیره بجنس داخل سرکار منموده باشم و وجهه واجب موافق
تصدیق سرکار متصرف شوم بابران اینچند کلمه بر سبیل تعلقه مذکور
نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر فی التاریخ فلان

حاضر ضامنی

منکه فلان ولد فلان ام چون نوشته میدهم بر نوج که مال ضامن فعل
و حاضر ضامن فلان ولد فلان که تعلقه فلان از سرکار فلان بعنوان اجاره مبلغ
یک لک و پنه که نصف آن پنجاه هزار روپیه بوده باشد بسلامت تمام گرفته متصرف

مضاف صوبه فلان من ابتدائی سنہ فلان از سرکار فلان بمبلغ دو لاکھ
 بعنوان اجارہ گرفته متصرف شدم بحرثیمات تعلقہ و حصول سنہ
 و خلعت مبلغ پست و پنچہزار روپہ بعنوان پیشگی نصف فی الفور
 و نصف بشرط عمل و دخل عاید سرکار سازمان و بحساب سرحد دو روپہ نو و منجملہ
 عوض آملی تحصیل فصل خریف مجری بگیرم و مبلغ مرقوم الصدر بچارہ قسط
 سال تمام عاید سازمان خواہ شخواہ سازند یا نقد طلبدارند یا برسبیل ہنڈوی
 اسالہ شدہ خواہد شد اگر احیاناً آفت ارضی یا سماوی رود ہندو
 تحقیقات تعلقات اطراف قرب و جوار مجری بگیرم اگر زمینداران
 وغیرہ مفسدان مصدر ہنگامہ و فساد گشتہ در پی تخریب تعلقہ و ضدوایمان
 زراعت و مویشی وغیرہ مرتکب شوند برای تنبیہ و تادیب انہا تادیب
 از جمعیت سوار و پیادہ و اضراب معہ گولہ و باروت اہم و مقدم اگر وقت
 نرسد ضرورتاً جمعیت نگاہداشتہ شود رقم آن بموجب حساب برآورد و
 بدستخط زمینداران عندالحساب مجری یابد و زیادہ از اندازہ قرار داد شخواہ

مواست آن جواب سایر و چوکیات و راهداری در جمع و خرج بابت مال دیگر
 جمع کرده چند بنده نیز موافق آن سال به سال در جمع و خرج های خود ابواب جمع
 نمود و بر چه معزول تحصیل کرده شد طومار و اصلاط بدستخط زمینداران و مواجده
 ایام مقرر شود و رعایا مال گذار را بحسن سلوک خود راضی و آبادان داشته
 تبه مفیدان و تادیب متخردان بواقعی پرداخته دیهات را تخم و تقاوی
 رعایا را آباد و معمور سازم اگر دیهه ویران یا رعیتی فرار شود یا زمین
 رفته افتاده بماند جواب آن ذمه خود واجب شناسم و در محفلت
 تارع و راه نجی گوشم که هیچ جادزدی و زبردستی بوقوع نیاید اگر اینها
 اموال کسی بزدی یا بغارت رود مال بملک و دزد را بر سرانم
 بنابران اینچند کلمه بطریق قبولیت نامه نوشته داده شد که ثانی الحال سند
 به شد تحریر فی التاریخ شهر فلان سنه فلان

تسلیات تعلقه

منکه فلان ولد فلان ام نوشته میدهم بر اینمعنی که پکنه فلان سرکار فلان

خط آزادی

غرض ازین نوشتن آنکه منکر فلان ام چون بزراد غلام را بحکم و فرمانِ معظم
 کما قال الله تعالى مَنْ عَنقَ النَّفْسَ فَنَفْسُهُ عَنَّا اللَّهُ نَعَالِي مَقْ
 عَذَابٍ لِّئَلَّا يَآزِدَ كُفْرًا نِیْدَهُ هَکَاکَ خَاطِرًا وَ قَرَارَ کَرِیْمٍ وَ فَرَغَتْ وَ سَعَتْ
 احوال باشد برود اگر ایب ناکس او را مراحم شود

بنابران اینچند کلمه بطریق سند نوشته داده شد که عند الحاجة
 باشد تحریر فی التاریخ دوم رجب سنه ۱۲۶۳ هجری

قبولیت نامه

منکر فلان ولد فلان ام چون نوشته شد بمید می برایشمنی که برکنه فلان
 فلان مضاف صوبه فلان من ابتدای سال ۱۳۰۰ هجری تا اثنی عشر
 مقرر نموده مع مال و جهات و سایر برده ها و غیره برشماره و ثبت خود
 قبول کرده اقرار می نمایم که وجه تعهد است تسلیم و ادا تمام
 داخل خزانه عامه می نموده بستم و ثبت است و تالیف معقول

حاضر ضامن

باعث تحریر در معنی آنکه منکد شیخ حبیب ملازم اقبال و اجلال پناه میرزا
محمد شفیع ام چون شیخ محمد در سرکار ملاذی میرزا محمد رفیع شرف بنوکی
شده بنده حاضر ضامن او شدم که شب روز ملازمت خدمت میرزا باشد
و اگر غیر حاضر شود حاضر کرده بدیم و احياناً حاضر کردن توانم از عهده ادب و
اگویم بنا بر این چند کلمه بطریق سند نوشته داده شد که عند الحاجت سند
بهت تحریر فی التاریخ عرہ صدر المظفر سنہ ۱۲۶۲ هجری

رسید شخواه

غرض ازین نوشته آنکه منکد گویند رام ملازم سرکار اقبال و اجلال پناه میرزا
میرزا حسین ام درینولا از ابتدای نوکری لغایت روز رخصت حق خود را
از سرکار صاحبی ام گرفته متصرف شدم بنا بر این این چند کلمه بطریق
قبض الوصول نوشته داده شد که عند الحاجت حجت بهت تحریر
فی التاریخ شهر فلان سنہ فلان

نصف
ملک مذکوره آنکه فلان بن فلان ابن فلان مرحوم
و و نهارد و عزمین خرید کرده مکانات سکونتی
طیار کرده قابض و متصرف بود و انداز آنجمله مکان مذکور
متر و که جدی بخصه مید خود میراث یافته قابض
و متصرف گشته و بعد از آن مکان مذکور را
بطبقی بنامه عرفی بموایر فلان و فلان ^{و غیر} بنفین
مرقوم شهر فلان سن فلان بحجر مسماه فلان
صیه صلیته خود ببدل مبلغ مائه بالمعاوضه
قابض و متصرف گردانیده چنانچه مسماه متو
بیاء مذکوره تا حال قابض و متصرف است
بجان دستاویز مرقومه بایعذ کوره منجز آنکه
مرزور بوکالت فلان که وکیل مذکور محدود
موصوفه را میگوید تحریر فی تاریخ شهر صدر السیه

مشتري گندم ملک فراخ پشته ای بوکشته ابرویشی چشم
بلند بینی ریشی بر دست سیاه خال کم ناچار در پشمش بود
دخم شیر الای ابرو مال یک چشمه در فراخ پشته ای کم نا متقو بود
نیزه گوشتی است مورا فراخ تمام قد تنه
وکیل مال گندم ملک فراخ پشته ای کشته ابرویشی چشم
بلند بینی ریشی بر دست سفید و بعضی موی سیاه داده
نیزه گوشتی جانب راست تمام قد تنه

که حق و ملک موروثه منقرض در قبض و تصرف مالکانه خود ششم تا زمان این مبایعه صحیح
 شرعیه خالیاً عن حق الغیر و عما ینع جواز البیع و نفاذه با جمیع حدود و حقوق و توابع
 و لواحق و مرافق آن بکل قلیل و کثیر بی فیها و منها من الحقوق الداخلة و الخارجة مع
 ما یضاف و ینسب الیه و ما یتعلق بها بطوع و رغبت خود بمقابل مبلغ فلان ریال الو
 جید تمام وزن النصف منه فلان موصوفه بوده باشد بدست فلان بن فلان ابن فلان
 بیع کردم و فروختم بیعاً صحیحاً شرعاً جایزاً نافذاً لا خیار فیها و لا فساد و مبلغ کورتا
 و کمال سوره کرده و وصول یافته در قبض و تصرف خود آوردم و مشتری مزبور اقرار بشرا
 محدود مزبوره بمن مرقومه نمود و تقابض بدین بینما بتراضی طرفین واقع شد ابراه
 کردند و شرا نمودند متقدمان مرقومان عن دعوی الغبن الفاحش و ما یوجب الفساخ
 البیع و کان ذلک تحریر فی التاریخ فلان

اراضی مذکور کستر	معاغب دره ابوه	بد و دفعه
قطعه اول	قطعه دوم	
اسمار دره	معاغب دره	
طول معاغب دره	طول معاغب دره ابوه	عص عص عص

به شد بنابران اینچند کلمه بطریق سند نوشته داده شد که عند الحی حبت

حجت به شد تحریر

قبالة مکان

اقرار معتبر صحیح و شرعی کرد مخبر باسم و نسب خود فلان بن فلان که در
شرعی است از قبل سماء فلان بنت فلان زوجه برینوجه که یکمیرل چولی
بنی بقالپوشش شتمل بر یکدالان و در حجره معیشت دالان غروبیه و
بدوجه معیشت دالان شرقویه و ستراح و حمام خالی از عمل و صحن مع یکچاه آب
سنگ بست پنجه و در دوازه چوبی آمدورفت غروبیه مع بالاهانه سقف
یکوب و کمری با یکدالان و در حجره مع طنبی بائی غروبیه و زردبان بلورده
چوبی جلنغین آن بمساحت مکسر یا نقد و بست در عده بسوه که واقع است
در محله فلان عرف فلان منجملات بلده فرخنده بنیاد حیدر آباد محدوده و در پنجه و در
شرق

آمنگی است بکویضافه دیوار داخل مسیح
آمنگی است بکویضافه دیوار خارج ابر مسیح
آمنگی است بکویضافه دیوار داخل مسیح
آمنگی است بکویضافه دیوار خارج ابر مسیح

عین فراخ بمبلغ نیت عدد روپہ بہ ست سیادت آب نقابت انتساب
 میران شرف الدین بطریق بندہ اجری دادہ کہ نامت ہفتاد سال
 در خدمت شہار الہ قیام داشتہ باشد اگر دین میعاد چنانی اگر خجہ برود
 وہ من شیشہ غرامتی دادہ خط آزادی بگیرو بنا بران اینچند کلمہ بطریق سند
 نوشتہ دادہ شد کہ عن الحاجت حجت باشد تحریر فی التاریخ

سند باغ

اقرار کرد و اعتراف نمود شکستہ تیغ غریب ام در حال حب نفس است
 عقل بطوع و رغبت دیکہ یقہ در موضع رام نگر من اعمال پرکنہ را چوہ
 میداشتم بچار حد کاشف چنانچہ غریب آن متصل است بچون شیعہ ابوفا
 و حد شرقی آن سکفل کوی سیدانہ دھروہ شمال آن منظم است بحد قد
 معروف خانہ ثانی و حد جنوب آن مشتمل است بشارع نافذ الا نام
 باغ مذکور را بمبلغ چار ہزار روپہ بہ ست سیادت آب سید محمد فروختہ کہ
 حاصل آنرا بفرایغ خاطر متصرف شدہ باشد اچنانا اگر کسی دعوی آرد باطل و سماع

محضر اسب

از آنچه که بحضور جماعه متصدیان وجود بریان و قانونگویان و مقدّمان
و امای و موایی برگشته سلیم پور من اعمال سرکار او در واقعۀ شد که بدست
و وسایل است که فرسابق از سید آدم گم شده بود الی هذا الايام تین در پی
تفحص بودند درینو تا بازید نام شخصی ساکن قصبه بهاکلیو بر راسپ سوار
شده می آمدت رالیه رخس خود شتافته دعوی پیش آورد بحسب تقریر
مقدمه بحضور محمد طاهر شقار قصبه سعید آباد قرار یافت که اگر سید آدم
در میان چهار یوم شاید معتبر گذارد سپشت رالیه برسد هر که درین امر
بخیزی تصدیق داشته باشد هر گواهی خود را درین محضر ثبت نماید

خط خریدی غلام

اقرار کرد و اعتراف شرعی نمود منکه فلان بن فلان ام در حال صحت نفس
و ثبات عقل بطوع رغبت آنکه چون از عمر قحط سالی طاقت جور قات
نوانست کشید بنا بر آن پسر خود با سم بولاسیه فام لاغراندام انقبالا

این چند کلمه بطریق رسیده نبشت داده شد که ثانی الحال سند باشد

تحریر فی التاریخ

محضر نامه

باعث تحریر رسید من آنکه چونکه ادای شهادت سرمایه سعادت
 و کتمان آن از هر بنده ای که قال الله تعالی لَا تَكْمُؤْا الشَّهَادَةَ
 وَمَنْ يَكْمُؤْهَا فَإِنَّهُ أَسَمُ فَلَبَّ بِمَضْمُونِ محضر نامه سوال
 میکند و گواهی میطلب فقیر حقیر احقر العباد شیخ طاهر از سادات
 عظام و قضات اسلام و مشایخ کرام و متصدیان و چود و بریان
 و قانو نگویان و ساکنان دیهاتی رکنه فلان من اعمال سرکار فلان
 چون برادر شیخ راجه بواسطه مطالبه قرض خود پیش منوهر دس فته بود ناگاه
 بهنگام مراجعت یک پیاده باسم فتوا ابو فور مسکرات راوق مشارالیه را
 بضرب شلاق ناحق خون برده درین باب هر که علمی تحقیق و چیزی تصدیق
 داشته باشد درین محضر نامه هر گواهی خود ثابت نماید

مختار و مباح گردانیدم هرگاه که مبلغ مذکور عاید سازم در حویلی خود
 متصرف شوم و مرتب شکست و ریخت ضروری دهم منقسم
 و فی صدیک آنه چراغی معمول شرعی از مرتبه ن می گرفته باشم
 بنا بر آن اینچند کلمه بطریق رهن نامه نوشته داده است که ثانی الحال
 سند باشد بخیر فی التاریخ

رسید رهن نامه

منکه فلان بن فلان ام مبلغ پانصد روپیه که نصف آن دو صد و پنجاه
 روپیه باشد بابت رهن یکمیل حویلی ملکی منی بسفالپوش شملبر کدالان ^{چهار}
 شمال روپیه با مستراح و حمام معه دروازه آمد و رفت مکسر دو صد دره
 واقع محل فلان منمحللات بلده فرخنده بنیاد حیدر آباد رضا و غبت خود
 مبلغ مرقوم الضد بمیعاد سه سال لای بدست فلان بن فلان گردان
 گذشته مبلغ مذکور تمام و کمال رایج الوقت صره کرده متصرف شدم
 هرگاه که مبلغ مذکور بر مرتبه عاید سازم در حویلی خود متصرف شوم بنا بر آن

کامل در خرج نیارد و طومار و اصلاات سال بسال بدستخط زمینداران
درست نموده ارسال حضور میداشته باشد درین باب تاکید داشته
حسب المرقوم بعمل آرند تحریر فی التاریخ پست و دوم شهر جمادی الثانی

شماره ۱۲۶۳
هجری

فصل چهارم در قبایح و تمسکات و چشمتها

اقرار صحیح و اعتراف شرعی که در مجز با اسم و نسب خود فلان بن فلان برین وجه
یکمزل حویلی بنی بسا یوشش مثل بریک دالان و دو حجره شمال رو
معه مستراح و حمام خالی از عمله مع دروازه چوبی آمد و رفت عرضاً و طو
مکسر دو صد درعه واقع محل فلان منحللات بلده فلان بحدود اربعه واقع است
شرقی متصل بمکان فلان غریبی الملتصق بدیوار فلان الملتصق بسجده فلان جنوبی الملتصق بکوچه فلان
تا زمان تحریر در قبض و تصرف اینجانب بود درینو لا برضا و رغبت خود بدست فلان
بن فلان بمقابل مبلغ فلان که النصف منه فلان باشد بمبلغ شش سال
که دیشتم درین گذاشتم زیناً صحیحاً شرعاً جایزاً و حویلی مذکور را

بدستخیز مینداران سال بسال ارسال حضور می نمودند و پند در نیاید
تا کید داشته حسب المصور بعمل آرند تحریر فی التاریخ میست و تحسین^{۲۵}
شهر رجب المرجب^{۶۳} هجری

سند تقداری

بدیسمکهان و دیسپانڈیان و مقدمان و مزارعان و رعایای برگنه پنجولی
سرکار محمد نگر صوبه حیدرآباد نوشته میشود که درینو لا خدمت فوجدار و تقداری
برگنه مذکور بطریق امانی از تغیر کشن را و بعدده خصوصیت شعار را محمد
پنڈت از غره شهر جمادی الثانی^{۵۶} فصل حسب الضمن مقرر و مفوض گشته
باید که سومی الیه را عامل مستقل داشته سال بسال جموع بوده تفصل
بر وقت و هنگام بادائی مالو اجبسی برقرار پرداخت باشند و شکایت
اود را در باره خود بموثر شناسند سبیل مشار الیه آنکه عابار اخص
سلوک خود را ضی و شاکر داشته در آبادی برگنه و کثیر زراعت و افزونی
مال سعی فراوان نکار بردوز ام و دومی از مال سرکار بدون سند و دستاویز

سال بال بدستخط زمینداران بحضور ابلاغ داشته باشند درین باب تاکید
 داشته حسب المرسوم بعمل آرند تحریر فی التاریخ پست و پنجم جمادی الثانی
 سنه ۱۲۶۳ هجری

بدیسمکها و دیسپانڈان و مقدمان و مزرعان و رعایای پرگنه و دنگل
 سرکار محمد نگر نوشته میشود که درینولا خدمت امانت فوجداری پرگنه و
 از تغیر ام کشن پست من ابتدای غره شهر حجاب حبه ۵۶ فصل
 بعد غریز القدر رای گرداری لعل حسب الضمن مقرر و مفوض گشته باید که را
 مذکور را عامل پرگنه مذکور مستقل داشته با و رجوع بوسال بال فصل
 در ادائی مالواجبی سرکار پرداخته باشند و از سخن صلاح و صواب دید
 بوجهی من الوجوه بیرون روند و شکر و شکایت او را در باره خود ناموث
 شناسند و سبیل مشارالیه آنکه رعایا را از حسن سلوک خود راضی و شاکر داشته
 و تکیه زراعت و افزونی مال سعی فراوان بکار برد و دام و درمی از مال
 سرکار بدون بسند و دستاویز مکمل در خرج نیارد و طومار و اصلات را

ز بنابر نذرانه مذکور مجرا و محسوب خواهد آمد در غیاب تاکید اکید نیست
بر طبق مرقوم عمل نمایند تحریر فی التاریخ پیست و یکم شهر ۱۱۱۱ اولی
سده ۶۳ هجری

سند فوجداری

بدیسمکلمان و دیسپاندیان و مقدمان و مزارعان و رعایا برگزیده بود
نوشته میشود که درینو لا خدمت امانت فوجداری و شقداری بر
سیام را و بعده اخلاص آثار بیتل را و من ابتدائی غره جنای
مطابق سده ۱۲۶۳ هجری حسب الغنم بقدر و مفوض گشته باید که مومی الیه را عامل فوجداری
برگرفته مذکور مستقل داشته سال بال رجوع بوده فصل نفصل با دالو آبی
سکرمی پرداخته بشند و شکو شکایت او را در باره خود ناموثر شناسند
و سبیل مومی الیه آنکه رعایا را از حسن سلوک خود راضی و شاکر داشته در گذشت
آبادی برگرفته مذکور و کثیر زراعت و افزونی مال سعی فراوان بکار برد
و دام و درمی را بدون سند و کتابت و کمال در خرج نیارد و طومار و اصلا

۱۳۰ شد منجمله طلب قرار واقعی لغایت ۱۳۰۰ ماری التانی ۲۶۳
 س. بنیادی سابق که بر موضع فلان شخواه گشته بود بنام سواران ملزم کل
 میرزا خلیخان بهادر بر عوض ۵۶ فصل بموجب تفصیل که بر پشت پروانه بقلم
 آمده بران اخلاص دستگاه شخواه گشته باید که مبلغ مذکور به سواران مزبور
 رسانیده قبض الوصول معتبر بنام ثانی الحال بموجب همین پروانه و قبض
 در مجموع آنجا مجرا و محسوب خواهد آمد در بنیاب تاکید داشته بر طبق
 مرقوم بعمل آرند تحریر فی التاریخ پست ۲ و چهارم شهر رجب الحجب ۱۲۹۳ هجری
 به زبده الاقران دیوراؤدیس که بر گنه حسن آباد نوشته میشود که مبلغ ده هزار
 و پانصد و پست روپیه که نصف آن پنجاه و دو و صد و شصت روپیه باشد در
 وجه شخواه بر طرفی سواران ملزم سرکار که تفصیل آن بر پشت پروانه قلمی یافته
 بر عوض و عده اول و دوم به تبه ندزانه دیس که بی آن زبده الاقران شخواه گشته
 باید که مبلغ مذکور منجمله عوض بدو و عده سواران مذکور رسانیده
 قبض الوصول معتبر بگیرند ثانی الحال بموجب همین پروانه و قبض در مجموع

برسانند بعد رسیدن اینجا ملاحظه اسپ و جوان شایسته موافق ضابطه
 سرکار و سرشته فوج هم برای نگه داشته خواهد شد و درین باب قول
 معتبر شناسند تحریر فی التاریخ دوم شهر رجب ۱۲۶۳ هجری
 باسم داول جی مقدم موضع تانگلی رگنه حویلی آنکه بحضور ظاهر شد که
 از سبب تعدی دارکوجی مقدم برادر خود او از موضع مذکور زمین
 میراث خود آواره گشته بنا بران قول سرکار مرحمت شده باید که
 بطمانیت خاطر خود را مع عیال و اطفال بموضع وطن خود رسانند
 به تزدکشتکار زمین میراث موافق معمول قدیم پروازد مقدمه مناسقه
 دارکوجی مقدم را عامل سرکار از آنچه از زونی پنجایت واجب خواهد شد
 منقح خواهد کرد و درین باب قول معتبر شناسند

پروانه تنخواه بنام عامل

با خلاص دستگاه ام را و عامل رگنه ظفر آباد نوشته میشود که مبلغ
 پانزده هزار و دو صد و چهل و یک روپیه ده آنکه نصف آن هفت هزار و صد و

شهر رجب المرجب ۴۳۲ هجری

باسم گماشتهای جاگیرداران و دیسکمان و راهداران و سایر مستحفظان
 طرق و شوارع آنکه درینو لا صداقت دستگاه شیور پشاد متصدی عام
 سرکار باج منزل بهل و چار راس اسپ و بیج نفر شتر بار بردار و چهار اس
 کا و بار بردار و غیره برای شادی سپر خود از بنده حیدر آباد در خجسته بنیاد
 میرود باید که بوجهی من الوجوه متعرض احوال مومی الیه شده از لوازم
 چوکی و پیره و پیره بدیه حفاظت نموده از حد حدود خود با احتیاط و کمال
 بگذرانند و بوجه و دمه خود شناسند درین باب قدغن تبلیغ دانسته
 حسب المرسوم عمل آرند تحریر فی التاریخ غره شعبان المعظم ۴۳۲ هجری

قولنامه

باسم تهور بشعار راهداران جمیع ساکن کارخانه آنکه بحسب اظهار هری سنگ
 جمیع داران شجاعت بشعار را جمع یکصد و پنجاه سوار قراول خوش اسب
 برای نوکری طلب شده شد باینکه بر موسم و سبب خود را جمعیت درینجا

باسم شجاعت شعار مدنیان جمعدار و غیره سواران ملازم سرکار آنکه آن
 شجاعت شعار را تعین نموده شد باید که خود را بقصبة آنطور رسانند
 و لازمه تعینه و سزا فلی بکار برده مادهور او عامل و زمینداران پکنه
 مذکور را معه عمل و فعل و کواغذ و اصلات^{۱۲۵۲} فضیله همراه گرفته جلد
 بحضور رسانند و بوجهی من الوجوه وقفه و اجمال را جایز ندارد و بدین
 باب تاکید داشته حسب المرقوم بعمل آرد تحریر فی التاریخ شهر جمادی الثانی

سنة ۱۲۶۳ هجری

باسم نایبان و گماشتههای جاگیرداران و گنبدبانان و سایر مستحفظان طرق
 و شوارع آنکه درینو لا مراد خان سوداگر باسیرده^{۱۳} زنجیر فیل سوداگری بیلند
 نجسته بنیاد میرود باید که بوجهی من الوجوه بعلت راهداری و غیره مرا
 زسانیده از لوازم چوکی و پیره حفاظت نموده از حد حد و خود را بلا حاکم
 و بلا رسانند و در صوت نوحه دیگر ذمه خود را شناسند درین باب
 تاکید داشته بر طبق نگارش بعمل آرد تحریر فی التاریخ نیست

سال بهال و فصل بقصص بدائی مالو اجبی سرکاری پرداخته باشند
 و سبیل را و مذکور آنکه پرگنه را آباد ساخته با فرونی مال محصول تحصیل مالو^{چه}
 سرکار سال بهال از جمعیت سواران مشروطه در نوکری سوار حاضر
 و سرگرم باشد در ین باب تاکید داشته حسب المصور بعمل آرد تحریر
 فی التاریخ پست ۲۲ و دوم شهر جمادی الثانی ۱۲۶۳ هجری

دستکات

باسم شجاعت شعار جمال خان و غیره سواران ملازم سواران که الشجاعت
 شعار را بردیور او عامل پرگنه سگور و غیره تعیین نموده شد باید که
 خود را از نزد عامل مذکور رسانیده مبلغ پانزده هزار و پانصد روپیه نذر
 سواری حضرت مرشد زاده آفاق به تقید و سنوادی تمام وصول
 نموده بیاورند و در صورت تغافل و ایهمال عامل مذکور گرفته بخصو^ر آرنند
 و ین باب تاکید تمام داشته حسب المصور بعمل آرنند

دستک طلب حضور

پکنه مذکور از تغیر فلان من ابتدای ۱۲۵۶ فصل بطریق جاگیر مشروط
 به کاری سال سال جمعیت دو صد و پنجاه سوار بنام شجاعت نشانی
 راحت خان جمعدار حسب الضمن مقرر گشته باید که گماشته خان مذکور
 محل و دخل قرار واقعی پاده سال سال و فصل بفصل بروقت و بکام
 بادائی مالواجبی سرکار پرداخته باشند و بسیل خان مذکور آنکه پکنه
 مذکور را آباد ساخته و تحصیل مالواجبی سرکار پرداخته سال سال
 بجمعیت سواران مشروط در نوکری سرکار حاضر بوده
 باشند درین باب تاکید دهنده حسب المسطور بعمل آرند
 مرقوم شهر جمادی الثانی ۱۲۶۳ هجری

بدلیسکهایان و دیپانڈیان پکنه فتح آباد نوشته میشود که درینو
 پکنه مذکور از تغیر شیخ احمد علی جمعدار بطریق جاگیر مشروط سواران من
 ابتدای غره رجب المرجب ۱۲۵۶ فصل بنام تهور و دستگاه جگد یوراد
 بکتاب حسب الضمن مقرر گشته باید که از گماشته را و مذکور رجوع شود

در مجموع پکنه مذکور مجرا و محسوب خواهد آمد درین باب تاکید دانسته
حسب المصنوع بعمل آرند تحریر فی التاریخ نیست و یکم شهر ربیع
الاول ۶۳۰ هجری

بنایان حال و استقبال و دسکمان و دیپانڈیان و مقدم
پرگنه آگور نوشته میشود که درینو لا موازی پنجاه بیکه زمین خارج جمع
بجز اهل بی از سواد قصبه پرگنه مذکور بموجب اسناد پیشین در وجه
مدد معاش رضا علی شاه درویش حسب الضمن کمال و برقرار
دشته شد باید که اراضی مذکور را بتصرف شاه مذکور و اگر در غرض
که حاصل آنرا صرف معاش خود نموده بدعای عمر و اقبال ابداتصال
اشتغال میداشته باشد درین باب تاکید شناسند مرقوم
پست و دوم ربیع الثاني ۶۳۰ هجری

سند جاگیر مشروط بحجیت

بدسکمان و دیپانڈیان و مقدمان پرگنه زپور نوشته میشود درینو لا

در نگاه محبوب شاه در پیش که وجه معیشت ندارد بطریق ابتدای ^{الضمین} حساب
 مقرر گشته باید که از تاریخ ورود پروانه مبلغ یومیه بلا قصور روز بروز ^{ناغ} ملا
 از حاصل باطاری قصبه مذکور بمومی الیه میرسانیده باشد و از آن ^{مکمل} یک
 از سواد قصبه مذکور پیورده متصرف مومی الیه و اگر اندک بصر ^{معامل} معان
 خود پرداخته بدعائی اندیاد عمر و اقبال اشتغال داشته باشد در غیاب
 تاکید داشته حسب المسطور بعمل آورند تحریر فی التاریخ دوم شهر
 صفة المظفر ^{۶۳} ۱۲ هجری

بمعاملان حال و استقبال بکنه فتح آباد روزه رفته می شود بمسئله
 پشت آنه یومیه بلا قصور وصولی از حاصل مال قصبه مذکور در وجه مدو ^{مستحق} مستحق
 سرایش شاه در پیش متوکل که بوجهی من الوجوه وجه معیشت ندارد بطریق ابتدا
 حسب الضمین مقرر گشته باید که مبلغ مذکور روز بروز ملا ناغ از محصول مال
 قصبه مذکور من استدائی تاریخ ورود پروانه بمومی الیه رسانیده
 قبض الوصول ششماهی میگرفته باشند که ثانی الحال موجب قبضه ^و و پروانه

بارانِ افصالِ لایمی بارور و مثمر باد زیاده شفقت و الطاف روز افزون باد
 سامی صحیفه شفاق طراز باد و دالی نو که انکورِ قسم فخری و رود
 الطاف فرموده بذایقه فایقه آن روح و روان را حلالتی ^{داد} دست
 از آنجا که بردانه آن میوه بهشت گنجور نعمتهای روضه رضوان بود
 آنقدر لذت و عذوبت بمذاق جان بخشید که دل نیاز منزل
 از ذایقه شیرینی نبات مستغنی گردید الله تبارک و تعالی تا که
 مرجوات آن سرمایه لطف و شفاق را ابد الابد بارور دارد
 زیاده چه تصدیق دهد ابواب توجه و الفتات مفتوح باد

فصل سیومده اسناد

واحکام و دستکات و غیره

بدی که بهان و دیسپانڈیان و مزارعانِ قصبه بال کمر نوشته میشود که درینولا
 مبلغ نکر و پیه یومیه بلا قصور از محصول را ابداری و موازی پنج بگه زمین
 خارج جمع لایق نذاعت از سوادِ قصبه مذکور در وجه مدد معاشی مفت

آمانی و آمال بغوا که جود و اقبال پیوسته مشر و مالا مال و مدایج عمر و

دولت عالی روز افزون و ابد اتصال باد

یکصد دانه انبه که براه نولزش و کرم عنایت شده بود اگر هزار زبان

شکر عنایت آن ادا نماید نمیتواند از عهده آن بر آید حق تعالی شجاء

حرام آن فیض سان خاص و عام را بآبیاری تفضل پیوسته بار آور

دار از زیاده ایام فیض سانی بکام باد

پانصد دانه انبه که بمقتضای شفاق لطف شده بود شکریه آرا اگر

هزار زبان بیان سازد ادا نمیتواند نمود توصیف این میوه بهشتی که

بر دانه بزرگ سبز و سرخ رشک فرازی زمر و یاقوت و در شیرینی

و لطافت حشر بخش فوا که فردوس برین است از زبان قلم بی مغز

خست بویست ادا نتواند گردید لهذا بجا تمهید عا که بهترین تحایف عالم

اتحاد است پرداخت الهی تا شجر زمر دین سپهر برین بایثار کو اکب

بار آورست بهال امید آن گل سرسبز لطف و مکرمت برتر شود

یافته که شمه از آن بترقیم نتواند آمد ناچار از خواہش الہی چارہ کار ندانستہ
صابر گردید انساب کہ آنہر بان برضائی ایزدی راضی بودہ بصبر و شکیب
پردازند زیادہ چہ بجزیر آید

درینولا از استماع واقعہ جانگاہ والد آن براد بسیار غم و اندوہ دامگیر
حال شدہ چون از خواہش الہی بیچ چارہ متصور نیست ناچار غیر از
صبر بچہ پرداختہ آید باید کہ آن براد ہم برضائی الہی صابر بودہ تسکین
خاطر و اماندگان پردازند و بجزیر خطوط خیریت مطمئن نمودہ باشند
زیادہ چہ نوشتہ آید

در رسیدن تحایف بایکہ القاب و مراتب ہر سیکہ

فرستادہ ست قلمی نماید و بعد از آن رسیدن

دالی مویز کہ براہ تفضل مرحمت شدہ بود کام و دامن این چاشتہ خواہار
عنایات را بجلالت پغایات شیرین نمود عقیدت پیوند بتقدیم ادب
عنایت پرداختہ از جناب صمدیت سایل است کہ حدیقہ فیض و نوال انقباض

و آرزوی گرامی موصلت عطوفت طراز مشهور و ضمیمه عاطفت
 پذیر باد که درین ایام فرخنده انجام نوید تفویض نعلقه کار پرداز
 محالات جاگیر سکار بان کرم گستر سامعه پیراکشته انواع محبت
 و شادمانی به خواهران صداقت نشان همدست گردانید تقدیر
 و تعالی ظهور انیمعنی را بذات آن شفاق فرما و جمیع مخلصان
 تود را منتما مبارک و همایون گرداناد زیاده چه طراز دایام فشن و
 کامرانی بکام باد

خطوط تعزیت

درین ایام نافرجام سنج ساخته رحلت برادر صابغفور آنقدر غم و ملال عاید حال
 که هیچ از آن نتواند بشرح داد از آنجا که رضا ایرد علاجی متصور ندارد چار و پاچا
 بصبر پرداخته شد باید که آن بر خور دار هم غم و ملال زیاده در خاطر نه نگاه
 بشکیب پردازند و بهر حال تشفی و تسکین دلها غمزه نمایند زیاده چه نوشته
 از دریافت خبر واقعه والد آن مهربان آنقدر اندوه و ملال در خاطر

ابست و کاهرا نی طالع باد

نوا بصلابت قبله فیض بخش فیضیان دام اقباله بعد تقدیم مراتب
 عبودیت در شیمات که طریقه عقیده تمندان فدویت سمات است
 برض فیض بابان جناب فیضآب میرساند که درین ایام ستاد فرجام
 مرده عطائی خلعت مدار المهای یعنی دیوانی بندگان حضور کرامت
 گنجور بذات فیض آیات سامعه پیرا گردیده بنده دایمی صمیم القلب را درین
 دام و کاهرا مراد همدست فرمود و داعیان قدیم را عالم عالم نشاط و
 کاهرا الی محصل و حبیباً نمود تعالی شانه ظهور این عطیه ^{سمت}
 مو فوراً به بندگان جناب فیضآب و وابسته دایمی عقیدت
 انتساب مبارک و همایون فرماید فدوی بادای سجد و سپاس و
 تقدیم آداب مبارکباد پرداخته ببلخ بخروپنه ندرا بلا غداشته امید که بشرف پذیرا
 سرفراز گردد و زیاده چه عرض نماید مدارج عمر و اقبال روز افزون باد
 خاتما حبیب الانبیا شفاق فرما سلام الله تعالی بعد ابراز مراسم نیاز

عید به صبح بود، اعدای تو باد از قربانی تو، چه عرض نماید آبی نیر

اقبال طالع و لامع باد

مبارکباد تفویض صوبه دار

نواب صاحب قبله و جهان ادام الله اقباله آداب عبودیت و تسلیم
 بجا آورده بعرض فیض اندوزان حضورِ مکرمت گنجور میرساند که درین
 ایام مسمیت انجام نوید سعادت جاوید تفویض خدمت صوبه داری ^{طیبه} بلده
 دارالسرور رن پور از پیشگاه تفضلات حضورِ مقدس منکاه ^{طیبه} متعال
 بذات فیض آیات آن قبله و جهان سامعه افروز گشته و احیان ^{طیبه} دوست
 والا را در هر حال انجمن طراز شادمانی گردانید و گلبن امید و بسته ثائی
 دامن اقبال به نسیم افصال متعال چمن چمن و گل کل کل شکفتگی میداد ^{طیبه} تعالی
 ظهور این عطیه عظمی بذات فایض البرکات فرخنده و همایون گرداناد این
 عقیدت پیوند ادائی مراسم مبارکباد پر داخه مبلغ پنج و پنه نذر مرصود ^{طیبه} آ
 متوقع آنست که بغزقبول سرفراز گردد الهی آفتاب ملت و فیض ^{طیبه} از مشرق

متوقع پذیرائی است البتہ آفتاب عمر و دولت تابان و درختان باد
 بیت هر روز بود عید هوا خواست شاد، اعدائی تو گوشت ^{قرابت باد}
 نواب صاحب ملکہ و جهان نعبہ کون و مکان دام ظلہ و اقبال دادائی آداب
 تسلیمات و کورشن اسرایی سعادت پنداشته بعض فیض اندوزان ^{حضور}
 کرامت گنجور میسند کہ الحمد للہ و اللہ و رین ایام فیض التیام کہ بمن
 قدم عید سعد عرصہ جهان آباد مواد آبت و کامرانی و بذریعہ مقدم
 بین روز سعادت اندر بیت دامن عالیان معلوی مکرمت و فیض
 رسانی است بواسطہ فیض و میا من آن انواع برکات حاصل حال
 انام و بوسیدہ سعادت و سیمت آن اقام ثواب حسنات ^{مل} ثبات
 احوال کافہ اسلام است حق جل و علا ظهور این عطیہ گبری حسنت حج
 عظمی بذلت بابرکات آخذ اوند مبارک و محصل گرداند غلام بتقدیم مراتب
 تسلیمات تهنیت عید پرداختہ مبلغ پنج و پنه نذر ابلاغ داشته متوقع
 نوازش و کرم است کہ شرف قبول آن سرفراز گردد بیت احباب ترا

درین هنگام میمنت التیام مقدم فیض توأم عید العطره بذریعان عالی
 شایانه نواز عشرت و شادمانی و بوسید آن جهانی زیر و بم پرور
 سرت و کامرانی است این عبودیت پیوند تقدیم مراتب سنجایا مبارکباد
 عید سعید پرداخته مبلغ پیر و پنه نذر تهیت ابلاغ حضور اقدس
 است که بغیر اجابت مقرون گردد و زیاده جبارت ندارد الهی مدارج
 عمر و اقبال روز افزون باد

مبارک عید اضحی

ناحیه اعتقاد را بسجود عبادت و غدا پی منور نموده بعضی عرض بار را
 حضور کرمت گنجور میرساند که سبحان الله و بحمده ظهور فیض موفه عید اضحی
 از مقتضای افضال متعال است که عالمیان را به شرف و کرامت رساند
 ألوف سرت و شادمانی حاصل است و جهانیان را بسعاد و قدوم
 صنوف فرحت و کامرانی متواصل است غلام تقدیم مراتب
 کور نشو و تسیم مبارکباد پرداخته مبلغ پیر و پنه نذر ابلاغ جناب داشته

روزی زار جان: صد ان سید الله تعالی بعد تمنائی ملاقات مباحث آیات
 و انجیل باد که بین ایام فرحت: انجام استماع مرده جانقرائی تولد نونهال
 فرخنده فال بان برادر موجب انواع عیش و شادمانی و باعث فروزان
 و کامرانی گردید حق تعالی این موهبت عظیم را بان مهربان و جمیع محبان
 مبارک و خجسته گرداناد زیاده چه بخیرد رأید ایام جمعیت مدام باد

مبارکباد و عید الفطر

این ایام سعادت و تمام تقدیرم: پس روم عید الفطر عام بهره در عالم عالم
 برکات و توفیق: جهان جهان حسنات و کامرانی است او تعالی
 ظهور این عطیه عظمی و موهبت کبری بجمیع کائنات سلام خصوص نبات
 باصفیات: پس بفضل بخش نام مبارک و همایون گرداناد
 عقیدتمند آداب مبارکباد این عید سعید بجا آورده: مبلغ پنجاه
 هزار دینار غداشته امیدوار است که شرف پذیرائی سه فرار شود
 ز بار: ضمایم ظلمت ممد و باد

مراتب کوشش و تسبیحات معروضی عالم آرائی میدارد و درین ایام
 میمنت انجام شده گرامت فرجام تولد نونهال بلند اقبال و کلین
 اقبال آن قبله آمل سامع افروخته کامیاب عیش و نشاط خست
 و عالمی را باین ذریعہ مجفل طرازی انواع فرحت و انبساط بردست
 الهی آن نوباوه کلین اقبال را به نسیم افصال متعال بار و رو پر
 گرداناد و مدارج عمر و دولت عالی روز به باد

خانصاحب کرم گستر اشفاق فرما سلمه الله تعالی بعد اظهار مراسم
 نیاز و تمنائی گرامی موصلت بهت عز و شهود ضمیر یافت پذیر
 نموده می آید که درین آوان فرحت تو امان از استماع تولد نونهال
 سعادت استمال حسن امید آن اشفاق فرما بخلصان صداقت
 انتما آنقدر فرحت و انتعاش دست داد که شمه از آن نمیتوان قلمی
 نمود و تعالی آن نورس حدیقه مراد را به نسیم افصال ابدالدهر سپرد
 و بار آوردار از زیاده ایام جمعیت بکام باد

این نهیت با انواع اسباب نیست و سعادت بجمع حجاب مبارک و خسته
سازد و آن هر دو قرآن السعدین بختمندی را در برج اقبال و کامکاری
جنوه پیرای شادمانی دارد و زیاده ایام جمعیت بکام باد

مبارکباد تولد فرزند

نوا بصاحب قبله فیض بخش فیض رسان دام اقبال آداب عبودیت و
تسلیمات بجا آورده بعرض بندگان میرساند درین آوان سعاد اقران
نوید بخت جاوید تولد نونهال فرخ فال از حدیقه آمال آخذ او فیض و نوال
سامع افروز بندگان فدویت اشتمال گردیده انواع ابتهاج و سرور
شامل حال نمود حق تعالی ظهور عطیه عالی بذات بابرکات فرخنده و مبارک
گرداناد عقیدتمند آداب مبارکباد بجا آورده مبلغ پیرویه نذر رسالت
بقبول آن مغرور و مباهی باید فرمود زیاده چه عرض نماید
خلکم مدود باد

نوا بصاحب و قبله دو جهان کعبه امن و آملن دام اقبال بعد تقدیم

خانصاحب لا مناقب شفاق فرمائی نیازمندان سید الله نشا بعد الله
 مراسم نیاز و تمنائی گرامی ملاقات عطف طراز مشهود ضمیمه الطاء
 پذیر میکرد اند که درین ایام بخت فرحام با اجتماع نوید مست جاوید
 سرانجام شادی طوی مخدوم زاده گرامی قدر سید الله تعالی انقدر
 فرحت و شادمانی همدست مخلصا صمیم گردید که شمه از آن بطراز تحویر
 نه در آید حق تعالی ظهور شادی میمنت بنیادی را بجمع محبان خصوص
 با تقدردان مبارک و مهتا گرداناد و آن هر دو قران السعدین سعادت
 توام را پیوسته در برج سعادت و میمنت رونق افروز جلوه تهنیت
 دارد از زیاده ایام جمعیت و کامرانی مدام باد
 برادر بجان برابر سعادت و اقبال نشان سید الله بعد دعوت فراوان
 عمر و درجات و شوق ملاقات مست آیات واضح و لایح باد که درین
 زمان سعادت اقران از اجتماع شادی طوی آن برادر فرحت و نشاطی
 بود اد که از اندازه ترقیم و طراز تحویر افزون است او تعالی ظهور

سزید و الهی ان قران السعدین برج اقبال را ابد الدهر جنوه
افروز عالم سعادت و میمنت گرداناد و آفتاب دولت خداوند
از مشرق فیض سانی طالع و لامع باد

نواب صاحب و قبله دوجهان دام نواله تقدیم مراتب عبودیت
و کورنش را ذریعۀ سعادت پنداشته بعض میرساند که درین
آوان سعادت نشان نوید میمنت جاوید سرانجام شادی طوی
صاحبزاده عالی مقدار بلند اقبال زاد عمره و اقباله سامعه افروز
گشته جهان جهان عشرت و نشاط و عالم عالم فرحت و انبساط
به بنده های قریب و بعید عطا فرمود عقیده تمیز آداب مبارکباد
بتقدیم رسانیده چهار رویه نذر ملازمان ابلاغ داشته متوقع است
که بقبول آن سرفراز شود الهی آن قران السعدین سعادت را
پیوسته در برج اقبال نور افروز میمنت داد و ادواخترا مرئی آن
خدیو آمال بپسیر آمانی و آمال سلطع و ضیا گستر باد

میکرداند

خانصاحب شفق قدرافرای مخلصان ستم الله تعالی آرزوی
انفعاد انجمن گرامی مواصلت زیاده از آنست که بتحریر گنجایش نرسد
لهذا بگذارشش مدعا میسر داند

فصل دوم خطوط غره

نوابصاحب قبله دوجہان کعبہ امن و آمان دام اقبال طرہ تسلیمات
زیب دستار عبودیت نموده بمعرض عرض باریابان انجمن فردوس
میرساند کہ درین ایام میمنت فرجام مژده سعادت التیام سرانجام شاد
طوی صاحبزادہ والا قدر بلند اقبال زاد الله عمره و اقبالہ سامعہ پیرا
واعیان دولت شدہ دامن دامن عیش و نشاط دانی ہم دست فرمودہ و
عالم عالم عشرت و کامرانی بہ بندگان دور و نزدیک ہیا نمودہ ہرین مژ
گر جان فشام رواست ما عقیدت مواد آداب تسلیم مبارکباد و کمال
پنجروپہ نذر ملازمان عالی ابلاغ دہشتہ امیدوارست کہ ثبوت پذیرائی

خانصاحب والا مناقب فیض سان سلمه الله تعالی بعد از مراسم
 بندگی و نیاز و تمنای حصولِ نعمائی گرامی خدمتِ موهبت طراز
 شهود رای شفاق پیرائی میگردد اند

خانصاحب مشفق قدردان مکرم عمیم الاحسان سلمه الله تعالی بعد
 گذارش مراسم اشتیاق و اظهارِ محزون نیاز مشهود ضمیر الطایفه پذیر نموده
 خانصاحب مشفق مهربان گرم گستر نیازمندان سلمه الله تعالی بعد شرح
 اشتیاق ادراکِ نعمتِ مواصلتِ سراسر شفقت مشهود رائی
 عاطفت اقتضائی میدارد

خانصاحب مشفق مهربان سراپا کرم و امتنان سلمه الله تعالی
 بعد تمنای دریافت گرامی مواصلت که زاید التحریر و تقریرت مشهود
 ضمیر تلطف پذیر نموده می آید

خانصاحب مشفق و مکرم مجمع شفاق و کرم سلمه الله تعالی بعد اشتیاق ساس
 مواصلتِ موفور التشر که این مطالب است مشهود رائی عطا و عطف پیرائی

برادر بجان برابر سعادت نشان طول عمره و قدره بعد دعوت
 فرید عمر و جمعیت واضح باد که مکتوب مرغوب وصول نموده دست
 افزائی خاطر گردیده مضمون مندرجه مشروحاً برهن گشت همیشه
 تخریر مکاتیب خیریت منبسط دارند و اینجانب را شب و روز
 منتظرانیم معنی پیدا دارند زیاده جمعیت باد

بر خوردار سعادت نشان طول عمره بعد دعوات تشریف
 مطالعه نمایند

مکتوب راحت اسلوب رسیده مبتیج نمود

نویچشم اقبال مند طول عمره بعد دعائی عمر و حیات واضح باد
 خط مسرت منت وصول نمود

نویچشمی فاطمه بی بی طول عمره بعد دعائی عمر درازی واضح باد
 بر خوردار بی طول عمره

القاب و مراتب خان و خوانین درجه بدرجه

قبله کونین و کعبه دارین ولی نعمی صاحب مظهر العالی

قبله برحق و کعبه مطلق دام ظلّه و فضلّه

قبله صوری و کعبه معنوی مظهر الله تعالی

قبله حقیقی و کعبه تحقیقی ادام الله اطلاله

بعد تقدیم سجود غلامی بتمسّی ای فیض انتمای میشود

آداب عبودیت و تسلیمات بجا آورده معروض ضمیمه فیض تنویر میدارد

مراتب کورش و تسلیم بجا آورده بعضی عالی میگرداند

مراسم رسوخیت و اعتقاد مودّتی نموده معروض ضمیمه نوازشش تحمیر

میدارد

القاب و مراتب و سط و ادنی درجه بدرجه

مهربان دوستان سلمه بعد شوق با فوق مشهور خاطر باد که خط مرسل رسید

و سرور خاطر افزود اعتقاد دوستان سلمه خط مرسل بمطالع

در آمد باید که همواره بترسیل خطوط خود دهند و از غنایاوه چه نوشته آید

قوا صاحب و قبله آما فی آما مال خداوند ذی نوال دام اقباله طره تسلیمات
و کوشش از زیب و ستار عقیقت ساخته بمعرض التماس فیض اندوزان
مجلس فردوس شت کل میرساند

بیگم صاحب قبله شه دو جهانی مد الله ظلها سجدات عبودیت
بجا آورده شمس جناب مقدسه خادمان میگردد
بیگم صاحب قبله دو جهانی کعبه کون و مکانی ادا ام الله اطلالها
و افضالها مراتب سجود غلامی و آداب کورسات بتقدیم نشاند
معروض جناب خادمان محل عصمت منزل میبارد
والله صاحب قبله و کعبه معظمه ظلها بعد ادای سجدات عبودیت
و بندگی معروض میدارد

همشیره صاحب قبله مکرّمه ظلها آداب تسلیمات و بندگی
بجا آورده معروض میدارد
همشیره صاحب مستغفرت مکرّمه سلیمها بعد عرض مراتب بندگی مشهور میگردد

حسین عبودیت را بسجدهات رسوخیت نوالگین ساخته بموقف عرض

فیض شد و زان حضور کرامت ظهور میرساند

نواب صاحب و قبله امن و آمان کعبه دو جهان ادا الله اقباله

و افضاله تقدیم آداب و تسلیمات و مراتب کورنشات را سرمایه

سعادت و مباهات پنداشته بمعرض عرض باریابان محفل شت منزل میرساند

نواب صاحب و قبله فیض بخش فیض رسا خداوند کون و مکان دام ظلّه

پیشانی عقیدت را بسجدهات ارادت منور گردانیده ذره وار بعرض

حاشیه بوسان باط فیض مناظر میرساند

نواب صاحب و قبله خداوند خدایگان فیاض زمین و زمان مد الله تعالی

قامت ادب را بمقام عبودیت خم ساخته ذره وار بمعرض عرض فیض بابان

حضور کرامت گنجور میرساند

نواب صاحب قبله دو جهان خداوند عالیشان دام ظلّه و اقباله آداب عبودیت

و غلامی بجا آورده بعرض باریابان جناب فیض آفتاب میرساند

القاب و آداب اعلیٰ

قبلہ صوری و کعبہ معنوی و ام ظلم

قبلہ حاجات و کعبہ مرادات مدظلہ العالی

قبلہ حقیقی و کعبہ تحقیقی مدظلہم

قبلہ خدا یگان کعبہ دو جهان مدظلہ العالی

قبلہ کونین و کعبہ دارین مدظلہ العالی

قبلہ و کعبہ برحق دام ظلہ

سجود عبودیت و آداب عقیدت بجا آورده معروض میدارد

بعد تقدیم سجدات عبودیت و ادای مراتب عقیدت معروض میدارد

بعد ادای سجود بندگی و عرض آداب کوشش ملتمس میگردد

تقدیم مراتب تسلیحات راسمیه سعادت پنداشته بعضی عالی میرود

ترکیب عرضی بجا و نند نعت

نواب صاحب قبلہ عالم و عالمیان کعبہ زمین و زمان مدظلہ العالی

فصل سیوم در سناد و احکام و دستکات و غیره

فصل چهارم در قبایح و تمسکات و چشمتیات و غیره

فصل اول القاب و آداب مرشد و درویشان و غیره

القاب مرشد قلم معقدان و کعبه ساجدان حضرت پیرو مرشد

و دوجان مدظلہ الرحمن

القاب و مراتب درویشان شایع صاحب محسن بکرم سر

اکرم سلمه الله تعالی بعد اظهار مراسم نیازمندی شهید خیمه جعفر نظیر میگردان

شایع صاحب شفق و محسن سرایا شفاق سلمه الله تعالی بعد گزارش مراسم

بنده و نیاز مکشوف رای عطوفت انعام نموده می آید

حقایق آگاه معارف و دستگاه سلمه الله

حقیقت شناس معرفت اساس سلمه الله تعالی

مجموعه اسرار آگاهی منبع رموز الهی سلمه الله تعالی

واقف رموز حقیقت کاشف سر معرفت سلمه الله

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَى سَيِّدِنَا وَسَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ عَلَيْهِمُ الْجَمْعُ

أَتَابَعْدَ هَذِهِ رِسَالَةُ الْيَتِ قَانُوچِي أَنَا شَا از چند رساله تصنیف

مَشْهُورِ پُشْتِینِ سَتْنِبَا طَرْدِ دِوَرِایِ غَوَايِدِ کُو دُکَانِ بَحَارِ

فصل ترتیب ذلالت شد خلاصه چهار فصل نیست

فصل اول در القاب و غیر ایض

فصل دوم در خطوط

تاریخ	غزوة محرم	دوم جب	یسوم شعبان	چهارم رمضان	پنجم شوال
لفظ پیش از این	مقدمه	مقدمه	مقدمه	مقدمه	مقدمه
نام کنونی	الطاف علی	علی نقی جان	علی نقی جان	علی نقی جان	علی نقی جان
کتابت خط	فیجیه الوداد	فیجیه نیاز	عرضیه	معرضه نیاز	معرضه
انعام الودیه	در آید	موصول باد	شرف باد	گنجد	مستغنی باد
زاد عید	سپیدانده اندام	دام الطاف	دام اقباله	مظنه	دام مجده
نام کنونی	علی نقی	علی نقی صاحب	فضل الله صاحب	شیبانه علی	شیبانه علی
تلقاب	مستغنی	مستغنی	مستغنی	مستغنی	مستغنی
مقدمه	مستغنی	مستغنی	مستغنی	مستغنی	مستغنی
تاریخ	مستغنی	مستغنی	مستغنی	مستغنی	مستغنی

[illegible]

[illegible]

و مس خلق و مایل	اندک عالی	بسیار عالی	نهایت عالی
نمعی	ناهی	افوی	بی
کرمی	کرمی	کرمی	کرمی
دام الطاف	دام اقبال	دام مجده	دام مجده
عبد	عبد	عبد	عبد
ابلاغ نواز	مبلغ نیازمند	مبلغ نیازمند	مبلغ نیازمند
شرح	واہزار	واہزار	واہزار
تفاتی	تفاتی	تفاتی	تفاتی
مواصلت	مواصلت	مواصلت	مواصلت
کرمی	کرمی	کرمی	کرمی
خاطر عاظم	خاطر عاظم	خاطر عاظم	خاطر عاظم

کرده شود مطلب فوت نگردد و اطلاع باشد که هر یک امر تکلف را
کنجایش نیست و اینقدر بر اے افاده مبتدیان پس داشته شد

تا اگر مستحضر از ند قدرت پر آوردن نیست

و مهفت خط شود و مهارت ضروری

حاصل گردد بتوفیق

الله تعالی

رقیقه ییاز و برای اندک عالی عریضه و برای بسیار عالی عریضه بسیار
 و برای نهایت عالی عرضی است و الفاظ پیشین را پنج برای سلسله مطلق
 مرقومه و برای مساوی مایل بعلو مسطوره و برای اندک عالی ملتم و برای
 نهایت عالی معروضه است بقیه اش که مذکوره ضوابط میان جدول
 نوشته میشود اگر ترتیب خانه تخطی بعد فوقانی از ابتدای صفی اول
 تا انتهای صفی آخر خوانده شود پنج خط بمضمون واحد بعادت متغایر
 حاصل شود خلاصه مضامین خطوط از وقتیکه گرفته اند یک خط رسید باین
 خبر خود نوشته بفرستند پیش ازین خطی بدست نویی فرستاده
 آنچه در وی نوشته ام و هر چه از او شایسته اند ام خوب آن معرفت
 او شان بگویند و اگر بآدمی شما تعذیب است من بسم زیاد و حیرت
 اگر تطبیق اش که جدول بضوابط منظور باشد بطرف
 یمن و یسار بیوت خمیده مطابقت نموده شود بنسب جهت
 امتیاز تکلفات را در جدول از سرخی نگارش کرده تا اگر ترک

اما الفاظ متعلقه لفافه اگر مرتبه مکتوب الیه مساوی مطلق یا بطرف علو متجاوز
 است بر لفافه بعدا پیش در صوت نبودن ب خطاب بهار لفظ صاحب پیش
 نام مقدمه القاب پس عینه پیش نام مکتوب منه در صوت نکردن مهر و پیش
 تاریخ لفظی نوشته میشود بحسب مراتب الفاظ پیش مقدمه القاب
 برای مساوی مطلق بمطالعہ اعلی و بمطالعہ شریف و برای مساوی مایل
 بعلو بمطالعہ ساطعہ و بمطالعہ سامی و برای اندک عالی بمطالعہ عالی و بجز
 ساء الع و بشرف مطالعہ و برای بسیار عالی بنظر فیض اثر و بخدمت
 فیض درجت و بحضور فیض گنج و بجناب فیضاب و با همه الفاظ پس عینه
 برای مساوی مطلق برسد و در آید و برای مساوی مایل بعلو مفتوح باد
 و موصول باد و فایز باد و برای اندک عالی مستفید باد و مغز باد
 و مشرف باد و برای بسیار عالی بگذرد و بگذراند و بگذرانند و
 برای نهایت عالی مستفیض باد و الفاظ پیش نام خود که کنایت از خط
 خود است برای مساوی مطلق رقیمة الوداد و برای مساوی مایل بعلو

نمودن و بمقابل بسیار عالی گذارش کردن و بمقابل نهایت عالی عرض
 کردن استعاره میکند و آمدن مکتوب الیه برای مساوی مطلق
 تشریف آوردن و برای مساوی مایل بعلو کم کردن و برای اندک عالی
 قدم رنج کردن و بمقابل بسیار عالی رتبه افراشدن و بمقابل نهایت
 عالی رونق افراشدن استعاره میکند و آمدن خود را بمقابل مساوی
 مطلق حاضر شدن و بمقابل مساوی مایل بعلو فائز شدن و بمقابل
 اندک عالی مستفید شدن و بمقابل بسیار عالی شرف اندوز شدن
 و بمقابل نهایت عالی مستفیض شدن استعاره میکند و در حق نسبت
 برای مساوی مطلق تشریف بردن و برای مساوی مایل بعلو تشریف
 فرما شدن و برای اندک عالی نهضت فرما شدن و برای بسیار عالی
 زینت افزائی آنطرف شدن و برای نهایت عالی رونق افزائی
 آنطرف شدن استعاره میکند

ضابطه هفتم در الفاظ متعلقه لغافه و تنبیه بر فواید جدا

و بمقابل مساوی مایل بعلو تر شدن
 و بمقابل مساوی اندک عالی رسال کردن و بمقابل بسیار سی
 کردن و بمقابل مساوی عالی رسال حضور کردن استعاره کند و نوشتن
 خط مکتوب الیه برای مساوی مطلق نگارش نمودن و برای مساوی
 مایل بعلو تسطیر نمودن و برای اندک عالی قلمی نمودن و برای بسیار سی
 ترقیم نمودن و برای نهایت عالی ارقام نمودن استعاره میکنند
 و نوشتن خط خود بمقابل مساوی مطلق نگاشتن و بمقابل مساوی
 مایل بعلو نگارش کردن و بمقابل اندک عالی ملتمس کردن و بمقابل
 بسیار عالی معروض داشتن و بمقابل نهایت بعرض رسانیدن استعاره میکنند
 و گفتن مکتوب الیه برای مساوی مطلق فرمودن و برای مساوی مایل
 بعلو ایما نمودن و برای اندک عالی ایما فرمودن و برای نهایت عالی
 ارشاد فرمودن استعاره میکنند و گفتن خود را بمقابل مساوی مطلق شرح
 کردن و بمقابل مساوی مایل بعلو اظهار نمودن و بمقابل اندک عالی التماس

در اکثر افعال مثل رسیدن و فرستادن خط مکتوب الیه مکتوبه و نوشتن
 و گفتن و آمدن او خود در فن استعاره نموده میشود بحسب مراتب خط مکتوب^{الیه}
 برای مساوی مطلق وصول فروخت نمودن و برای مساوی مایل بعلو
 و وصول الطاف نمودن و برای اندک عالی غرور و نمودن و برای بسیار
 عالی شرف صدور نمودن و برای نهایت عالی زول اجلال نمودن
 استعاره میکنند و رسیدن خط خود را بمقابل مساوی ساطی مطالعه
 آمدن و بمقابل مساوی مایل بعلو موصول شدن و بمقابل اندک عالی شرف
 مطالعه شرف شدن و بمقابل بسیار عالی بنظر فیض اثر گذشتن
 و بمقابل نهایت عالی بجناب فیض آید تنفیض شدن استعاره کنند
 و فرستادن خط مکتوب الیه یعنی اگر مکتوب الیه خط بفرستد
 مساوی مطلق لطف فرمودن و برای مساوی مایل بعلو لطف فرمودن
 و برای اندک عالی عنایت فرمودن و برای بسیار عالی مرحمت فرمودن
 و برای نهایت عالی تفضل فرمودن استعاره میکنند و فرستادن

در صورت بودن تجاوز بدو فقط مقدمه القابش یا موصوف بمفعول و جمله
 مستعار میونین اما مفعول مستعار جهت مساوی مطلق و متجاوز بدو منظور جهت
 مساوی مایل بعلوم رقوم و جهت اندک عالی مصدر و جهت بسیار عالی صفت
 و جهت نهایت عالی مدوح است و جمله مستعار جهت مساوی مطلق و متجاوز
 بدو نوموی الیه و جهت مساوی مایل بعلوم مشار الیه و جهت اندک عالی مکرم الیه
 و جهت بسیار عالی معزّی الیه و جهت نهایت عالی معظم الیه است کنایت خط
 مکتوب الیه برای مساوی مطلق صحیفه شریفه و برای مساوی مایل بعلوم
 رقیمه کریمه و برای اندک عالی مفاد ضه عالی و برای بسیار عالی نوازش نامه و برای
 نهایت عالی سرفراز نامه است کنایت جهت مکتوب الیه برای مساوی مطلق
 شریف و برای بسیار عالی و برای اندک عالی عالی و برای بسیار عالی
 مبارک و برای نهایت عالی عالی است

ضابطه ششم در استعاره بعضی افعال نسبت مکتوب الیه و مکتوب منه
 که میان خدا آید اگر مرتبه مکتوب الیه مساوی مطلق یا بطرف مطلق متجاوز است

بنسبت در صورتی که مرتبه مکتوب الیه بطرف دونو لفظ ایشان در آن مرتبه تمام
 جایز است بجای شماره گویند ذکر که مکتوب به هر گاه ذکر که مکتوب به میان خط
 می آید پس مرتبه مکتوب الیه مساوی عطف و طرف غرض جایز است با لفظ ایشان
 لفظ مناسب مرتبه خود نوشته میشود و چنانچه تقابله مساوی مطلق بجای
 و این دوست و این دوستدار و بمقابل مساوی مایل بعلو این عاصی این ^{خاص}
 و این خیر خواه و بمقابل اندک عالی این خادم و این ضعیف و این نیازمند
 و بمقابل بسیار عالی این هوا خواه و این عاجز و این بنده و بمقابل نهایت ^{عالی}
 این خاک را و این غلام این فدوی نوشته میشود بجای من یتیمه اگر مرتبه
 مکتوب الیه بطرف دونو متجاوز است این جانب نوشته میشود بجای من کنایت
 ذکر غیر ما چون ذکر غیر ما در میان خط می آید کلاً یا بعض القاب او نوشته
 نامش بنویسد و در صورت بودن متجاوز بعلوم مقدمه القابش نیز بنویسد
 و نامش را بلفظ صاحب موصوف میکنند و اگر ذکر او مکرر شود و مقدمه القاب را
 بلفظ صاحب مفعول مستعار یا بکلمه مستعار بحسب مرتبه موصوف کرده بنویسند

می آید و لفظ واسطه برای مساوی مطلق خاطر عاقل و برای مساوی مایل عاقل
 ضمیر منیر و برای اندک عالی رای کرامت انتمای و برای بسیار عالی خدمت
 فیض درجت و برای نهایت عالی جناب فیض آب است

ضابطه پنجم از کنایت ذکر مکتوب الیه و مکتوب منه و غیرهما معه کنایت خط
 و خبر مکتوب الیه اما کنایت ذکر مکتوب الیه برگاه که ذکر مکتوب الیه در ضمن جنط می آید
 بالفظ آن لفظی از القابش نوشته میشود پس برای مساوی مطلق آنهر با
 و آن که مفرما و آن مشفق و برای مساوی مایل بعلا و آن مشفق و آن قدردان
 و آن فیض رسان و برای اندک عالی آنقدر دان فیض رسان و آن فیاض زمان
 و برای بسیار عالی آنخداوند و آن خدایگان و آنقبله و برای نهایت عالی آنقبله
 کعبه و پیرو مرشد و آن جناب و برای مساوی مایل بدنو آن برادر و آن
 حبه بان و آن عزیز از جان و برای اندک مینی آن اعتضاد و دوستان و آن
 گرامی قدر و آن عزیز دلی و آن صداقت و نگاه و برای نهایت دینی
 آن معتمد الخدمت و آن سعادت نشان و آن فدوی خاص است بجا شما و تو

شرح و برای مساوی مایل بعلو ابراز و برای اندک عالی اظهار و برای
 بسیار عالی گزارش و برانهایت عالی عرض است و لفظ ادراک که برای
 مساوی مطلق دریافت و برای مساوی مایل بعلو حصول و برانندک عالی
 تحصیل و بر بسیار عالی ادراک برای نهایت عالی استفاضه است
 و لفظ افادیته برای مساوی مطلق سرور و بر مساوی مایل بعلو دولت
 و برای اندک عالی افاده و بر بسیار عالی سعادت و برای نهایت عالی
 شرف است و صفت ملاقاتیه برای مساوی مطلق ملاقات حاجت آتیا
 و برای مساوی مایل بعلو موصلت کثیر المباحث و برای اندک عالی
 خدمت فیض درجت و برای بسیار عالی ملازمت کیمیا خاصیت و برای
 نهایت عالی قدمبوس و الا است و جمله صفتیه معکاف برای مساوی
 مطلق که زیاده از حد بیان است و برای مساوی مایل بعلو که لا تعد و لا
 تخصی است و برای اندک عالی که متجاوز التحریر است و برای بسیار عالی
 که اہم مطالب بی است و برای نهایت عالی که خلاصه مقاصد عظمی است

بسیار برای مساوی مطلق ملاقاته برای مساوی

مایل بعین و اصلت و برای عالی خدایت و برای بسیار عالی ملازمت

و برای نهایت عالی قدس است اما مفعول برای مساوی مطلق

گما شوند و برای مساوی مایل بعین و شهرت و برای اندک عالی

مهر و برای عالی نامی و برای نهایت عالی معروض است اما

فعل برای مساوی مطلق و برای مساوی مایل بعین و آمده می آید و برای

اندک عالی مگر دانند و برای بسیار عالی می سازد و برای نهایت عالی

است صورت تکلفات پیش تحیت لفظ تمجید بعدش لفظ بی نه

و بعدش لفظ ادراک و آفریننده و بعد ملاقاته و بعدش لفظ مع

کاف در بیان مفعول فعل لفظ واسطه نوشته می شود و بحسب مراتب الفاظ

تمجید برای مساوی مطلق تمجید مراسم برای مساوی مایل بعین و ابلاغ

نوازه و برای اندک عالی تبلیغ مدارج و برای بسیار عالی تقدیم مراتب

و برای نهایت عالی ادای آداب است اما لفظ بیانیه برای مساوی مطلق

بدنوزیاده چه نوشته شود

ضابطه چهارم در تحت و اشتیاق و غیره تمهید قبل مطلب بعضی
تخلقات اگر بلافاصله جانبین مدتی مستلزم تحت گردید در صورت بودن
مکتوب الیه مساوی مطلق و متجاوز بعلو بعد الفاظ ادعیه تحت مناسب
مرتبه مکتوب الیه نوشته میشود و اگر مدتی مستوجب اشتیاق گذشته باشد
اشتیاقیه باضافت الفاظ ملاقاتیه مناسب مرتبه اش پس لفظ بعد نوشته
میشود و ما بعد و صیغه مفعول یا فعل یا تنهالا لازم میشود و بعدش کاف
و در صورت جمع برد و تقدیم تحت بر اشتیاقیه و واو عطف در میان
مناسب است اما تحت برای مساوی مطلق سلام و برای مساوی
مایل بعلو واجب و برای اندک عالی نیاز و بندگی و برای بسیار عالی
کورنش و برای نهایت عالی فدویت و عبودیت است اما لفظ اشتیاق
برای مساوی مطلق اشتیاق و برای مساوی مایل بعلو تمنا و برای
اندک عالی آرزو و برای بسیار عالی آرزو مند و برای نهایت عالی

ستم سیریه و سلمه الله تعالی و ادعیه مساوی مایل بعلو دام شفاق و دام الطاف
 و دایم دوله و ادعیه اندک عالی حشمه و دام برکاته و دام اقباله و ادعیه
 بسیار عالی مدظلّه و مدظلّه العالی و ادعیه نهایت عالی دایم مجده و دام اجلاله
 و خلد الله ملکه و ادعیه مساوی مایل بدنو حفظه الله تعالی و حفظه الله و حفظه
 و ادعیه اندک دنی محفوظ بشند و بعافیت بشند و سلامت باشند
 و ادعیه بسیار دنی زاد قدره و شاد گام بشند و کامیاب بشند و ادعیه
 نهایت دنی طال عمره و خوشوقت بشند و مورد مراحم بدانند است
 تنبیه اگر مرتبه مکتوب الیه مساوی مطلق یا بطرف علو متجاوز است اکثر
 با دعیه بر یک از ان اندر خط لفظ سلامت را استعمال کند چنانچه با کثر
 متجاوز بدنو بعافیت بشند اما خاتمه مساوی مطلق زیاده چه بر طراز
 و خاتمه مساوی مایل بعلو زیاده چه متصدع شود خاتمه اندک عالی زیاده
 ایام بکام باد و خاتمه بسیار عالی زیاده آفتاب دولت تابان باد و خاتمه
 نهایت عالی بسیار بفرق فدویان مدام و مستدام باد و خاتمه متجاوز

فیض بخش فیاض زمان است القاب بسیار عالی صاحب قبله فیض
 و صاحب قبله خدا یگان و صاحب قبله خداوند خدا یگان است القاب
 نهایت عالم قبله و کعبه دو جهان و پیرو رشد برحق و قبله عالم عالمیان
 است القاب سادی بدو مهربان برادران و مهربان و مهربان
 عزیز از جهان است القاب ادراک دردی اعصاب در وستان و گراسف
 عزیز دلی است القاب بسیار دلی شرافت پناه و عزیز القدر و صفت
 و شکام است القاب نهایت بی سعادت انسان و معتز الخیر و وفادار
 نام است تنید اگر مرتبه مکتوب نیه مساوی مطلق با بطرب غلوت تجاوز است
 القاب مقدمه القاب نوشته میشود اما مقدمه القاب پنج قسم است یکی بقرابت
 چون اخوی و چچا و والد و خاله و همیشه دوم بخطاب چون نواب و
 خان و راجه و رانی و یکم سیوم بصف چون موبوی و حافظ و
 حکیم و نیت چهارم بعده چون قاضی و بخشی و دیوان و چود و
 دایه پنجم بذات چون میر و میرزا و خان و لالا اما ادعیه مساوی مطلق

بسیار عالی است که هم عالم است مساوی مطلق و اگر خلیفه است مساوی مایل بعلو
 اگر عالم است اندک عالی و اگر استاد است بسیار دینی و اگر پیر است نهایت
 عالی و اگر مبتدی است مساوی مایل بدنو و اگر جاهل است اندک دینی
 اگر شاگرد است بسیار دینی و اگر مرید است نهایت دینی اما تفصیل تفاوت
 مراتب بسبب صفت آنکه اگر محض است مساوی مطلق و اگر رئیس است
 مایل بعلو و اگر حاکم است اندک عالی و اگر خادم است بسیار عالی
 و اگر مرید است مساوی مایل بدنو و اگر محکوم است اندک دینی و اگر نوکر است
 بسیار دینی و اگر رعیت است نهایت دینی است

ضابطه سیوم در القاب مقدمه القاب ادعیه خاتمه اما القاب
 مساوی مطلق صاحب مهربان کریم و صاحب شفق و مهربان است
 القاب مساوی مایل بعلو صاحب شفق مهربان کریم و صاحب شفق
 مهربان قدردان و صاحب شفق مهربان فیض سان القاب اندک عالی
 صاحب قدردان فیض سان و صاحب فیض بخش فیض سان و صاحب

شش سال است مایل بدنو و اگر خود تفاوت ده و دوازده سال است اند
 دنی اگر خود تفاوت پانزده سال است بسیار دنی و اگر خود تفاوت سی و چهل
 سال است نهایت دنی اما تفصیل تفاوت مراتب بسبب آنکه اگر همتا است
 مساوی مطلق اگر متمول تفاوت صد هاست مساوی مایل بعلو و اگر متمول
 تفاوت هزار هاست اندک عالی و اگر متمول تفاوت لکهاست بسیار عالی
 و اگر تفاوت کرو هاست نهایت عالی و اگر مفلس تفاوت صد هاست
 مساوی مایل بدنو و اگر مفلس تفاوت هزار هاست اندک دنی و اگر مفلس
 لکهاست بسیار دنی و اگر مفلس تفاوت کرو هاست نهایت دنی اما
 تفصیل تفاوت مراتب بسبب قرابت آنکه اگر برادر از یک مادر و پدر است
 مساوی مطلق و اگر شوهر و خواهر است مساوی مایل بعلو و اگر عم و بعید است
 اندک عالی و اگر خرس است بسیار عالی و اگر پدر است نهایت عالی و اگر
 خسر و پسر است مساوی مایل بدنو و اگر برادر زاده و بعید است اندک دنی
 و اگر داماد است بسیار دنی و اگر پسر است نهایت اما تفصیل تفاوت مراتب

بسیار عالی سه شعبه است اعلی اوسط ادنی نهایت عالی سه شعبه اعلی اوسط
 ادنی دینی مروع اندک دینی بسیار دینی نهایت دینی اندک دینی سه شعبه اعلی اوسط
 ادنی ادنی بسیار دینی سه شعبه اعلی اوسط ادنی ادنی نهایت ادنی
 سه شعبه اعلی اوسط ادنی اما سباب تفاوت مراتب پنج است عمر
 و مال و قرابت و کمال و صفت پس هرگاه به یکی از مکتوبات با مکتوبات
 چند جنس از سباب تفاوت مراتب باشد می فا و حساب نموده مرتبه
 او قرار می یابد اگر بطرفین بعضی ازین اجناس متحقق شود آن قسم لحاظ
 و حساب نموده مقرر نموده میشود

ضابطه دوم در تفصیل مراتب باعتبار هر یک از سباب اما تفصیل
 تفاوت مراتب سباب عمر آنکه اگر هم عمر است مساوی مطلق اگر تفاوت کلان
 پنج شش سال است مساوی مایل بعلو اگر کلان بتفاوت ده و دوازده سال
 است اندک عالی و اگر کلان بتفاوت پانزده سال است بسیار عالی و
 اگر تفاوت سی و چهل سال است نهایت عالی و اگر خود بتفاوت پنج

ضابطه اول در کیفیت تحریر خط و تشریح در بسیار درجات مراتب
 اما کیفیت تحریر خط آنکه هرگاه اراده نوشتن خط کرده میشود مگر نموده می آید
 بر تبه کتب الیه چون مرتبه او متحقق شود مطابق آن القاب می آید و به عبارت
 از ابتدا انتہای رعایت آن ملحوظ داشته با ختام رسانیده میشود اما کتب مرتب
 آنکه اصول سه است مساوی عالی دنی و فروع مساوی مساوی
 مطلق و مساوی مایل بعلو و مساوی مایل بدنو و فروع عالی اندک عالی بسیار عالی
 و نهایت عالی و فروع دنی اندک دنی بسیار دنی و نهایت دنی است پس
 مراتب باعتبار اصول سه است و باعتبار فروع سه است پس هر یک از این سه
 شعبه تقرر نموده شد با اینصورت که شعبه اعلی و شعبه اوسط و شعبه ادنی پس
 مراتب بیت و نهفت شود مساوی فروع مساوی مطلق مایل بعلو مایل بدنو مساوی
 مطلق سه شعبه اعلی اوسط ادنی مایل بعلو سه شعبه اعلی اوسط ادنی
 مایل بدنو سه شعبه اعلی اوسط ادنی اصول عالی فروع اندک عالی
 بسیار عالی نهایت عالی اندک عالی سه شعبه اعلی اوسط ادنی

از نویی عنوانها بط چند مبتدیان مستحضر گردانیده شود تا بحین تقسیم

استعداد حاصل گردد و بنا بر آن هفت ضابطه رقم نمود

ضابطه اول در کیفیت تحریر خط و کیت مراتب و حساب

تفاوت مراتب

ضابطه دوم در تفصیل مراتب باعتبار بر یک از حساب

ضابطه سوم در القاب و مقدمه القاب ادعیه و خاتمه

ضابطه چهارم در تحت و اشتیاق و غیره تمهید قبل مطلب

معه بعضی تکلفات

ضابطه پنجم در کتابت ذکر مکتوب الیه و مکتوب منه و غیرهما

معه کتابت خط و خبر مکتوب الیه

ضابطه ششم در استعاره بعضی افعال به نسبت مکتوب الیه

و مکتوب منه که میان خط آید

ضابطه هفتم در الفاظ متعلقه لغافه و تنبیه بر فواید جدول و غیره

دیگه	کهرکی	توخیج	جهرکی	پیه	چری	صرع	مرگی
ترب	موی	دار	سوی	دلال	کشنی	پردیزن	چهلنی
گره	بئی	سپرز	تلی	مردمک	پتلی	کفست	بتیلی
بای	مچلی	سده	کیچلی	چلیک	چچکلی	کوی	گللی
انگشت	اونگلی	بیابانی	جنگلی	گمس	کتهی	آسیا	پنچکی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ هـ

بعده چنین گوید احقر العباد سید علی نقی خان ابن سید شمس علی متو
سانده که در عقل ناقص این کس چنان مستحسن معلوم گردید که قبل تعلیم

لڼه	اڼه	چشم	اڼه	دروغ	جهينه	جره	مخونه
پاړس يا							
موتړاښ	ناڼي	خودل	راڼي	برادر	بهاي	تيريني	سټهائي
نازه	جماڼي	واماد	جنواڼي	گازر	دهولي	ناف	بوني
نوسه	ناتي	سینه	چچاتي	پيل	ماتي	گوهر	موتي
نان	روتي	محک	کسوتي	انگشتي	انگوټي	دختر	بتي
لنډون	اڼيټي	کلبه	کنجی	مايه	پونجی	کاز	قینچي
طبّاخ	بادچي	آغوش	گودي	بقال	موري	ديک	ماندي
اخگر	چکري	قصبه	مکري	فروخت	بکري	بز	بکري
برگه	بنکري	طباب	دوري	دزدي	چوري	کرک	چجري
گدا	بھکاري	تبر	آغاري	عنکبوت	مکري	ميزم	لکري
ساعت	گوتي	ترشح	جھوتي	حمره	کوتي	اډيم	ادعوي
سبز	شېر	مشاد	آشي	سفره	کھاشي	کند	پھاشي

گرد	دَهول	دُهل	دَهول	جوف	خول	موغن	یتل
بازی	کھیل	ابط	بغل				

باب نون

تنبول	پان	گوش	کان	چاه	کوان	دود	دَهول
نکر	دِهیا	شالی	دمان	آهو	هرن	ناخوش	سالن
سپیش	جوں	شف	سرسوں	پرسدا	پرسوں	جنوب	دکھ
مکه	مکھن	کفتار	قاین	ناخواه	اجوین	بخودنگی	سین

باب واو

یش	گھاؤ	کشتی	ناؤ	جارو	جھارو	ہزارف	سارو
کیلن	جھو	خون	جھو	پاب	پیراو	جھو	تھارو

باب باء

خوامش	چاہ	بازو	بانجھ	چاٹنبہ	بڈہ	ہوش	سڈہ
-------	-----	------	-------	--------	-----	-----	-----

شیره	رس	سال	برس	کرده	کوس	شبنم	اوس
قنا	بہس	دم‌پای	سانس	گاوش	بھیس	x	x
باب کاف و کاف							
تَش	اگ	شیر	باگ	ترہ	ساگ	سرد	راگ
غوک	نیشک	گوگرد	گندک	طلق	ابرک	دریوڑ	بھیک
انگوزہ	ہینگ	شاخ	سینگ	گرنگی	بھوک	خیو	تھوک
سہو	چوک	عطہ	چھینک	x	x	x	x
باب لام							
موئی	بال	جوش	آبال	سپر	ڈھال	زور	بس
قلبہ	ہل	فلفل	پھیل	ابر	بادل	فردا	کل
دودہ	کاجل	شنبہ	منگل	بیابان	جنگل	وزن	تول
طرز	دول	گرد	گول	ارزش	مول	نیلوفر	کنول
برنج	چانول	بتخانہ	دیول	راسو	نیول	گل	پھول

کُتان	پتوار	زرگر	سُندار	آهنگر	کُپار	کُفشدوز	چادر
کُلال	کُمار	افسوس	منتر	ساز	بخت	دخت	پور
آدینه	سُگر	گردش	چکر	بوزنه	بندر	ردا	چادر
دِهنت	دَر	کوشک	گُهر	فجر	بُهور	گره	پور
دزد	چور	غوغا	شور	گرز	کاجر	بیرد	باهر
پَش	مُحَر	سنگ	پتھر	کُندار	بیر	آثار	سیر
دوشنبه	بیر	خندک	تبر	شیرینج	کَهِر	گلشن	بھارت
شغال	گیدَر	بینج	جَر	قند	گَر	x	x
جَلام	کوتَر	پیوند	جوتَر	پیچ	موتَر	گُل	اَکھیر
لَبَّان		ایمیر					
باب سین							
بب	آبس	بوئی	باس	ادرن	ساس	کاه	گھاس
فاق	آماس	تشنگی	پایس	طالع	راسو	آبیت	مات

پتون	قزلی	بانی	مت	دندان	دانت	روده	آنت
آسوده	نخت	بهار	بنت	شاشه	موت	یستما	وت
مرگ	موت	جوعه	کھوت	لب	هونت	گزند	چوت
گردگان	اخوت	پلاس	تات	گذگاه	گھت	تاراج	نوت
شراق	لت	بیدنگ	جهت	زنجیل	سوت	رشته	سوت

باب جیم و چه

سلطنت	راج	امروز	آج	تخم	بیج	کل دلا	کیج
یستی	نیج	کشیگه	کھیج				

باب ذال و داب

گویی	گیند	خری	انند	راز	بھید	سوراخ	چھید
میوه	راند	خرطوم	سوند	تلاش	دھوند	x	x

باب را و ترا

دم تیغ	دمار	دوستی	پیار	سلاح	ہتیار	یکشنبہ	اتوار
--------	------	-------	------	------	-------	--------	-------

نخود	چنا	طیار	بنا	کادشیر	انا	چشمه	حها
دوچند	دونا	بریان	بچه	سور	سور		
نلخ	کرزا	قرق	بهد	مطای	کبچوا	ماچیر	
زان	کوتا	نخن	یغنه	سجها	مار	گره	نیش
سرخ	سود	پیراغ	دبا	سهر	دبا	بیز	کته
بوت	کھریا	کنجش	پتیا				

باب

خوشن	آپ	پدر	باپ	مار	سانپ	کره	کانپ
شکل	روپ	شجاع	دکوپ	معد	عصا	جرب	
زبان	جیب	ربکم	بیب				

باب

خشک	بھات	کین	گھت	سخن	بات	برادری	بھای
شب	رات	لکد	لات	دست	مات	ہمراہی	مات

۲۰۱	پوش	ب	ناور	پاره	بگرا	ماربان	لوترا
۲۰۲	زهره	دوست	یارا	پر	بها	سبز	سرا
۲۰۳	گهرا	کر	هرا	پلوس	پیا	همچنان	ویا
۲۰۴	خاموش	چیکا	قرع	بھیکا	فرزند	لڑکا	واہمہ دھڑکا
۲۰۵	خمنہ	پکا	ایب	دھکا	گرسنہ	بھوکا	خشت سوکا
۲۰۶	کوس	دنگا	بادش	پنکھا	بد	موتکا	گنگ گونگا
۲۰۷	تفہ	بھیکا	قشقہ	تیکا	عقد	مالا	سیاہ کالا
۲۰۸	ظلیانہ	تالا	ریشنی	اجالا	برادرین	سالا	مست متوالا
۲۰۹	دفر	دبلا	بت	پتلا	درد آمیز	گندلا	پادش بدلا
۲۱۰	بستہ	تلا	سوختہ	جلا	کجج	توتلا	باریک پتلا
۲۱۱	ب	کل والا	کیم	پہلا	محلہ	تولا	مخافہ دولا
۲۱۲	کسیلا	اش دوتا	سیلا	موزہ	کیلا	تہنا	اکسیلا
۲۱۳	ابوہ	کھوخ	دھیلا	یک چشم	کانا	بشیدار	سیانما

کسانیکه هندی میدانند آنها را تا مشراسان خواهد بود و کودکان
بعد از دریا فتن فانی هندی بهشتیاق تمام یاد خواهند کرد

باب الف

مس	تانبا	دراز	لنبا	خار	کانا	آرد	آتا
خرد	چھوتا	فریه	موتا	پیر	بیتا	خسید	لستا
مات	متھا	ترش	کھتا	گیانا	راجا	انباری	ساجھا
بلند	اونچا	پست	نیچا	مغر	بھیجا	بار	بوجھ
خام	کچا	نیک	اچھا	کرگ	گیندا	میتو	سدا
سروشٹ	سراکھا	ہمیشہ	سدا	سرا	حاتا	خوشا	فارا
کلاوہ	نارہ	کرایہ	بھاتا	کلان	بڑا	سیر	کھڑا
افقاد	پڑا	بوسید	سرا	شگ	روت	جفت	جوتا
پیچتاب	مڑوڑا	پیشا	لورا	ستیزہ	جھڑا	چنڈ	کھڑا
اندک	نھوڑا	ہپ	گھوڑا	چرم	پتا	پتو	پڑا

رش محاسن دارهی و در روده آنت
 ف ه ع ه ف ه
 آج امروزای صاحب و در فردای کال
 ه ف ه ف ه
 یاب برنجن یچین نسلی طوق سنجال
 ف ه ف ه ع ه
 آرد آتا آرخ متا خال اب تل جا
 ف ه ف ه ف ه
 هفته اتھوارہ ماہ تمام مہناسا
 ف ه ف ه ف ه
 کاری کاج خوشتن مانگنا
 ف ه ف ه ف ه
 جاو تری بسا سہ رال ہندی قہر
 ف خ ه ف ف

ا برو بھوال اور سبلیت موحھا دندان
 ف ه ف ه ف ه
 خدر خسارہ ہندی اسکی ہووگا کال
 ع ف ه ف ه
 دست برنجن کنگن اور پائل خطال
 ف ه ف ه ف ه
 باخہ کچھ اکلف کو ایدل چھائیں پچا
 ف ه ف ه ف ه
 سرا جاتا تابستان ہی دھوپ کا لا
 ف ه ف ه ف ه
 شرم لاج پوشیدن دھا مگنا
 ف ه ف ه ف ه
 رز جانول میں شیر برنج اب جان
 ع ف ه ف ه ف ه

معنی الالفاظ

اما بعد احقر العباد تمیز الدین ابن محمد یاد و برای تعلیم کو دکان
 چند الفاظ فارسی با ترجمہ سجع ہندی ترتیب داد و رعایت
 حروف جہت بر آوردن لغت فارسی در آخر لفظ ہندی داشت

فی بحر مزج

بود بحر مزج سالم شمن یاد مردم کن	حسین مفاعیلین مفاعیلین مفاعیلین
خسیره بود سال اخیر سیر امقد	به ترکی تنگ ری نام خدا فادر سخا
نیوا خال مامول شد حجام شد مقرر	بختیجا شد برادر زاده اور خواهر زن

فی بحر المتعارف

حربا گر گشت کز دم کجور اسونول	بندی کشته یی سب تجا کز کوه دلا
دشمن مری کوس دما مارا منجه	عشق محبت عاشق حسد تو
لذت طعم اور طعام کوسب	عالم دانمند
سینه چھاتی ستان چو حی منی ناک	طایر میز رخت باطن طایر ناک
دوده کاجل سیرم انجن قیمت مول	حاکر سیوک بنده حیرا قول سوبول
مس می تانبار و یی کانسه آسن لوه	میشه بسولا تیر کو تها را غدر درو
غار مغاک جو گر تها کینه کو اچاه	دریا بحر سمندر کینه جیکا ناه چاه
گندم گیہوں نخود چنے شالی	خرد جو اور یی مسو تندی

فدیر حسن پیر

ی تو بار د پیر

نما علی بن مفا علی

تو به محبت منوان

بنور جان تو حبت قطن

ی پند دانه وی اسمین

جام در عربی اسم فارسی

بندی آمده نامش گد

دراز گوش از آن

که جنس او شده دان

فی بحر النرج المسدس المكفوف المقصود

بود قصرو بود کف بنرج

تو کن گوش به شوق

مفاعیل مفاعیل

بین حسن خدا داد

با آتشین

بس دیکه ده

بکش کهنچ بخش

در بخت ربه

م خیمه بمان

شود هو تو بدو

گلو خلق و دین

شکم میت گنجه

ی رف اوس

بما مول بدان

فی بحر الہزج المسدس المخذوف

جدائی سے ترے بیتاب ہی جان	تو مل مجھ سے صنم میرا کہا مان
مفاعیلن مفاعیلن فعولن	سدس بہ ہزج مخذوف عیانی
حیات و زندگانی کہہ تو جینا	ہی آشا میدان ای جان شربینا
عشق گردن بود در بندوی کھچ	اجل اور مرگ شد موت او بیچ
پلک شرکان و بنی ناک میدان	تو گرد چشم را پیغولہ میخوان

فی بحر المقارب المثلث

غایط بول جو کوئی بولے	گو اور موت نجس ہی دھولے
بلی گرہ سنواری جان	میری باتیں دل سے تو مان
تالا قفل اور کلید کیلی	اورد کو کہہ تھندی سیلی
زبل لید گھوڑے کی ہی	صہبا کو سب کہتے ہیں می
ہی اک شہد اور غسل جہاں	عجب فراہی تیرے بیاں میں

فی بحر المجت المخذوف

دستور زیر هست بردان

بخاره کیملی کو جلدی بچان

کول ابله و احمه است نادان

بکا و گریه بی روح

بیمار و مریض مرد و زن کباب

بیدار سنبھل تو بند بیدار

بیدار کو جان جاگتا ہی

کیوان و زحل سنج آمد

نام قسمر است ماه گوئی

مرنج بھندولیت منگل

بده نام عطا ر دست بخوان

عقرب کر دم ہی اور بچھو

جیس چو مشتری برست

تو گوشش اذن کو بول اور کان

عقل و خرد است بده مری جان

مور کھ بزبان ہندوی مان

میدان اثر است اور پی کھوج

سرور مراد هست سکھیا

بشیر سوخت آؤ ہی آب

کرتا ہی گریز بھاگتا ہی

شمس است بغار سی خور آمد

تو جان احسن کو نکوئی

رائی کو بیان کر تو خود دل

بر چرخ دوم دبیر خوش دان

جب کاٹے کسیکو پڑھ لے کر چھو

قاضی سپہ در سعادت

مفتعن مفتعن فاعلن

بعضی شب هست یقین دان

بنت عنب ام خیایت مدام

کنیتش آمده بنت الکرم

جوع و دگر گریگی بگویم

وجع بود درد و بود خط لکیر

شرد گرمی بدن کیس بال

دنب گنه آمده بندی بی دوس

بسته بین سرگین گو گو بر تمام

بسته کدالی کو کلند اهل حال

مطهری مکنوا

سبزه ده ویا زود یا زود

هر شراب آمده ابن هر شه نام

ام خیایت تو بدان گفته ام

نیشکر از من تو شنوا و کعب

قوس کمان است و دگر سیم تیر

بیخ حر و میوه پهل و شاخ دال

خشم و غضب آمده بندی بی دوس

بیگی فله میوسی ای خوش کلام

بات بی گفتاری رفتار چال

فی بحر مخرج المسدس

مشتاق تره بین ما پرویان

شد تبغی مخرج بخوبی حذف آن

بی ذرات تری شه کنوایان

مفعول مفاعلن فاعولن

ذباب و مکس کھی دیشہ مچھر
ع ف ہ ت ف ہ

فرومایہ سفید بازی زبانت
ف ع

جگر شد کلیں حسیرت تلی
ن ت ہ ف ہ

نواب و عظماء اندرز کو جالے بند
ع

خراب است ویران تو او حو
ن ت ہ

زنج را بھندی تو تھدی بخوانی
ن ت ہ

ہوا بوزنہ نام باندرا کا اچھا
ف ت ہ

فخذران شد ہندوی تو بدانی
ع ہ

چوساق ست بندگی اثری تیا
ع ت ہ ت ہ

چو خواہرین مجاہدی آمد برادر
ن ت ہ ت ہ

دوات آمد دوات است تیا
ن ت ہ

بود رنگ بالو حجر ریزہ کنکر
ہ ت ہ ت ہ

معانی غام لہذا سپاست
ہ

چو پہلو بھندی زبانت سلی
ت ت ہ

نصیحت تو سن قید کو جالے بند
ع ت

تو معمور و آباد ستا ہمیدان
ع ت ہ

تو سرس را اس تازی بدانی
ن ت ہ

تو کہہ ریچ کو خرس بدوز جستا
ہ ت ت ہ

بہندیت گھٹنہ تو را نو بخوانی
ہ ت

سُرنِ خورتست اور چل کو کنگ
ن ت ہ

زغال ست انگشت اور راسی سے
ن ت ہ

فراموش کن معنی این زرنندی
ہ

فی بحر التریح المطوی الکفوف

رخ سے ترسے نور کو پاتا ہی سے

حق نے کیا تجھ کو میر جا رہ

غنم فراست شیر سبزه ای دل آرا
ع ع ق ه

چراغ است دیو افتیل است بانی
ن ق ه ع

که دوزخ زه مرد و معروف مید
ن ن ق ه

گره عقد بهشت بازی بدانی
ن ع

درو باب دلمیز چو کت کوجانو
ن ن ع ه

نهار و دگر یوم رویت جانو
ع ع ن

کثیر و فراوان و بسیار افزون
ع ق ن ن

تگرگ است هم سنگی زاله اولاد
ن ن ع ه

تو اخوت جوز خراسان بدانی
ه ن

سمندر کوا نگار کابول کثیرا
ن ق

پدر باب بهد چو ام است مادر
ن ق ه ع

شر است شیر و لنگ است چیتا
ن ن ق ه

بود طح لون اور شیرین است متها
ع ع ه ن ق

شغال است گیدر شکست چیتا
ن ق ه

بود جدّه دادی نیریت بانی
ع ه ن

خیار است گداز و هم کهر زمین
ع ه ه

بهندی بود گانته ای یار جانی
ه

شتر اونت گهورافریس است
ن ه ه ع

بهندی وطن پس گدازد مانوس
ن

بیت کاهن است
ه

جوز برکت سینا
ه

دگر ناریل جوز بندی کجه ای
ه ن

بعید است دور او ز نزدیک نرا
ع ن ق ه

سنان بهال برگستان است
ن ه ن

بود بخت یا لگ و قوج است متها
ه ن ن ق

تقرابندی زبان جان پھیکا
ع

نیز از سیم که در دروئی بنگری

سندان علات و ابرن و طس و یک

میدان سبک و آو سبک و بدان کهری

بی قافله الا محی کچھ اسہن شک نہیں

سیوا ہندوی تو بدان نام چاکری

میدان ہتور نام او چون و بچرا

چھت را تو سقف دانی و چون نہ کڑی

چشمہ چہرہ ہی جرخ فلک فی زمین

فی بحر المتعارف المثلثین

ہی خورشید کب تیر رخ کے برابر

فعولن فعولن فعولن فعولن

طیب و حکیم ست بیدای برادر

دروغ و دگر کذب تم حجت جان

بزرگی تراشی و سری بدھا پا

لسان و زبان جیب ہی امی برادر

میدان زبان خانہ دست کھری

نہ نا و سیاہ کنیں چھپا کرے

قمر بھی سوار رخ سے مانند اختر

تعارف مٹمن ہی سہ بحر خوشتر

بود باد و باد و گراگ آذر

بزرگ و کلان را بتر جان مانو

نکوئی بھلائی جوانی تنہا پا

درخت و شجر و ک آدم مقرر

خو خور و دگر ہم اور ترسری

دور و دور و ہاتھ اور قدم پاو کہے

شب و لیل را تو بدان رات زین پس ف ف ف ف ف ف ف ف ف	گر تهنه شکر آمده فانی زهر پس ف ف ف ف ف ف ف ف ف
جان و روان و جوتن و کالبد کیا ف ف ف ف ف ف ف ف ف	عادت تو خوی منیج بدان عاطفت ع ف ف ع ع ع ع ع ع ع
گهسان و دهر گستی و دنیا بدان جهان ف ف ف ف ف ف ف ف ف	در بندوی تو پر تخی سینیا جگهان ف ف ف ف ف ف ف ف ف
دل بی مباد خاطر و اندیشه چیتنا ف ف ف ف ف ف ف ف ف	مهمان و ضیف تو بدانی که یا مینا ف ف ف ف ف ف ف ف ف
اتم الکتاب و فاتحه الحمد جا کوناؤں ع ع ع ع ع ع ع ع ع	اتم القری تو کمر بدان قره دیه کاؤں ع ع ع ع ع ع ع ع ع
چمتی ست نام مورچه سوست نام یک ف ف ف ف ف ف ف ف ف	انگو پیام و نامه بر تو فاصدست یک ع ع ع ع ع ع ع ع ع
پیکر بان تو یونی باغنده گالدها ف ف ف ف ف ف ف ف ف	دوک ست نام تکل تو کن فم این پنا ف ف ف ف ف ف ف ف ف
بستو تو نام خرجه بیچاره پیرزن ف ف ف ف ف ف ف ف ف	ای دل رمت بحسن تو در بندوی سخن ف ف ف ف ف ف ف ف ف
دیگر کلاوه کوکری در میانست تو ف ف ف ف ف ف ف ف ف	النسان شمار مان و نندارد و بوجوت ع ع ع ع ع ع ع ع ع

فی بحر المضارع المثنی المقصور المحذوف

سیراب آب وصل بستان بکن مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن	کن سرفراز عالم جان بابیک سخن محذوف به مضارع مقصور و یون
انگشتری انگو تخی بی سیراب این ف ف ف ف ف ف ف ف ف	حرکوش سبب باشد و آمو بود هن ف ف ف ف ف ف ف ف ف

نیم شب بیات آدمی دیر می بخیزد
می جانی مانده عطیه چنک موجی کفشدوز

مطر و برق چها گل عمده بی خود خسوز
گاز رد خیاط دهبوی ورنی ای خاطر

فی بحر المضارع الما خرب المکذوب الما المقصور

ای روتت حست مبر و مه تمام
مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان
امید آس شه و نو میدی زاس
جاروب سونی و سبدست توکرا
راح و شراب باده و هب آدمی ست
لکرا تو چوب دان و نی نیره بلس
رایت لو او نیره علم دان رتبه حال
حجام نائی آمد و جرم ست چاقرا
در بیم ست و فسر و تاج سم او
طایوس مور شد و در راج تیره

غیر نثار موی تو و مشک شدنم
با خرب کف و قصر مضارع بدان دام
چرخ و فلک سپهر بود سیمان اگاس
قیچی کترنی اور تو کار و بدان چخرا
آتم شوی چو جره خوری زان گنه بدست
ستخوان که باز بشد و دیوانه با و لا
بحر روان ندی و درگ حوض و در که تال
ماخن تراش بست نیری بدان و را
زباغ برده برکتی جان کاک کت
خوب نکو بھلا بد و زشت آمده بر

آمد آبا سست دھیل ملک کو ملین گل
 ف ه ف ه ع ه ع ه ف
 چون سید دانه کلونجی سی دگر ایون افیم
 ف ه ف ه ف ه ف
 آمد ہندی بھولا موت رادانی اجل
 ف ه ف ه ع ه ع
 توشہ زاد آمد توشن بگذاز کے معنی گلا
 ف ه ف ه ف ه ف
 رشک گدڑی صوفیشم و دلق جامہ بے
 ف ه ف ه ع ف ع ف
 فجر صبح و ظہر پیش عصر دیگر سانچہ شام
 ع ع ع ف ع ف ع
 دان کہ بے بخت است بے بھاگ دگر بخت
 ف ه ف ه ف ه ف
 کچھ اکرم خراہین سپکلی دانی کرش
 ف ه ف ه ف ه ف
 مکتب دیگر دبستان است در ہر دو زبان
 ع ف ه ف ه ف
 ریخت اندر گوش خود سیمادہ ہزار
 ف ہ ف ہ ف ہ ف ہ ف ہ
 چون بدادی کہوں دیا تو پھر بداد
 ف ه ف ه ف ه ف
 باد یہ مشہد بیابان است جنگل ایوان
 ع ف ف ف ه ف
 کوروش آمد چھو ہند روش ریان گلہری
 ف ه ف ه ف ه ف

مشت گھی اور نہانچہ نہانچہ نہانچہ نہانچہ
 ف ه ف ه ف ه ف
 شمش آمد اون نہانچہ کھلی
 ف ه ف ه ف ه ف
 یاد کردہ من میں راہنہ نہانچہ
 ف ه ف ه ف ه ف
 خلق را نا ئی کلور ان ہندو نہانچہ
 ع ف ف ف ه ف
 بریان جامہ منقش بچو دیباہ خط
 ف ف ف ف ف ف
 بی عصیہ باج جنتہ دالی را بندہ مدام
 ع ه ع ه ف ه ف
 فارسی آمد ہر دو ہندوی گوہر را اگر
 ف ه ف ه ف ه ف
 بیتن آمد پانے زلور باز فعیں ست
 ف ه ف ه ف ه ف
 تھاؤں بڑھنے کا کہوں پت سال ہندی
 زبان ف ه ف ه ف ه ف
 برسر میدان پریدہ رفت یعنی آڑ گیا
 ف ه ف ه ف ه ف
 خوف ڈر را سہم گوئی دان تو روشن
 ف ه ف ه ف ه ف
 انخ را دنی چین ہم گلستان و بوستان
 ف ف ف ف ف ف
 مست آمد را بچان و ہر چہ آید چھنگری
 ف ه ف ه ف ه ف

بَت پَرہ در رہ فتادہ ای رفیق

پہلوی گویند یو پو ہم بدان

چیل ہی در گوش کن گفتار من

منز بھیجا اور کلم ہی کبیلی

بھینس جاموش اور بد بوست گند

ہندی مخلوج رادانی روی

نسر کر گیس نوم آتو بوی باس

ہست در تازی زبان ای مہتمم

راہ زن رادان تو قطع الطريق

مرغ معروف است بد ایچوان

خال تل شد غلیو از وز غن

جان خرمایند وی تو انبلی

شاة دان چھیلی و زردان گوسفند

بان تازی خنر و تی ہندی

پس ہندی بنہ رامیدان کیاس

عاقبت انجام آخبر کار ہم

فی بحال المل مل مٹمن المقصور

یاد تیر لطف کی مجھ کو ہوئی

کہہ مٹمن تو رمل مقصور کو بگمان

غلط بالالیت او پری کچھاؤن گسٹران

بعد میں اور قبل میں اور ہندی آتو بدان

جامن تجساند کچھاؤن باریب بہان

فا علا تن فاعلا تن فاعلا تن فاعلا

دان نہالی بستر و بالین و بٹش کیدان

زیر نیچے تخت در تازی زبان ای حق

<p>شد گواه شاید در شد کل گال صاف اچھا تیرہ کند لایب ام مرچ را گویند فلفل گرد باز هم تر نفل لونگ بشد ای جوان چھان نہ ای جانمن یعنی تو سیر راک انگیر سست اورادان ضرور هم تو باد نجان را بکن بخوان ہندوی پاتی ست نام تجھ دان لیک فیروز فی ظفر رحمت خوان قبضہ بدرامتور پنچہ خوان</p>	<p>ناودان موری دوار آمد دوال بشتہ بھارا جملہ سارا آدم نم ہندوی پیل بو دپیل دراز جوز بوہ جائی پھل بیشک بدان زنجیل و سندھی آمد سونٹھہ نیز ہندوی سیگوئی خرمار اکھجور ہم سیاز آمد بصل انجوش زبان تختہ باشد لوح در تازی زبان انگلی انگشت ناخن مکھہ بدان مرفق و آرنج را کہنی بدان</p>
---	--

فی بحر الرمل المسدس المحذوف

<p>وصل کے پانی سے اب کر سدر تر ہی مل محذوف کا یہ سب ہنر</p>	<p>جانمن تجھ بن جلا میرا جگر نا علاق نا علاق نا علن</p>
--	--

آفت و آسیب هیچ و بلا
 ع ن ع
 گنگمی شط است در تازی زبا
 ع ه ع
 سوخت اندر فارسی آمد جلا
 ن ه
 باد نیزین باد کش نکمها بخوان
 ن ن ه
 هست ظهر و پشت میت ای پو
 ع ن ه
 کرم تب تاب است کثیرا جوگنا
 ن ه
 فارسی رو وجه تازی چهره دن
 ن ع ن
 نوره بکنی گوزن آروغ و کار
 ن ه ن ه ن ه
 دان سپاری فوغل و کت است
 ه ن ن ع
 کللا بو تیمار شد آوز تا نگ
 ه ن ن
 کام تالوناف بونبی نام ناؤن
 ن ه ن ه ن ه
 صولجان چوگان و فندق گسندگو
 ع ن ع
 داد ماضی دینا دادن فعل کار
 ن ه ن ع

حی و زنده جانو تم جیو تا
 ع ن
 شان را پیش تو من کردم بیان
 ن ن
 دوخت اندر بندوی آمد سیا
 ن ه
 غوک و ضفدع منیدک است آید کوا
 ن ع ه
 موده حق مهورده را باطل شمار
 ن ع ن ع
 نیز گونید آتشک او را بدان
 ن ه
 هونت در بندی شفت لب کوا
 ن ع ن
 بنگ بنگ مست ما تا زاله کار
 ن ه ن ه ن ه
 صحبتی ساتجی و صحبت هست ساته
 ع ه ع
 فارسی از زیر بندی جان طایک
 ن ه
 ساغ و جام و پیاله ساه چهاؤن
 ن ن ن
 میل در بندی سلائی مرمره جوئی
 ن ن
 قرض وام و دین در بندی اودها
 ع ن ع

<p> نام فرمان بر بود دنیا داس گرسنه بھوکا بیا سانشه مار نو آداب می اور سارق تین بالکی سکیال جھڑی ساس خلق اند لوک تیر سب اب بیضه میض اند بھندی اند دیان سیدی سوسوار در درسی دان ریمان </p>	<p> باغچه باز و حسیه ستای شناس سیرا کھانا کورانها بھید دیکھتا میانی نانیامی کور مودی تیر کھاراب تیر کش کوکوسی و کھی بار ما طفل کو دک حد مالک نو نگر لکھل سکانا دیب مار می کھاب بند کھون </p>
--	---

فی رمل سندس مقصود

<p> میں تصدق مہر و ماہ آسمان کہہ سندس نور مل مقصود جان پید میا رات کات یارمان رات اندھیاری تو شکوہ تریدان </p>	<p> دیکھتے رہے دلبر کاشان نام نہن و علائق فاعلمان مست ابن اللیل ماہ آسمان لیل و کجور سہل و دشوار زمان </p>
---	---

دسته موصل دان و باون او کجلی

فارسی رو باه و هندی کو مری

کو کز امیخوان خود صبح خوان

فارسی آدنگ چھیکا ہندی

سرد سیلا گرم تاجہ سخت

غلہ افشان چھلنی اور افشان کھو

منجیل ست و دس دانٹی جا کوناؤں

قصہ گوشک حصن رادانی حصن

عذب و شیرین ست میٹھا کھانے

بات تختہ خوب لکری سقف چھا

زقت اینٹھن حرب چکن شورکار

کاغذ قمر طاسر کباب دیکھے

اور دود و ارباب و بوی عاسے

خیز عنی فحل نر آمد للی

ماکیان رانیز میخوان کو کڑی

نیز میخوان دیک در تازی زبان

لیک مقیل ست لفظ پہلوی

رم کو نلا نشق تنک اورنگ تخت

شوی شوہر ہندی می منس کو

ترب مولی دار سولی جائے تھاؤں

لو تھری حجرہ بود حجت سقف یار

تلخ کرد اترش کھٹا چاک لیکھے

نام دیوان لات آمد ہم منات

تیز چرخ حیب جانے یو بچار

ہم فلم ہم خامہ لیکھن لیکھے

بند مرجان را گلی بیچا نیئے

ملک و کافورست گسترژی کبور
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

اسپ گهورا خیل ماتی شرسره
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

شیر حنرات آمده دودودی
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

ندی سونا سم چیل نقره روبا
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

خنخو شمشیر و مصاصم است تیغ
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

ارض دهرتی پاریسی شد زمین
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

گاه و سزم کهنس کاتی جانیه
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

دلم مانند ی کفچه دوشی زکا
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

سنگ پتھر جانیه برکن آتھا
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

موش جو غریبه بلی مارناگ
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

چالنی غزال و چکلی آسیا
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

خود پریده رفته آبی از گیا
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

تھاپنی سربو شنی چینی جانیه
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

هندوی آتند شادی و سرور
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

گوشت ستر احم چتر اشتم مینه
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

روغن آمدگی و دودغ آمد می
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

جامه کشته تات تیر و تیر کوبا
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

هندوی کھاندا کھا و اوئد میغ
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

کوه در بندی بهار آمد یقین
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

انیت ماتی خشت و گل بهیانی
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

تار و کرغان کرای اور تو
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

اسپ میران هندوی گهورا جلا
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

سوزن درشته بندی سوزنی تاک
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

دیگدان جولا و کند و کوئھا
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

سیس سرتن هندوی آمد کینا
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

بی و هو ان دود و دھان بهیانی
 ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه ن ه

بسیرین نیر خورشید
 میلان زرد کبود
 قوت نیرو زور پران
 مرد منس زن ی استری
 پدر باب بتا هی فرزند
 صعوه سبر که مولا جان
 آتش آگ آب یانی
 دوش کال رات جرگئی هی
 ترا بگفتم میں تجہ کہیا
 بیارادر آورے بجائی

کالا اجلا سید سفید
 آنا بانا تن هست و بود
 سارق دزد چوری جان
 قحط د کال و باهی مری
 دختر مثنی و عظمی بند
 کوتا زراغ کلاخ بهچان
 خاک و هول جوا و آرائی
 شب آج رات جو بی هی
 کجا ماندی توکت رسیا
 بنشین مادر بیچہ ری مائی

فی بحر مل المدس

ہی میرے سر پر دی بی غفور
 فاعلاتن فاعلاتن فاعلان

سب گناہوں کو کی گادی دور
 ہی مل مقصود یہی ذی شعور

همه نظم بود که نه گنج است

صفی از مخلصان میدار است

برائی کو دکان نیک بنیان

آلهی هر کسی خواند بر غبت

بحق خواجۀ عالم گنا هم

نخه بیست بصدقه بیست و پنج

کافی سر را بر سر است

سختی کردش از بیخ و بیابان

بخش از نعلب عظم و حکمت

کفی عفو و نای نیک را هم

فی بحر المتدارک

اول حمد خدا کا یار

فعلن فعلن فعلن فاع

خالق باری سر جن مار

اسم الله خدا کا ناؤن

رسول پیمبر جان بشتنه

راه طریق بسیل پیچان

اقربا و خوان اردین تو دیکه

جس سے ہی دو جگ اظہار

بی متدارک کا بستار

واحد ایک بدان کرتار

گر ما دھوپ سایہ چھاؤں

یار دوست بولو جو شتھ

آرتھ تھو نکا مارگ جان

بنویس این اسکو لیکھ

در بع حضرت محمد مصطفیٰ علی بن ابی طالب و آله و سلم

محمد سرور پیغمبران است
ز او صافش یکی و صفت کو لا
درود حق ز روح پاک او باد
را آن اهل بیت و حمله باران
یس و ی استکارا گوم بن رار
تین یکی حشام است
بخت را که گفت
که قطع ایش را بین کن
بجای عرض او اقبال کرد
لقاب هند را در نظم بر دم
لقد یکصد و هفتاد اسات
در گزاسات الحاقی بیامان

محمد سرگروه سروران است
ز او پاشان نور گشت افلاک
جهاں جان عالم خاک او
صلوة حق سدر دین است
که انعامش نه شک دارد اعاد
که نام نامی گویند هم
در بهر حال حسن و صفت
حمال فایده بر من
در دستداران پنج کرد
به نام یحیی بن محمد
ز صفات خبر و اوصاف است
بدانی کیصد و بیست خدا و ان

منه دل برین کاخِ خرم هوا	که می بار داز آسمان صد بلا
چنان خرمین عمرشان شد بباد	که هرگز کسی زان نشانی نداد
منه دل برین گنبد جانستان	که دروی نه بینی دلِ شادمان
منه دل برین دیر کهنه خواب	که خالی نباشد ز رنج و عذاب
درین باغِ رنگین درختی زیت	که ماند از قفای تبرزن دست
منه دل برین دهرنا پایدار	ز سعدی همین یک سخن یاد دار

نقمت بالحقیر

بسم الرحمن الرحیم

بحمد الله که از فضل و غایت	هدایت را رساند او نهایت
هر آنچه هست از بالا و پستی	زنا بوده شده تصویر هستی
رساند روزی از نور تا مار	توانا هست بر هر امر و کار
ز وصف قل هو الله هست ظاهراً	خردور و صف او عاجز نه ماهراً
کجا از وصف او گوید صفتی باز	که خاکی کی شود امی با تو همراز

مکن تکیه بر شکر بی عدد
 مکن تکیه بر ملک تاج و لوا
 مکن تکیه بر تخت فرمانداری
 مکن شادمانی بکج و حشم
 بساید که تو بینی از یار نیک
 مکن شادمانی بجاه و جلال
 ببادشاهان سلطان نشانی
 باشد گردان شکر شکن
 باماه رویان شمشاد قد
 باماه رویان نوحاسته
 بانامدار و با کامکار
 که کردند میرا همین عمر چاک
 تایی ندارد جهان ای سپر

که شاید ز نصرت نیابد مدد
 که ناگه در آید سپاه بلا
 که ناگه چو فرمان رسد جان دمی
 که ناگه شود سر برکان عدم
 نمیرد وید از شاخ بدبار نیک
 که بی خوف نقصان نباشد کمال
 با پهلوانان کشورستان
 با شیر مردان شمشیر زن
 با مشکبویان خوشید خد
 با نوع و سان آراسته
 با سرو قد و با گل عذار
 کشیدند سر در گریبان خاک
 بغفلت مبر عمر در وی بسر

یکی شادمان و یکی در دست
 یکی چون گل از خرمی خنده زن
 یکی بسته از بهر طاعت کمر
 یکی را شب و روز مصحف بدست
 یکی بر دین شرع مسمار و دار
 یکی نیک کردار و نیک استقامت
 یکی عالم و مقبل و پوشیده
 یکی غازی و پاکد و پهلوان
 یکی بود و یکسب و سب و سب

یکی کامران و یکی در کمند
 یکی رادل آزرده خاطر حزن
 یکی در گنه برده عمر و سر
 یکی خفته در گنج میخانه مست
 یکی در ره کفر ز تار و دار
 یکی شوق و سحر و سحر و سحر
 یکی بد و بد و بد و بد و بد
 یکی در ره کفر ز تار و دار

در منع امید مخلوقات

ازین پس مکن تکیه بر روزگار	که ناگه ز جانت بر آرد و مار
مکن تکیه بر ملک و مال و حشم	که پیش از تو بود دست و بعد از تو بم

در ناپایی داری دنیا

کي پېسان وکي بادشاه	کي باج خواه وکي دادخواه
کي راعنا وکي راغنا	کي رابقا وکي رافنا
کي بر حصير وکي برسير	کي در پلاس وکي در حير
کي مينا وکي مال دار	کي نامراد وکي کامگار
کي تند رست وکي ناتوان	کي ساهخور وکي نوحوان
کي در صوب وکي در خطا	کي در دعا وکي در دغا
کي نیک خلق وکي تدهوئ	کي بردبار وکي جنگ جوئ
کي برسير خلافت امير	کي در کند حوادث اسير
کي در تنم کي در عذاب	کي در مشقت کي کامياب
کي در گلستان راحت مقیم	کي در غم رنج و محنت ندیم
کي را فرو ناست زاندازهال	کي در غم نان و خرج عيال
کي را فرو زنده شمع طرب	کي را ز غم روز روشن چوب
کي تاجدار وکي باج دار	کي سر فراز وکي خاکسار

که او را نیارد کسی در شهادت

ز کذآب گیرد خود متذکار

در بیان صبر

بدست آوری دولت پایدار
صبر ی بود پیشه مقبلان
که جز صبری نیست مفتاح آن
صبر ی کند عل بر مشکلت
که در ضمن آن چند معنی بود
زرنج و بلا بر ستکاری دهد
کسایه نور آرزوست
که نخیل کار شپ طیس

تراگر صبر ی بود دستیار
صبر ی بود کار صاحب دلان
صبر ی کشاید در کام جان
صبر ی برآرد مراد دلت
صبر ی بر حال اولی بود
صبر ی ترا کامگاری دهد
صبر ی کلید در آرزوست
صبر ی بی کنی گزاردین بود

در حدیث حق تعالی

بسی سقش بود بی ستون استوار
دروشمها فروزنده بین

نگه کن برین گنبد زرنگار
سراپده چرخ گردنده بین

بدست آوری دولت جاودان	گزشتگی در دستان بی زمان
	در صفت راستی
<p>شود دولت بدم و بختیار که از راستی نام گردد بلند که دارد فضیلت یمن و یسار ز تار کی جمل گیری کنار که در کشتن به راستی خارت</p>	<p>دلاگری راستی اختیار نه پیچیده از راستی مو شمند مزن دم بجز راستی زینهار و موز راستی گزنی صبح دار به از راستی در جهان کائنات</p>
	دو دمت کذب
<p>کجای روز محشر شود رشک کز و گم شود نام تیک ای پیر که راضی نباشد ز تو کردگار دروغ آدمی را کند بی وقار بکا زب دروغ کشاید دروغ</p>	<p>کسی را که ناراستی گشت کما ز ناراستی نیت کار بسته دروغ ای بودر مگو زینهار دروغ آدمی را کند شرمسار تراش مساری نماید دروغ</p>

در فضیلت وفا

ولا در وفا باش ثابت درم	که ای بس که رایج نباشد درم
مگردان ز کوهی و فاروی آن	که در روی جانان نباشی خجل
ز راه وفا گرد پیچی عنان	شوی دوست اندر دل دشمنان
مکن بیوفائی چو در سپهر	متاب از رخ دوستان روی مهر
منه پای بسیردن ز کوهی وفا	که از دوستان می نیززد جفا
جدائی ز احباب کردن خطا	بریدن زیاران خلافِ وفاست
بود بیوفائی سرشت زمان	میاموز کردار زشت زمان

در فضیلت شکر

ترا مال و نعمت فراید شکر	ز افش از در در آید ز شکر
نفس خربش که خدا برده بار	که در بزم شکر پروردگار
اگر شکر حق تا بر وز شمار	گذاری نباشد کمی بر بنده
ولی گفتن شکر اولتر است	که ای احم را شکر او ز بورت

کنندیک بخت از گنه اجتناب	که پنهان شود نورِ مهر از سحاب
مکن نفسِ آماره را پیروید	که ناگه گرفتار دوزخ شوی
مکن خانهٔ زندگانی خراب	بسیلابِ فعل بد و ناصواب
اگر دور باشی ز فسق و فجور	نباشی ز گلزارِ فردوس دور

در میانِ شراب

بده ساقی آن آبِ آتش لباس	که مستی کند اهلِ دل التماس
می لعل در ساغر ز رخسار	بود روح پرور چو لعلِ نگار
بیار آن شرابِ چو آبِ حیات	که یابد ز بوشِ دل لذتِ نجات
شرابِ چو لعلِ روان بخش بار	شرابِ مصفا چو رویِ نگار
خوشامی پرستی ز صاحبِ دلان	خوشا ذوقِ مستی ز صاحبِ دلان
خوشا آتشِ شوقِ اربابِ عشق	خوشا لذتِ ذوقِ اصحابِ عشق
خوش آن دل که دارد تمنای دوست	خوش آنکس که در بندِ سودا و است
خوش آن دل که شیدا است بر دوست	خوش آن دل که شد منزلیش کوی دوست

شود خلق دنیا را دوستدار

که جنت بود جائی پر مریگار

که فردا از آتش شوی رسگار

که حاصل کنی دولت پایدار

که چون نیکبختان شوی نیک

نترسد از آسب روز شمار

اگر حق پرستی کنی اختیار

سراز جیب پیرنگاری برآرد

باب عبادت وضو نمازه دار

نماز از سر صدق بر جایدار

ز تقوی چراغ روان بر فروز

کسی که اندیش شرح شد شعاع

در مذمت شیطان

شب و روز در بند عصیان بود

کجا باز گردد در راه خیر

که فردا نباشی ز حق شمسار

کجا راه یابد بدار القبر راه

بود سفل السافلین منزلت

گمراه آید به شدت گمراه

دل هر که محکوم شیطان بود

که راگی شیطان بود پیشوا

دلاغم عیبدان بکن زینهار

کسی که شیطان بود یار غار

اگر سر نتابد به عصیان دست

ز عصیان کند شو شمشیر خراز

چرا میکشی محنت از بهر مال	که خواهی شدن ناگهان پائمال
چنان داده دل به نقشِ درم	که هستی ز ذوقش ندیم ندم
چرا میگذاری ز سودا زر	چرا میکشی بار محنت چو خر
چنان باشو روی ز گشته	که شوریده احوال و گشته
بنا داد دل آن فرومایه شاد	که از بهر دنیا دید وین بیاد

در صفت طاعت و عبادت

رسی که اقبال باشد غلام	بود میل خاطر بطاعت ملاک
شاید سر از بندگی تا متن	که دولت بطاعت توان یافتن
شاحت بود روئسای جهان	که روشن بخورشیر شد جهان
در آن طاعت سیر شود	دل ز نور طاعت منور شود
بندی از بهر طاعت میان	کشاید در در سبزه جاودان
طاعت نه پیچ خود مند سر	که بیان باشد ز طاعت نمر
پسند آفریننده باش	در ایوان طاعت نشینده باش

دلاگر قناعت بدست آوری	در اقلیم دولت کنی سروری
اگر تگدستی ز سختی منال	که پیش خود مندی بیچ ستال
غنی گر نباشی مکن اضطراب	که سلطان نخواهد غواج از خواب
ندارد خود مند از فقر عار	که پشیمانی از فقر افتخار
غنی راز رو سیم آرائیست	ولیکن بقرانه آسایش نیست
قناعت بهر حال اولیست	قناعت کند هر که نیک اختر است
ز نور قناعت برافروز جان	اگر داری از نیک بختی نشان

در مذمت حرص

ایا مبتلا گشته در دام حرص	شده است لای عقل از جام حرص
مکن عمر ضایع بتحصیل مال	که هم زرخ گوهر نباشد سفال
هر آنکس که در بند حرص افتاد	دید خرمین زندگانی مباد
گرفتم که اموال قارون را	همه نعمت ربح سکون ترا
بخوابی شد آخر گرفتار خاک	چو نیچارگان بادل دردناک

ارازین به حرج حاصل بود که نامت شهنشاه عادل بود

که خوابی بنده بنیشتان در خلعتی براسی جبهان

رغایت بیخ از عیت مدر سراد دل داد خوانان برآر

در مذمت ظلم

خوبی نبیند در پند جهان چه رسد به نعمت آباد خزان

که به تشنگی زود دیدان برآورد از اهل عالم فغان

نه رخصت ظلم در بیج حان که خورشید مکت نیابد زوال

ستم کش گر آهی برآرد ز دل زند سوز آه شعور آب و گل

ستم بر ضعیفان کین مکن که تمام روز ز رودی سخن

مکن بر ضعیفان بیچاره زور بیدیش آفتاب ز کور

بازار مظلوم مایل باشد زود و دل خفق غافل باشد

مکن مردم آزاری امتی ندر که ز سر بر تو خیزد خست

اگر خصم جان تو عاقل بود	به از دوستداری که جاہل بود
ز جاہل نیاید جز افعال بد	کز دشمنود کس جز افعال بد
سرانجام جاہل جهنم بود	که جاہل نکو عاقبت کم بود
سر جاہلان بر سر دار به	که جاہل بخواری گرفتار به
چو جاہل کسی در جهان نیست	که نادان تراز جاہلی کار نیست

در صفت عدل

چو یزد ترا این همه کام داد	چرا بر نیاری سرانجام دلو
چو عدالت میرایه خردی	چرا عدل را دل نداری تو
ترا مملکت پایداری کند	اگر معدلت دستیاری کند
چو نوشی روان عدل کو دختیا	کنون نام نیک است از ویادگا
جہان را با انصاف آباد دار	دل اہل انصاف شاد دار
جہان را به از عدل معمار نیست	که بالا ترا از معدلت کار نیست
ز تاثیر عدل است آرام ملک	که از عدل حاصل شود کام ملک

بنی آدم از علم باید کمال
 و شمع از پی علم باید گداخت
 خود منده شد طلبکار علم
 کسی را که شد در ازل بختیار
 طلب کردن علم شد بر تو فرض
 ترا علم در دین و دنیا تمام
 بر و دامن علم گیر استوار
 میا موز جو علم گر عاقلی

نه از حشمت و جاه و مال و منال
 که بی علم نتوان خدا را خست
 که گرم است پیوسته بازار علم
 طلب کردن علم کرد اختیار
 دیگر واجب است از پیش قطع ارض
 نه کار تو از علم گیر و نظام
 که علمت رساند بدار القمار
 که بی علم بودن بود غافل

در امتناع از صحبت جاهلان

دلا گر خود مندی و هوشیار
 نه چاهل حذر کردن اولی بود
 نه چاهل گر زنده چون تیر باش
 ترا از دماغ بود یار غار

من صحبت جاهلان اختیار
 که روشنگر نیاید عقبی بود
 یا منجه چون سکر شیر باش
 از آن به که چاهل بود و غمار

تواضع مدار از خلائق دریغ	که گردن از ان بر کشیدی چو تیغ
تواضع کند مرد را سر فراز	تواضع بود سه دراز از
تواضع کند به دشمن گزین	هند شاخ پر میوه سر برین
تواضع ز گردن فرازان نکوست	گداگر تواضع کند خوئی اوست

در مذمت تکبر

تکبر مکن ز نیکو پارایی سپر	که روزی ز دشمن در آبی سپر
تکبر ز دانا بود نا پسند	غریب آید انیمعنی از بهوشمند
تکبر بود عادت جاهلان	تکبر نیاید ز صاحبان
تکبر عز از یل را خوار کرد	بزندان لعنت گرفتار کرد
کسی را که خلعت تکبر بود	سرش پر غرور از تصور بود
تکبر بود مایه مدبری	تکبر بود اصل بدگوهری
بودانی تکبر چرا میکنی	خطا میکنی و خطا میکنی

در فضیلت علم

ملک التفاتی بمالِ بخیل	بیزام مال و منالِ بخیل
بخیل ار بود زاید بکروبر	بهشتی نباشد بحکمِ خبر
بخیل ار چه شد تو نگر مال	بخواری چو مغل خور و گوشت مال
سخیان ز اموال بر میخورند	بخیلان غم سیم و زر میخورند

در صفتِ تواضع

ولا اگر تواضع کنی اختیار	شود خلق دنیا ترا دوستدار
تواضع کند به کعبه است آدمی	زینب ز مردم بحسبِ مردمی
تواضع بود حرمت افزائی تو	کند در بهشت برین جای تو
تواضع زیادت کند جاه را	که از مهر پر تو بود ماه را
تواضع کلید درِ جنت است	سرافرازی جاه را زینت است
تواضع غیزت کند در جهان	گرامی شوی پیشِ لها چونان
کسی را که عادت تواضع بود	ز جاه و جلالتش متع بود
کسی را که گردن کشی در ست	تواضع از ویافتن خوشتر است

کرم پاینده رمانی بود	کرم خاصه بی بود
دل عالمی از کرم زره دار	جهان را از کرم زره دار
همه وقت شود کرم مستقیم	که هست از زمین ده جان بزم

در صفت سخاوت

سخاوت کند نیکبخت اختیار	که مرد از سخاوت شر و بخیر
بلطف و سخاوت جهانگیر باش	در اقلیم لطیف و سخا میر باش
سخاوت بود کار صاحب دلان	سخاوت بود همیشه مقبولان
سخاوت مسعی کیمیا است	سخاوت همه درد را دواست
شویا توان از سخاوت بری	که گوی پی از سخاوت بری

در مذمت بخیل

گر سپرخ گردد بکام بخیل	در اقبال باشد غلام بخیل
و گردد گفتش گنج قارون بود	و گردد بعش ربع سکون بود
نیز د بخیل آنکه شایسته بی	و گردد کارش کند چاکری

نگهدار یار از راه خطا	خطا در گذار و صوابم نما
در نعت سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفی صلعم	
زبان تا بود در دهان جاگیر	شای محمد بود و دلپذیر
حبیب خدا شرف انبیا	که عرش محبتش بود مشکا
سوار حبیب نگهبان بران براق	که گذشت از قصر نیلی رواق
خطاب بنفس	
چهل سال عمر عزت گذشت	مزاج تو از حال طفلی گشت
همه با هوا و نهوساختی	و می با مصداق نبرد اخطی
مکن تکبر بر غم ناپایدار	مباش ایمن از بازی روزگار
در مدح کرم	
دلایر که بنهاد خوان کرم	شد نامدار جهان کرم
کرم نامدار جهانست کند	کرم کار عیانت کند
و رای کرم در جهان کار نیست	وزین کرم تر هیچ باز نیست

جرم	نخل	جسم تن	ذنب	قدار	اندازه کرد و مقدار	دیگ	کوته
قصه	حصه	قصه معروف	موی کاکل	فرق	سروشاخ	مدت در شجاعت	شاخ کوسند
ورد	سپ	کل	اترا	غسل	شستن	چیزیکه میشوید بو	ترکون بد
اثر	سنت	بیعت	جرات	ربا	ارتفاع	توده مائی خاک	x
عدا	پیدا کردن	دشمنی کردن	اسم قبیله ن آیین در میان کوفین	شعر	موی	نظم گین سخن منظوم	مکل
زباب	ابرسید	نزدیک شدن کوسند	عشر	ده	هشتر	یکمن	
طرق	آب بلند	شم	جمع طریق	مهر	عدد مبلغ نخال	شفقت	نشان
فرق	جدا کردن	اسم برکی	اصل	سج	تبیح	پوت	x

بسم الرحمن الرحیم

پند نامه شیخ سعدی شیراز رحمه الله علیه

که یما به بخشای بر حال ما	که هستم سیر کند هوا
نداریم غیر از تو فریاد رس	تویی عاصیا ز اخلا بخش و بس

بهر	جدایی	جدایی	سپوده	مک	پین پوت	مشک	رشن
حجر	سنگ	عقل	خانه	صدق	صلب	است	هر عری
طلا	استوار	پایه غیره	اوراق سیاه	خلد	کار و	در ماده	دوست
جلا	رفتن	پاک کردن	امر عظیم	قطع	برین	تاریکی خراب	پرده
کلا	گیاه	جمع	فرد	بضع	پایه گشت	بخت و دفعه	بگرفتن
فرا	پشت	ضیافت	قرت	ضعف	یا توان	دو چندان	بیمار
لفت	بالفتح	بالکسر	بالضم	لفت	بالفتح	بالکسر	بالضم
ام	آنک	امامت	مادر	عقد	بستن	رشته	جمع عقد
چمن	ستان	دیوان	سپه	طوبی	گرسند	دو تا گرد	نام بیابانی
حب	دانه یازگند	دوست	سپه یاران	سطح	بزمین حیر	شتر مادی	جمع سبزه
بر	بیابان	یحیی	مکنم	عرض	ضد طول	ناموس	عوانب
زرق	نامیکه برت	بندگی	فصله بر با	خطب	کار عظیم	زن خوار	خطب خطبه

مفت	راگان	عجت	ناحق	بیبید	می حشا	خط
ویر	تاقل	تاہل	توتف	رزگ	وقفہ	تدریج بطی
خط	رقیمہ	نمیقہ	ملاطفہ	مکتوب	مکاتبہ	نکاشتہ شقہ
جمہ	جملہ	کلم	کلیہ	کلی	عاقبت	نہایت تمام

در یک لغت بالفتح و بالکسر بالضم معنی حاصل میشود

لغت	بالفتح	بالکسر	بالضم	لغت	بالفتح	بالکسر	بالضم
رب	نام پروردگار	جمع خنق	شیرانگور و سبب و غیر آن	قسط	جور	عدل	نام دارد
غمر	بسیار مال	کینه	احمق	حره	سکسپاہ	تشنگی	زن آزاد و برکوار
حجر	منع	عقل تنویر	خانہ	صرہ	گروہ	بسیل	بیمینی
صف	گرمی	نقطہ کجاست	کانہ	قرۃ	بیل بازیدہ	سرا	روشنی
سلام	نام بارینا	سکلاخ	استخوانی است و پاست	ظہر	پشت	اطہار	نماز ظہر
کلام	سخن گفتن	جراحت	جائے	سب	ریشام	دستار	تار

پرده	شارو	حجاب	ستر	بطون	تَتَقُّ	سُرادق	جلباب
نجیل	شوم	مُسک	خَبَس	خِیس	لُیْم	خِیث	
یکایک	ناگاه	ناگهان	اتفاقاً	احیاناً	ناگرفت	یکره	بار
حاصل	فی الجمله	القصة	بهذا	فاما	حاصل		
عکسین	مخزون	مخزون	اندوه	غم و الم	مصائب	حزن	طال
فکر	اندیشه	تشویش	تردد	تفکر	مخت	مجاهده	جهد
تَهَوُّراً	اندک	خیلی	قدری	شده	چیز	بعضی	فاشقی
بیست	رُتخیز	بعث	نشر	پیم و امید	فردا	روزخرا	مخسر
عاشق	دیوانه	شیدا	مشتاق	مجنون	شوریده	شیفته	والد
آسمان	چرخ	سپهر فلک	گردون	اوج	سما	بوتوق	
پیماری	رنجوری	کس	ماندگی	درد	سقیم	مریض	آزار
مالدار	توغمی	غنی	بمتمول	محتشم	ثروت	حشمت	مُغْتَم

پرنیکار	زاهد	پارسا	عارف	عابد	صالح	صلحا	اتقیا
بیخنا	فرستاد	ارسال	ترسیل	ابلاغ	مرسول	تبلیغ	فایز
پوشید	پنهان	مخفی	باطن	مستور	انزوا	اختفا	ستر
همیشه	دام	دوام	پیوسته	همواره	علی التواتر	علی الاتصال	بارء
زخم	جراح	جریح	ریش	مجروح	خسته	افکار	
أَب	بالفعل	اکنون	فی الحال	حالا	فی الفور	ایدون	همونوقت
جلد	زود	تجیل	چستی	چاکی	چالاکي	سُکروحي	شتاب
اراده	عزم	قصد	آهنگ	احتیاج	نیت	اقتضا	اَئِم
سناشنید	گوش گزار	سمع	سماعت	شنوا	اصفا	هموش	
تسلی	دلاسا	امن	امنیّت	استما	تشتی	خاطر جمعی	فدماش
مضبوط	استوار	وثوق	موثیق	واثق	اسخ	محکم	مستند
تقتول	طرافت	بهر	عجب	لا و باي	خوش طبعی	تسخیر	بذیان

ظلم	سور	تعدی جفا	تطاول	بیدار	ضم
تا ابد	نماند	انقیاد	ناعت	بندگی	طبیع
مستحق	لشکر	صالح	مشورت	تجویز	تدبیر
قول	عجب	تعجب	تعلق	توکیل	تمفل
اوپنا	بلند	بالا	ارفع	مرتفع	علوی
شرابخانه	میانخانه	خیمخانه	خوابگاه	خواب	خمکده
مسافر	سبیاح	جهانگرد	ره‌نورد	راهی	غریب
جهت	کذب	لاف	گراف	خلاف	تهمت
فکر	اندیشه	گمان	شک	شبه	خیال
پکارا	شور	غوغا	فریاد	نعره	غوغله
راگ	رود	تشنه	ناز	نغمه	سماع
شیرین	انفعال	حجالت	درامت	تشویر	خدلان
				جیا	غیرت

نام فرشته	ملایک	سُبُوحِ	قُدْسِ	عُلُوبِ	کَرُوبِی	مَلَأِ اَعْلٰی	مَلکوت
گویایی سخن	حدیث	قَدَر	مَقُول	کَلَم	گِنَقَار	نُطَق	
دُست خور	مَدَد	دُست	سِیرت	شَمَائِل	نُفُوق	بَلِید	
رُشده کیف	نَہر	مَد	شَرار	بَدست	مَرْغُوم	خَمَار	
غُرور تکبر	غَر	عَجِب	کِبَر	مَنی	سَاحِل	گَرِش	
بِنیائی بجات	بَصَر	نَظَر	مُتَبَدِّل	وِیدار	رِود	مَعَانِہ	
حَرص طمع	آز	تَحْرِیص	ہوا	خَوَاشِہ	کُتُوس	فَنِیل	
دَل خاطر	نَمِیر	دَرُون	بَاطِن	مَعْنِی	مَعْمِیہ	قَب	
خُوشی خُوشی	حَظ	شَہ	شَادَا	بَاشَر	بَیَن	وَرَق	
اُمید آرزو	تَمَنَّا	تَوَقُّع	تَزَمُّد	رَجَا	مَامُول	رَقَب	
نوا	عَبَا	نِیم	سَموم	صَرص	شَہِیم	رَایہ	
کُھولا	کُشَاد	فَرَاہ	بَار	وَا	بَسِیْط	وِجْد	فَصِیْہ

خلق	انام	عالم	عام	اعم	خلقت	عوام الناس	*
بدن	تن	وجود	جسه	اندام	کالبد	قالب	عنصری
رگها	عروق	شیرین	سین	سرو	مفت	بسیخ	اعضا
ملاقات	موصلت	محبت	اتصال	وصال	معانقت	ملازمت	تقرب
راه	دلیل	جاده	رگبذر	بنج	گذر	طریق	سبیل
زمین	ارض	بوم	مرز	خاک	غبار	راط	طین
جنگل	غبرا	صحرا	بادیه	بیشه	بیابان	هامول	میدان
سحر	سواد	نواح	حدود	جانب	اطراف	سوئی	فضا
دو جهان	موجودات	کون	کونین	دارین	دوسرا	آفاق	کاین
ملک	دیار	کشور	اقلیم	بلاد	مدینه	شهر	آبادی
بیت	بسیار	فرط	زیاده	فراوان	بیکران	مقیاس	شمار
درجه	پایه	رتبه	قدر	مراتب	مرتبه	وقر	نمرت

خبر	کیفیت	مدعا	احوال	حقیقت	کوائف	چگونگی	من و عن
نادان	بیچاره	پیهوش	بی عقل	بی وقوف	بوالفضل	گمراه	جاهل
دانا	عالم	حادث	عاقل	خردمند	دشور	زیرک	صبار
دانائی	فراست	گیت	فهم	ادراک	دریافت	دانش	بلاغت
قر	خوف	پیم	ترس	خطر	دغدغه	وسوسه	سهمگین
غصه	خشم	غضب	عتاب	قهر	برسم	تهدید	آشوب
اشاره	ایما	رمز	دقیقه	معما	نکته	لطیفه	غمض
عاجز	محتاج	کمز	سکین	فقیر	حقیر	مستمند	مفسد
عاجز	عجز	لاچار	فروماندگی	محقر	نزار	نجیف	ضعیف
جاک	مقام	مکن	موطن	خانه	منزل	مستقر	موضع
محل	قصر	کاخ	ایوان	کاشانه	کوشک	شبستان	وطاق
آدمی	بشر	آدم	بشر	مرد	کس	شخص	x

روشنی	شعاع	اشعه	پا‌ض	انوار	جلا	ضیا	لمعه
بخشش	مهرت	کرم	کرامت	جود	نوال	آمرش	مرحمت
تانگی	سیراب	مطراً	طراوت	شاداب	نضارت	نریت	آب و تاب
خوبصورتی	خوردنی	رعنائی	حسین	خوبی	نیکو	حسن	وجاهت
ظاهر	هویدا	پدیدار	کشف	افشا	ابراز	واضح	مشهود
سُادر	غریب	عجیب	بدیع	شگفت	نهی	خهی	تعجب
قاعده	شیوه	دثیره	روش	رویّه	طریقّه	آئین	نمچ
مانند	همرنگ	شال	بان چون	تشبیه	x	x	x
وسطه	وجهه	موجب	باعث	ره	سبب	علت	رنگرز
شیک	شامل	مشتل	ملحق	مشر	متضمن	مندج	مشمول
بهرامو	آماده	ملو	انتما	اگین	معموره	باب	مالا مال
مجلس	محفّل	بزم	جمع	صحبت	رفاقت	طبقه	فرقه

دوستی	شنائی	تو در	محبت	اخلاص	وداد	موالات	اتحاد
دشمنی	عدوت	مخالفت	معد	عناد	بداندیشی	خصومت	تفارق
مکر	تدویر	نیرنگ	کید	تقلب	سالوس	فریب	مکاید
شیطان	عفت	ابلیس	دیو	جن	ملا	ایب	پلید
نقص	نقص	خساره	خلل	مضرت	ضرر	x	x
قول	شرط	عهد	پیمان	قرار	منتقر	مقرر	اقرار
خراب	زبون	ذلیل	خوار	ضایع	مذلت	ناکاره	تباه
تراپی	جنگ	مصاف	معوکه	ستیزه	پرخاش	نبرد	محاربه
بزرگی	عظمت	بکیر	معظم	سامی	گرامی	تشریف	کبار
پاک	مقدس	مطهر	تقدس	لطیف	معصوم	منزه	سبحان
زبون	زشت	شنیع	قبح	کریه	مکروه	غلظت	کسیف
روشن	خشان	لامع	تابان	متجلی	منیره	ماهر	نرواهر

طہارت	پاکیزگی	عصمت	پاکیزگی	محبت	دوستی
بیعت	خوشی	مہرت	خوشی	حشمت	دبدبہ
کنت	دولت	عظمت	بزرگی	دلالت	رہنمائی
کیاست	دامائی	شقاوت	مدد	قربت	نزدیکی
فصاحت	خوشگویی	قیامت	دریافت	ندامت	شرمنجی
مہاجرت	بداہونا	انتہام	خوشبوئرا	تمسخر	تھاکرنا
سہ سہ کرم	بزرگی	چاہنا	زستان	تختہ گاہ	تابستان
دھوپ کالا					
برشکال	برسات				

جانا چاہیے کہ یہ چند لغت مختلف اللفظ متحد المعنی ہیں

تعریف	وصف	صفت	ثنا	ستائش	مدح	تحین	حمد
خوب	نیک	حسن	حسن	صلاح	سعد	خیر	ثواب
مفتوق	صنم	خوبان	نکار	شاہد	محبوب	دلیر	جانان

کرزک	چھری	پہن	چوڑا	خراطین	کیچوا
فرسنگ	سہ کردہ	تمبید	شمارد	ستم انفار	سنبل کار
گوگرد	گندک	زغال	کویلا	روستا	بقال
دہقانہ	کُنبی	گول	احق	قریہ	گائوں
یہ	گائوں	تنس	پینچرا	عسس	کو توالی
کشک	چوکی	صحنک	چینی	مجر	عود سوز
شب	پھگری	انگشت	کویلا	آرد	آٹا
سُوس	جھوسا	فل	پیوسی	زدنچ	ہترال
شیر	ٹٹائی	ماست	چکد	صمغ	گوند
زاج	پیرکسپس	آملہ	آنولہ	ہلیلہ	ہترہ
ہلیلہ	بہتر	کینز	باندی	سرت	حرم
دوستی	یلمہ	حفاظت	جتن کرنا	علامت	نشانی

دريچ	کھڙکي	عاج	دانت ٻاٽي کا	خواجه	حاصل
حلاج	نداف	برجيس	مشتري	ناهيده	زهره
برام	مريخ	کلاته	کھوپه	داس	درانتي
بيل	پھاوڙا	کُله	کڍالي	حصير	بوريا
عنان	بگ	عيار	تھگ	گرمابه	حمام
خواب	بُڙبُڙا	شباب	جواني	سيما	پارا
مداب	گلايانو	طسم	نقش	گنج	خزانہ
راز	بھيد	کهن	پُرانا	دهر	زمانہ
شبستان	محل	فرخنده	مبارک	دوده	کاجل
سرف	کاهني	کشت	کھيت	غراب	چھلني
کبه	چھوٽا	ميه	بڙا	پک	قاصد
چاخشچ	چارغز	کيش	مذهب	پاسخ	جواب

اُسترا	اُسترا	نشته	هنري	کباده	کمانِ نرم
خانه کمان	گهر کمان کا	زه	چله	نبرد	ترايي
خود	توپ	مغفر	توپ	جوشن	بکتر
زِرِه	زِرِه	چلته	چلته	چار آينه	چار آينه
سپر	دَهاال	جَنه	دَهاال	جلیب	چوبدار
بهدار	جیوت	دلیر	دِهیت	وِغا	ترايي
ریگ	ریت	کلوخ	دِهیلّا	خرف	تھیکري
شست	خمیر	لوح	تختي	سریر	تخت
اورنگ	تخت	رخت	اسباب	لخت	شگرا
چرم	چمرا	خشک	سوکھا	مشک	کستوري
پشک	پینجال	نان	رُوتی	لحم	گوشت
پیه	چربی	نانخورش	سالن	نان ریزه	مالیده

سپالار	سردار	بخشي	بخشي	داروغه	داروغه
امين	امانت دار	شكر	شكر	كار پرداز	متصدي
جنگ	ترائي	كشتي	صلح	تاراجي	كوت
منهيان	باطني خبردار	پياده	پيدل	كوس	نقاره
گوركه	دنگه				
اسامي سلاح وغيره					
شمشير	تلوار	تتغ	تلوار	جوار	تلوار مارن والا
سيف	تلوار	حام	تلوار	سهم	تير
خندك	تير	ناوك	تير	پيكان	بھال
سنان	بھال	نيزه	بھالا	كمند	رتي پيچدار
گرز	خنجر	خنجر	تيشه	بسولا	
بشنه	كنا	مشرقبض	مشرقبض	مقراض	كشني

کوه	پناژ	دشت	جنگل	بیابان	جنگل
صحرا	جنگل	نامون	جنگل	بادیه	جنگل
وادی	جنگل	راغ	جنگل	کلاغ	جنگل
ایاغ	پیاله	سراغ	آهوج	دیم	دیم
جاده	پکندشی	بشت	تندرا	دوم	دوم
گوئی	تبا	چوکان	چیدول	بازر	کیل
برزن	گلی کوچی	ربگذر	راه	چارسو	چوراه
قیمت	مول	بنده	غلام	چشمه	جھرا
لای	کیچہ	آئینہ	آرسی	آگینہ	شینہ
روشنی	اجالا	ارزان	ستا		
آسامی سبب سلطنت جنگ وغیرہ					
بابشاہ	بادشاہ	وزیر	وزیر	امیر	سردار

پوتا	بنیره	جن	خوږ	باپ	پر
مامون	طغائي	بھائي	برور	بھانجا	بمشیره زاده
بهو	کيلن	سُسرَا	خسوي	خادم	شونی
مان کي بهن	خاله	مامون	خال	مادر دیگر	مایندر
داده	جد	پهچتي	عمه	چچا	عم
لڙکي	دختر	لڙکا	کودک	دادی	جده
جهوت	دروغ	سچہ	راست	بات	سخن
مرد	ز	هتري	زن	منس	مرد
صبح	پگاه	صبح	بامداد	عورت	ماده
بتي	فتيدہ	دیا	چراغ	صبح	فجر
شکر	شکر	مصري	نبات	تیل	رہنہ سنا
دود	تشیہ	چھاچھ	دوغ	دري	جوات

مار	سانپ	مور	چمتی	گرادم	کچھ
موشک	چھوچھو	موشک	گلہری	مکس	ککھی
کرم	کیترا	کرکشب	جگنا	کینگ	پتو
سپش	جون	جف جف	جھینگر	مورچہ	چمتی
زنہور	مگسل	گنہ	گوخرتی	ہزارپا	کن کھجورا
حربا	گرگت	چلیا	چھپک	کرفش	چھپک
زشت	برا	خوب	بھلا	بد	برا
نیک	بھلا	ساعت	اڑھائی گھڑی	پاس	پہر
روز	دن	شب	رات	ماہ	مہینا
سال	برس	روزگار	زمانہ	دیروز	کل
امروز	آج	فردا	کل	پس فردا	پرسوں
دیشب	کل کی رات	امشب	آج کی رات	مار	ماں

بند	سنگی	صوب	سیپی	غره‌ره	کوتری
کلبه	جھوپری	نا خدا	سر در جہان	شب	یوت
الماس	ہیرا	نگشتی	انگوختی	جواہر	رتن
سرخ	لعل	سبز	ہرا	سیاہ	کالا
زرد	پیلا	کبود	نیلا	نارنجی	سرخ سفیدی آمیز
شتر	بھورا	سفید	اجلا	صندی	پیلا
گلگون	سرخ	پستائی	سبزی پل	سیر	پورا
نیم سیر	ادھورا	صوت	آواز	نغیر	آواز
صفیر	آواز	صدا	آواز	بدا	آواز
شور	پکارا	خوش	پکارا	کر	بہرا
گنگ	گوٹکا	نابینا	انڈھا	شن	پانگل
گراں	بھاری	سبک	بہ	تنگ	تنگرا

خشت	اینتھ	سنگریزہ	کنکر	اسک	چونا
پاچک سستی	ہاتھ کی اپلی	پاچک سستی	جنگلی اپلی	سقف	چھت
دیوار	دیوار	طاق	محراب	رواق	کھان
در	دروازہ	خانہ	گھر	زینہ	سیری
بام	دھابہ	ستون	تھم	سٹکا	جائے ٹکیہ
شہ نشین	سیر دایک	نشیمن	بنگلا	محیط	دریا
قلزم	دریا	بحر	دریا	یم	دریا
قعر	گہرا	ساحل	کنارہ	موج	لہر
چاہ	باؤلی	غذیر	تالاب	جوتے	نڈی
سیلاب	لوت	ماہی	پمھلی	غوک	مینڈک
خرچنگ	کھیکڑا	نہنگ	مگر	در	موتی
گوہر	موتی	مردارید	موتی	مرجان	گلی

نام پرندگان					
بیل	بیل	بیل	بیل	بیل	بیل
چکور	کبک	کلنگ	کلنگ	طوطی	طوطی
نام پرندہ	لک	قرقرہ	قرقرہ	تیز	دراج
بشیر	پودنه	لوا	تدرو	مور	طاووس
فاخته	فاخته	مینا	شارک	چتریا	گنجشک
مرغ	خروس	بطک	بط	قمری	قمری
پیک	زردک	نیل کنتھ	سبزک	مرغی	ماکیان
چکواچکوی	چکاوک	تشش کاکیا	سمندر	بکلا	بوتیمار
چند نام متفرقات					
لکھنس	کاه	لکڑی	ہیمہ	لکڑی	چوب
پتھر	سنگ	مٹی	گل	لکھنس	گیاہ

ماده کاوش	بھینس	گار	گا۔ئے	جاموس	ہیلا
فیل	ٹاٹی	گلدن	گینڈا	گراز	سور
شتر	اونٹ	زرق	ترس	گور	گورخ
گوزن	باراسکا	بوزند	بندر	میمون	بندر
گرگ	لانڈکا	کربہ	بلی	شیر	باگ
کفتار	ترس	ببر	باگ	پلنگ	چیتا
سیاہ گوش	سیاہ گوش	بوز	بورچا	قوج	مینڈا
نام پرندگان شکاری					
باز	باز	جڑہ	جڑہ	شاہین	شاہین
بحری	بحری	شہباز	شہباز	شکرہ	شکرہ
ہاشہ	ہاشہ	زاغ	کوآ	زعن	چیل
غلیواز	چیل	بوم	الو	چغد	چغت

شبدیز	گھوڑا	توسن	گھوڑا	ختی	گھوڑا
جنیت	گھوڑا	نوند	گھوڑا	کرنگ	گھوڑا
بیون	گھوڑا	ادھم	گھوڑا	شبرنگ	گھوڑا
سمند	گھوڑا	بوز	گھوڑا	خنک	گھوڑا
بادپا	گھوڑا	تگاور	گھوڑا	اشقر	گھوڑا
مرکب	گھوڑا	خشن	گھوڑا		
نام جانورائے					
استر	خچر	بغل	خچر	غر	گدھا
حمیر	گدھا	آہو	ہرن	بُر	بکری
گوسفند	بکری	خوگیش	سستہ	خوک	سور
سگ	کٹا	روباہ	لومڑی	شغال	کولا
راسو	نیول	گورخر	نیلگاؤ	میش	بھیتہ

بقیہ		بقیہ	
ہم بہرے کے			
دیگ	دیگ	دیگچہ	دیگچہ
طباق	طباق	نمکدان	تشتی
سُبوچہ	تھلیا	نم	گولی
سیلاچی	چلمچی	آتابہ	آتابہ
قاشق	چچی	قلیان	حقہ
کندو	کوٹھی	تابہ	توا
سبد	توکرا	آسیا	چٹھی
طعام نش	طعام نش	لگن	لگن
نام سپان			
اسپ	گھوڑا	فرس	گھوڑا
		شہب	گھوڑا

چین	چین	دامن	دامن	بند	بند
سند	تہ بند	کررتہ	کررتہ	نہم تنہ	انگری
نہاجہ	چولی	تبا	نام کیا	دست	پوتال
سندھ	خلعت	بند سراویں	زار بند	شکوار	ازار
پاجامہ	پاجامہ	مجر	اوتھنی	سرپوش	سرپوش
بالاپوش	بالاپوش	خوان پوش	خوان پوش	دستارخون	دستارخون
سمات	فرش	رومال	رومال	دست مال	ریزہ پارچہ
موزہ	موزہ	کفش	جوتی	نعلین	کھڑاویں
سوزن	سوئی	سوراخ	چھید	رشتہ	تاگا
زین پوش	زین پوش	لیف	رضائی	توشک	توشک
ادچی	ادچی	سوزنی	سوزنی	بالش	تکیہ
ردا	چادر	قمیص	جبتہ	جامہ دان	جامہ دانی

زنجیل	سُوتَه	خیابان	کپاری	روش	ناره
موض	کارنجا	شفق	سرخچہ		
		نام لباس و غیره			
فہ	تاج	دیہیم	تاج	تاج	بستر
نظارہ	توپی	سارون	پردہ	خمیرہ	خمیرہ
خوگاہ	تنبو	قالین	غالین	شطرنجی	حجمانہ
کلمیم	کتل	نگلیہ	نگلیہ	شہبانہ	شہبانہ
مسند	مسند	دستار	پگرتی	عمامہ	پگرتی
سب	دستار	جبتہ	جبتہ	پیراہن	پیراہن
ازار	ازار	لنگ	لنگ	جامہ	جامہ
خمیرہ	خمیرہ	گریبان	گریبان	جبتہ	گریبان
کیسہ	لیہ	استین	استین	طراز	نقشہ

پسته	میوه	شفتالو	نام میوه	کشمش	انگور پیدانه
لیمون	لیمون	ترنج	ترنج	نارنگ	نارنگی
انار	انار	خیار	گکرتی	سیر	هسن
بصل	پیاز	خرفه	گھول	کشیز	دهنیا
کزبره	کوتھیر	شکر قند	رتالو	ترَب	مولی
اسفیدار	نام دخت	بادنجان	بیگن	ریحان	سبزه
جویبار	نہر	سرو	نام دخت	شمشاد	قسم سرو
عرعر	قسم سرو	نارون	نام دخت	سنبل	دخت سیا
زگرس	نام گل	سوسن	نام گل سیا	ناز و بید	نام دخت
بید مجنون	نام دخت	تاج خروس	قلعہ	گل قدوس	پھول
سردہ	نام میوه	آبی	میوه	انبہ	آم
خنا	مسندی	صندل	نام دخت	سنبل الطیب	چھتر

خزبر	کینز	شبنگ	دهتوره	شتایق	نار
نافران	پُھول کا نام	بید	بید	چنار	نام چھاپا
نیشکر	گنتا	سُوری	پُھول کا نام	تنہ	پیترا
بر	پھل	میوہ	میوہ	بار	پھل
پوست درخت	چھال	انگور	تاک	بہ	بہی
سیب	سیب	امرد	نام میوہ یعنی جام	ہشیپاتی	نام میوہ
گنار	بیر	انجیر	انجیر	توت	شہ توت
خوبوزہ	خوبوزہ	تربز	تربوز	زرد آلو	نام میوہ
نارنج	نارنگی	بادرنگ	ترکمری	عنا ب	بیرولات
چوبدانہ	نام میوہ	فندق	نام میوہ	موز	انگور
موز	کیدہ	گرم	جھار ترکاری کا	بادام	بادام
خما	کھجور	آلہ	نام میوہ	موز بند	نارجیل

پاش	آرد	کنجد	تل	خودل	رائی
شنیت	میتھی	چشمیرہ	چاکو	باجرا	باجرا
کونکار پوتشتا					
نام حبس باغ دیوہ باغ وغیرہ					
درخت	جھاڑ	شکل	پھل	غنجہ	کلی
شکوفہ	کلی	شاخ	تالی	برگ	پتا
حدیقہ	باغ	ریاض	باغ	روضہ	باغ
جنت	باغ ہمیشہ گلشن	گل باغ	چمن	قطع باغ	
بہشت	باغ جاوید	ارم	شد لوکا باغ بنایا ہوا	خیابان	کباریاں
بوستان	باغ	شتاک	بیل	بہار	تازگی ہوا
نام پھول کا	ارغوان	نام پھول کا	نسرین	نام پھول کا	
نترن	پھول کا نام	یاسمن	پھول کا نام	اچین	نک چنپا

قلمی	کتھیل	کنتہ			
نام ہائے کاریگران					
آہگر	لوٹار	درودگر	ترہائی	نجاتر	ترہائی
زگر	سُناگر	کنجدگر	تیلی	کُلال	کُھار
زینگر	زینگر	سنگ تراش	پتھر ڈالا	بقال	بنیا
صیقلگر	صیقلگر	رنگرز	رنگنے والا	بافندہ	جلاٹا
خیاط	درزی	دفگر	دفگر	موزہ چی	چنبار
کفشگر	چنبار	کاردرگر	چھری والا		
نام ہائے غلّہ					
گندم	گہوں	نخود	چنے	جواد	جوار
زرت	جوار	ارزن	کنگنی	باقلا	کوبیا
مونگ	مونگ	برنج	چانول	عدس	مسور

ساق	پنتی	شتاگ	پنتی	پاشنه	ایتری
پا	پاؤں				
نام چہار عنصر					
آب	پانی	آتش	آگ	خاک	مٹی
باد	ہوا	ابر	بادل	باران	میدہ
درخش	بجلی	تندر	رعد بجلی	آسمان	آگاس
زمین	دھرتی	چرخ	آسمان	اطلس	عرش
دُود	دُہواں	گرد باد	بگولا		
نام آٹھ دھاتیں					
طلا	سونا	نقرہ	روپا	مس	تانبا
برنج	پیتل	روئین	کانہ	سُرب	شیشہ
آہن	لُونا	فولاد	پولاد	جست	جست

دوش	کاندھا	دست راست	سیدھا	دست چپ	ایمان
بازو	بانہ	آرنج	کھنی	ساعد	بازو
بند دست	پھونچا	گھدست	ہتیلی	اگشت	انگلی
ابہام	انگوٹھا	مستابہ	کھچے کی انگلی	وسطی	بیچ کی انگلی
خضر	کن انگلی	بنصر	کن انگلی کے اوپر کی انگلی	بغل	بغل
پہلو	پہلو	استخوان	ہاتھ	سینہ	چھاتی
پستان	چوچی	شکم	پٹ	جار	کلیجا
دل	دل	شش	پھیپڑا	سپر	تہی
زہرہ	پتا	گودہ	گودہ	رودہ	آنت
خون	لہو	رگ	رگ	ریم	ہیپ
ناف	نوبنی	ریڑ	موی نہانی	نہ	نوکس
ن	ن	وانو	نہن	نہ	نہ

ہندہ	جمع	ہیں	یہی	ہاں	وہی
میچ	کچھ	وا	کھلا	ور	صاحب
یار	دوست	یاور	مددگار	بہ	بہی
نام ہائے سراپا					
سر	سہ	سو	بال	کا کل	زلف
رہ	مہنہ	پیشانی	ماتھا	چشم	آنکھ
ابرو	بھوں	شکرگاں	پلک	مردمک	پتلی
ریدہ	آنکھ	بینی	ناک	پرہ بینی	نتھا
لب زبرین ہونٹ ادپرکا		لب زبرین		ہونٹ نیچے کا رخسارہ کمال	
نرم گوش	ٹوکلی	زنج	تھڈی	ریش	دڑھی
گلو	کلا	زبان	جیب	دندان	دانت
کام	ٹالو	نشہ	مسوڑہ	گردن	گردن

باشد	ہوے	بر	اوپر پھل	بدر	باہر
پیش	بیت	تا	تک	جو	سوا
چون	کہوں مانند	چرا	کسویں	چند	کئی
چہ	کہا	خود	آپ	جہی	نادر
خوشا	بہت اچھا	خواہد	چاہے	در	بیچ دروازہ
دیگر	اور	را	تئیں	زہے	عجب
زنبار	ہرگز	سپس	بعد	شد	گیا ہوا
شود	ہوے	فرد	ہینچے	فراز	اُونچا
فرا	اگے	کار	کام	کہ	کون
کو	کہاں	کم	تھوڑا	گر	جو کنندہ
گشت	ہوا پھرا	مر	خاص	ما	ہم
نیز	بھی	نشیب	ہینچا	ہست	ہی

باب الواو

ورزیدن وزیدن واپس دادن
قبول کرنا بهنا بهیر دنیا

باب الیاء

چون در این بعد غلام فارسی از فرزند
غلام حسین خان جوهر شریک نموده اند

از	س	ایا	کبا	اکنون اینک	اب
اگر	جو شرطیه	ست	هی	این	یه
آن	ده	اند	بنج	ب	وسط ع
بود	تھا ہوا	باد	ہوئیو	با	ساتھ قم
بے	بغیر	باید	چاہیے	برای	وسط

فروختن فرستادن فهمیدن فرمودن نشردن
بیخنا بیخنا بیخنا فرما

باب الکاف

کوفتن کندیدن کشادن کاستن کاشتن گفتن
کوتنا کھوتنا کھوتنا کھوتنا کھوتنا
کشتن کشتن گریستن گریختن گردیدن گسترده
کاتنا کپرتنا کپرتنا کپرتنا کپرتنا
گرفتن کشیدن گذاشتن گردیدن گریختن
کوتنا کپرتنا کپرتنا کپرتنا کپرتنا
کردن گذاشتن چھوڑنا

باب اللام

لاییدن لرزیدن لغزیدن
لاپنا کاپنا پچنا

باب المیم

مالیدن مرودن ماندن کمیدن
ماتنا مرنا رھنا چھنا

باب النون

نواختن نشستن نوشتن نمودن بنفتن نهادن
نپانا بیخنا کھنا کھنا کھنا کھنا
ناییدن ناییدن ناییدن ناییدن ناییدن

زادن زدن زستن زاریدن زدودن ژولیدن
 جنا مارا جینا روتا چھینا الجھنا

باب السین

ساختن سائیدن سفتن سرائیدن سوختن ستودن
 کرنا گھنا پرونا گانا جانا توفیکرنا
 سرفیدن سنجیدن سترون سپردن سشدن
 کھانتا توتا مونڈنا سوپنا ینا

باب الشین

شستن شافتن شگفتن شکافتن شمیدن شدن
 دھونا دورنا گھنا پھارنا سوتلگنا ہونا
 شکستن شلیدن شاشیدن شمریدن شنیدن شاختن
 تورتا پچورتا موتا گنا ستا پہچانا

شینتن
 دیوانہ ہونا

باب الطاء

طلبیدن طاہر شدن
 پلاٹا پاک ہونا
 باب الغین

غلطیدن غنودن غنیدن
 لوٹنا اوگھنا شورنا
 باب الفاء

جنگیدن جستن جوشیدن چشیدن چویدن
 زنه زهونژنا کودنا ابنه چکنا چوژنا
 چکیدن چیدن چسیدن
 چنچنا چنا چشنا

باب الحاء

خوریدن خوابیدن خسیدن خرامیدن خواستن خوشیدن
 کھانا سوتا سوتا چلتا چاھنا چھیلنا
 خندیدن خاریدن خفتن خواندن خائیدن خوشیدن
 هتا کھاتا سوتا برھنا چاتنا چکارتا

باب الدال

دادن دزدیدن دریدن دمن دمدن دشتن دودن
 دینا چراتا پھاڑنا دیکھا پھوکنا رکھا دڑنا
 دہشتن دوختن دوشیدن
 جاننا سینا نجوڑنا

باب الراء

راندن روئیدن رماندن رسیدن رفتن رفتن
 چلنا اوکنا چھڑانا بھاگنا جانا جھاڑنا
 رسیدن ریختن ربودن رستن رقصیدن رستن
 پھونچنا بیٹا چھوٹنا ناچنا کاتا
 رستن

باب الزاء

آمیختن	آنگیختن	اندوختن	اندودن	آشامیدن	افروختن
آشنا	آشنا	جمع کرنا	بهرنا	پینا	سکنا
افزودن	آسیدن	انجامیدن	افکندن	آرامیدن	آمیختن
زیاده کرنا	پینا	آخوهونا	ڈالنا	آرام کرنا	کھیچنا
افسادن					
کرنا					

باب الباء .

برخاستن	بردشتن	برآوردن	بریدن	برآمدن	بوسیدن
اٹھنا	اٹھنا	کالنا	کاتنا	کلنا	سوگنا
باریدن	باختن	بافتن	بودن	بردن	بوسیدن
برشنا	برنا	بنا	هونا	یجانا	جومنا
بستن	پیمودن	پرسیدن	پمیختن	پرستیدن	پیوستن
باندھنا	تاپنا	پوچھنا	چھنا	پوچنا	پشنا
بروردن	پریدن	پوسیدن	برداشتن	پوشیدن	پیمیدن
پانا	اڑنا	جلد چلنا	سنورنا	قوانا	پیشنا
بالیدن	پسندیدن		اور خالی کرنا		
پھولنا	پسند کرنا		اور مشغول ہونا		

باب التاء

ترسیدن	تاختن	ترقیدن	توانستن	ترشیدن	ترسیدن
ڈرنا	دوڑنا	ترکنا	سکنا	چھیلنا	ڈرنا
تمسیدن	تماختن	تافتن			
تشنا	چھپنا	چکنا			

باب الجیم

اور حال اور استقبال اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور امر اور ہنی
 اور حالیه مشتق ہوتے ہیں۔ یعنی نکلتے ہیں اور یہ تمام افعال
 مثبت ہیں اگر انکو منفی کریں تو اتنے ہی صیغے اور نکلیں گے
 اور علامت نفی کی حرفِ نون ہی جیسا گفتن اور
 نہ گفتہ شدن اور نہ گویا نیدن اور نہ گویا نیدہ شدن
 اور علامت ہنی کی حرفِ میم ہی جیسا گمو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب الالف

آمدن	آوردن	آموختن	آفریدن
آنا	لانا	سیکھنا	پیدا کرنا
انداختن	آمرزیدن	افشاندن	آزمودن
ڈالنا	بخشنا	چھوڑنا	آزمانا
آراستہ	آویختن	آماسیدن	انگاشتہ
آراستہ کرنا	لٹکانا	سوچنا	بو جھنا
			اکھڑے رہنا

متعدی وہ فعل ہے کہ فعل فاعل سے تجاوز کر کے مفعول پر واقع ہو جیسا
 زدن اور خوردن اور کُشتن چنانچہ زدن زید عمرو یعنی مارا زید نے عمرو
 کُشتیں مارنا ایک فعل ہے کہ وہ زید پر کہ فاعل ہے پورا ہنو کہ عمرو پر کہ مفعول ہے
 پورا ہنوا اور اس طرح سے کُشت بکر خالد را اور ہر ایک لازم اور متعدی قسم
 پر ہی اول معروف اور دوم مجہول معروف وہ فعل ہے کہ فاعل اس فعل کا
 مذکور ہو وہ جیسا کہ زید اور گفت عمرو اور معروف کو معلوم بھی
 کہتے ہیں اور دوم مجہول وہ فعل ہے کہ فاعل اس کا معلوم ہنوا اور وہ فعل
 منسوب ہو مفعول کے ساتھ جیسا انسان پیدا کردہ شد یعنی انسان پیدا
 کرنے کے فعل کا مفعول ہے اور مبتدیوں کے فہم کے واسطے انہی گروانوں کو
 چار جدولوں میں لاکے سمجھایا جاتا ہے جدول اول مصدر لازم معروف کی
 جیسا گفتن اور جدول دوسری مصدر لازم مجہول کی جیسا گفتہ شدن
 اور جدول تیسری متعدی معروف کی جیسا گویا نیدن اور جدول چوتھی
 متعدی مجہول کی جیسا گویا نیدہ شدن اور ہر مصدر سے ماضی اور مضارع

ث ح ص ض ط ظ ع ق

قاعدہ گردان

جانا چاہیے کہ یہ جدول بقاعدہ صرف فارسی لکھنے میں آئی ہے جو گردان کہ منظور ہو بآسانی نکل سکتی ہے ملاحظہ فرمادیں اور چند مصدریں موافق ترتیب حروف تہجی کے واسطے ترتیبی استعداد کے لکھے گئی تاکہ ان کو یاد کے مطابق جدول کے گردان ہر مصدر کی بنا دین اور فائدہ اٹھا دین

مصدروں کی گردان کا قاعدہ

جانا چاہیے کہ مصدر ایک اسم ہے کہ آخر میں اس کے لفظِ دون یا تن ہو وہ جیسا گفتن اور کردن اور یہ اسم مصدر اور دو قسم کے ہیں لازم اور متعدی لازم وہ ہے کہ فعل فاعل پر تمام ہو اور مفعول کی حاجت نہ پڑے جیسا نشستن اور ہستادن چنانچہ نشستن زید یعنی بیٹھا زید بیٹھا ایک فعل ہے کہ اپنے فاعل پر پورا ہوا اور فاعل اسکا زیدی اور سیطرہ شہاد عمرو اور فعل لازم کو غیر متعدی بھی کہتے ہیں اور دوسرا متعدی ہے اور

زبرد و رنموده بخواند مثلاً شتر سوار وزن مرید و نمک پرورده و رزننده
 و خاک توده و اورنگ زیب و جهان شاه و عالم پرور و دل آرام
 و تن عاشق و باهرام چون اسم ملحق گردد معنی فاعل گیرند مثلاً گشت لفظ امر
 است چون لفظ دشمن بر او اضافه گردید دشمن گشت شد پس معنی فاعل
 رفته شد یعنی گشته دشمن مثلاً نواز که امر است چون دوست بروضا
 شد دوست نواز گشت پس نوازنده دوست گردید یعنی معنی فاعل
 حاصل شد مثلاً گشت لفظ امر است چون دلکشای یعنی دل اضافه گردید
 یکشاینده دل گشت معنی فاعل پیدا شد همین طور بر هر امر که اسم ملحق گردد
 معنی فاعل خواهد داد العاقل کفی الاشارة بهشت حروف است که در فارسی
 داخل نیست و ازین بهشت حروف هر حرف در هر لفظیکه داخل شود باید دانست
 که عربی است و سوائی این فارسی است قطعه بهشت حروف است انکه اندر
 فارسی ناید همی نایا موزی نباشی اندین معنی معاف باشد و ازین تا که ام است آن
 حروف و یاد گیر که ثار حاء صاد ز طاء و ظا و عین و قاف ،

که آخر او دن یا تن آید بلا شبه باید دانست که این مصدر فارسی است
 بشرط آنکه بعد اسقاط علامت مصدر باقی ماضی بماند و از اسقاط علامت
 مصدر صیغه ماضی حاصل میشود و در هر جا که بعد ماضی لفظ است آید ماضی
 قریب بحال است و لفظ باشد علامت ماضی مشکک است و لفظ خواهد
 علامت استقبال است هرگاه بر ماضی آید مستقبل خواهد گردمانند خواهد کرد
 اضافت زیر آنکه بغیر نمودن اضافت معنی کا و کی دست نهد مثلاً
 بنده خدا امت محمد تابع اسلام مال عرب ملازم شرف الدوله بهادر
 تعلقه سولت جنگ بهادر سپه مغل شران افغان دکان صراف
 خانه نداف اضافت صفت آنکه از اسافت صفت موصوف حاصل شود
 چنانچه مرد پارسا زن عاصمه جوان صالح فرزند سعادتمند دختر نیک سیر
 کنیزک خو برو آدم دلسوز سپه چالاک سپاهی با جگر قادر کریم صاحب
 مهربان مشفق قدردان مکرم عمیم الاحسان کرم گستر عطوفت نشان
 اضافت قلب آنکه مضاف را مضاف الیه و مضاف الیه را مضاف کرده

<p>لفظ رفتن همین نمط خوانی بمضارع ز می تو حال بخوان هنی منع است ای معانی رس چون بماضي در آید ای خوش فال ماضي و حال و امر و هني پذیر هست معروف یا بود مجهول</p>	<p>اسم مصدر چو آمدن و ائی بود و شد و دو لفظ ماضی آن امر فرمودن است کار یکس لفظ خواهد برای استقبال جمله افعال را از مصدر گیر صرف هر فعل ز د ا ب ل عقول</p>
<p>در عربی و زن مضارع و ماضی را جدا مقرر نموده اند و استقبال را در گروه حال گذشته اند و در فارسی حال و ماضی و استقبال را علیحد نموده اند و معروف و مجهول را در فارسی بطور عربی باید دانست برای معلوم شدن افعال مکرر و مفصل نوشته میشود مثلاً کردن یعنی مصدر است کرد ماضی مطلق است کرده بود ماضی بعید است خواهد کرد استقبال شد کند مضارع غایب است بکند مضارع منفی غایب است مکن امر حاضر است مکن هني حاضر است در هر لفظ</p>	

خواهد آمد آید ناید بیا میا آمدن مصدر است آمده مفعول است
 آمده بود ماضی بعید خواهد آمد مستقبل یعنی آینده است آید مضارع
 مثبت است نیاید مضارع منفی است بیا امر حاضر است میا نهی حاضر
 است همین نوع رفتن صیغه مصدر است رفته مفعول است رفته بود
 ماضی بعید است خواهد رفت مستقبل یعنی آینده است برود مضارع
 مثبت است نرود مضارع منفی است برود امر حاضر است مرو نهی حاضر
 است همین قسم هر فعل مصدر را همین تصرف است و جمله افعال متصرفه
 بر سه گونه است حال و ماضی مستقبل سوای این امر غایب است
 و نهی غایب است و امر حاضر است و نهی حاضر است مثلاً فلانی فلان
 کار را بکند امر غایب شد یا فلانی فلان کار نکند نهی غایب شد چنان بکن
 امر حاضر شد چنان مکن نهی حاضر شد ابیات شرح صدر نوشتند

کو عطا کرد این سخن بزبان

بعد توصیف قادر سبحان

مصدر فارسی است دن یا تن

از ره سبیل میشود روشن

گلدان امانت میں میل دینا اور از روئے اصطلاح کے ہر لفظ
 میں الف کو حرفِ یے مجہول سے بدلنا اور الف کے مقابل کے
 زیر کو زیر سے جیا رکاب رکیب اور غتاب عتب جمع
 انسان اور ذی روح کی الف نون سے کرتے ہیں جیسے
 مردماں اور جمع بیجان نما سے آوے جیا زرما اور گوہرما
 اور بعض جا دو : فاعل آتے ہیں

بے یں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بے یں

اشتقاقِ تمام افعالِ فارسی از مصدر است و مصدر انکہ در آخرش
 دن و تن ہشد و صفت مصدر آنست کہ تعریفِ فعل از ان صادر
 کرد و چنانچہ آمدن رفتن شنیدن گفتن خوردن خفتن خواندن
 این ہمہ الفاظِ مصدر است و تعریفِ ان این است آمدن آمدہ آمدہ بود

او و اوشان یعنی دو اور آنھوں میں و ما یعنی میں اور ہم
 مند بمعنی صاحب کے جیسا ہنرمند اور سعادت مند اور درجیسا تاجر
 اور ہرہ در اور بخت در آسا مانند جیسا شیر آسا پنگ آسا اور کار
 بمعنی صاحب جیسا خدشکار اور گنہگار وار بمعنی مانند اور لائق جیسا
 ہر دار اور ماہوار اور شاہوار سان بمعنی مانند چمن سان ستان
 بمعنی جائے جیسا ہندوستان اور عربستان اور فرنگستان اور ترکستان
 لال بمعنی بسیار جیسا سنگ لال اور دیوالاخ اور وش بمعنی مانند جیسا
 ماہوش اور ہروش یعنی چاند سا اور آفتاب سا بان بمعنی صاحب جیسا
 فیل بان اور بیل بان چہ واسطے تصغیر کے جیسا کوچہ اور باغچہ اور ے
 واسطے نسبت کے جیسا دیوانہ اور مستانہ اور گین بمعنی صاحب جیسا نرم گین
 و سہگین اور ناک بھی دیباہی جیسا غضب ناک اور درد ناک اور
 زار بمعنی بسیاری کے جیسا سنگ زار اور لالہ زار اور سار بمعنی انہوی کے
 جیسا کوه سار اور شاخسار اور دان واسطے ظرفیت کے جیسا قلمدان اور

کہتے ہیں جیسا نور دور لکر ماقبل ایک ضمہ خالص ہووے تو
اسے مچھول کہتے ہیں جیسا شور اور زور اور اس حرف کے نباض
بہت ہیں اسجا اتنے بیان پر مختصر کیا گیا

۱۔ محقق نسبت اور شبہا بہت کے واسطے آتا ہی جیسا دندان اور دندانہ
دست اور دستہ کوہ اور کوہہ گوش اور گوشہ اور کبھی تشخیص
اور تعین مدت کے واسطے آتا ہی جیسا یک وز و یک روزہ یک سال و
یکسالہ یکشب و یکشبہ یک ماہ و یک ماہہ یعنی یک روز کا اور ایک
سال کا اور ایک شب کا اور ایک ماہ کا اور واسطے حرکت ظاہر کرنے
حرف ماقبل کے لائق ہیں جیسا جامہ اور خامہ اور بندہ اور شکوفہ اور
یہ ہے حالت جمع میں ساقط ہوتا ہی جیسا جامہا و خامہا

۲۔ جی خطاب کا جیسا کروبی یعنی کیا تو نسبتی جیسا ہندوستانی اور ایرانی
اور خراسانی مصدري جیسا کام بخشی اور زریزی یعنی مقصد بخشنا
اور زربکھیرا سزا دہنی اور لیاقت جیسا نواختنی اور کشتنی یعنی لایق

اگر اول کلمہ امر پر آوے تو معنی یہی کی دیتی ہے یعنی مرن مت مار مروت جا
ن واسطے نفی کے مقرر ہی جیسا نکرد کیا اور نگفت نہ کہا جب اکیلا آوے تو
ہم مکتوبی آخر کے زیادہ کرتے ہیں جیسا نہ اور کبھی زیادہ بھی آتا ہی جیسا
زیبا اور زیبان اور اگر بعد انہ اور واو اور ی کے آوے تو معنہ ہوتا ہے
جیسا ان و وہ ان این و آن اور ہمے کے درمیان جیسا خواندہ اور تانہ
یہ اور سہ یہی جو ابجہ جیسا گفتن کہنا اور کردن کرنا اور اس صورت میں
یہ ہون بعد و ف تا اردال کے آئیے بیشا کردن اور گفتن میں ہی
و عطف کے واسطے آتا ہی درمیان دو اسم کے جیسا زید و عمر اور درمیان
دو فعل کے جیسا گفت و شنید اور درمیان دو فقروں کے جیسا گفتہ شد
و قبول کرد اور اگر اول و آخر لفظ کے آوے اور پڑتا جاوے تو اسے ملفوظی
کہتے ہیں جیسا درود اور وجود اور رو اور کو اور اگر لفظ کے بیچ میں آوے
اور پڑتا جاوے تو اسے معدولہ کہتے ہیں جیسا خورد اور خود اگر دو اسکن
ہو وے اور ما قبل اسکے ضمہ نہ ہو وے و اس کو و او معروف

غ فارسی میں ہی اور قاف سے بدلتا ہی جیسا غالین اور قالین آنا

اور آقا اور عدد کے ہزار ہیں اور ہزار نام بیل کا ہی

ف پائے فارسی سے بدلتا ہی جیسا سفید اور سپید

ق فارسی میں نہیں آیا اگر کہیں پایا جاوے تو اصل میں غین ہو گیا

جیسا قند معرب کند کا ہی

ک تصغیر کے واسطے ہی اور تحقیر کے بھی جیسا مردک، اور طفلک

یعنی مردکینہ اور چھوٹا بچہ اور زاید بھی آتا ہی زلو اور زلوک

بمعنی چونک

گ لغت عرب میں نہیں آیا مگر فارسی اور ہندی وغیرہ میں آتا ہی

اہل بادشاہت پر چلتے ہیں اور بعضے گ

ل کو شعرا زلف مشوق سے تشبیہ دیتے ہیں

م ضمیر واحد متکلم مرفوع جیسا کردم و کفتم اور کبھی ضمیر مفعول ہوتی

مصرع برانگیختم خاطر از شام و روم یعنی اوتھائی میری خاطر شام و روم سے

سس شین سے بدلتا ہی جیسا فرستہ فرشتہ منک و مشک
 شش ضمیر واحد غایب متصل کے واسطے آتی ہی جیسا خوردش یعنی
 کھایا اوسے اور کبھی مضاف الیہ ہوتی ہی جیسا چشمش یعنی آنکھ کی اور
 کبھی جیم سے بدلتی ہی جیسا کاش کاج اور جہوقت امر حاضر کے آخر آتی ہی تو
 معنی مصدري دیتی ہی اور اس کو حاصل بالمصدر کہتے ہیں جیسا دانش
 بنیش اور خواہش کا ہش یعنی جاننا اور دیکھنا اور چاہنا اور گھٹنا
 ص ض ط طاع یہ حروف لغت عرب کے ہیں فارسی میں
 نہیں آتے اور لفظ صد اور شست اصل میں سین سے تھا اور ہر ایک کے
 دو معنی تھے صد بمعنی سہ سکندر اور عدد معین اور شست بمعنی دام
 اور عدد معین واسطے تفرقہ ہونے کے صد عدد معین کو صاد سے اور سد
 بمعنی دیوار کو سین سے اور شست بمعنی عدد معین کے صاد سے اور شست
 بمعنی دام کے سین سے مقرر کئے ہیں اور طراز اور طہیدن اور طلا
 اور طہانچہ اصل میں تائے قرشت سے ہیں اور طلب مصدر عربی ہی

بعض ذاتی منقوط کہتے ہیں اور بعض دال مبدل

و خاصہ اسکا ہی کہ لام سے بدلتا ہی جیسا کنجاں کنجاں اور نام اسکا
کہ را ہی فائدہ اضافت کا دیتا ہی مصرع کسا زانشادک اندر حرث
یعنی در حریر کان ناوک نشد اور زاید بھی آتا ہی جیسا بیت
ہر ان مثال کہ توقع تو در ان نبود ما زمانہ طی کند جز برای حشار ہا
بمعنی برائے خدا اور کبھو برائے کی معنی دیتا ہی عبا خدا را یعنی
برائے خدا

سزا خاصہ اسکا ہی کہ جیم سے بدلتا ہی جیسا کاز کاج لا جور د
و لازمورد اور جیم فارسی سے بدلتا ہی جیسا پزشک اور
پچشک بمعنی حکیم اور حرف غین سے بدلتا ہی جیسا گرینج اور گریز
اور سین مہر سے بھی جیسا ایاس اور ایاز اور ہسم اسکا کہ
زایا امر حاضر زامیدن کا ہی اور مرکب ہو کر معنی فاعل اور مفعول
کی دیتا ہی جیسا عادتہ زانور و زایت

کہ باز تھہ تھا اور حائے خطی اور ثائے مشتہ اسمیں ہی اور یہ ترکیب

ج فارسی میں کبھی ث سے بدلتا ہی کجدم گزوم اور شین سے بدلتا ہی
کاج کاش

ح فارسی میں نہیں آیا

خ فارسی میں قاف سے بدلتا ہی چقاق چخاخ

ذ یہ حرف اگر آخر کلمہ کے آوے اور ما قبل اس دال کے ساکن

ہو وہ تو علامت ماضی کی ہی جیسا کرد اور برد اور اگر ما قبل

متحرک ہو وہ تو علامت مضارع کی ہوتا ہی جیسا گوید رود

شود رسد اور ثا سے بدلتا ہی جیسا رزد رت

ذ یہ حرف بجائے دال کے مقرر کئے ہیں بشرطہ کہ حرف اور اس کا ساکن

اور حرف علت نہ ہو وہ تو دال ہی نہیں تو دال پر تین لیکن اصناف

میں دال ہی اور یہ حرف درمیان میں فارسی کے آتا ہی جیسا پذیرضن اور

گذشتن اور اول و آخر الفاظ فارسی کے پایا نہ گیا اور لفظ کا غرض اختلاف ہی

جیسا زبان زبان

پ زبان عربی میں نہیں آیا مگر فارسی اور ہندی میں آتا ہی عرب

اسکو قاسم بدلتے ہیں جیسا پیل فیل اور سفید سپید

ت زائدہ فارسی میں خطاب واحد کے لیے مقرر ہے اگر پہلے

آوے تو پیش سے آتا ہی جیسا ترا اگر دوسرے حرف سے نکلے تو

اس کے آخر میں لفظ پورا ہونے کو و او معدولہ آتا ہی جیسا تو او جب آخ

آوے تو جزم دیتے ہیں کت بمعنی کہ تجھے اور بایت بمعنی چاہئے تجھے اور

دال سے بدلتا ہی بد بُت اور باش بالشت اور آخر لفظ میں آوے

اور زائد نہوے اور ما قبل ساکن رکھے تو علامت ماضی کی ہوتا ہی

جیسا گفت اور رفت اور نجت

ش فارسی میں نہیں آتا اور کیومرث بفتح اول اور ثانی اور واو

ساکن اور میم مفتوح اور رائے قرشت اور تائے مشاء فوقانی بمعنی

گویا زندہ اور اسم بادشاہ کا بھی ہے اور طہموت ہوشنگ کے نوہے کا نام ہی

اور مال مال اور لبالب اور محدودہ اور مقصورہ بھی آتا ہی جیسا آمدن اور

آوردن اور انداختن اور افزودن اور اٹکے خاصے سے ہی کہ حرف

دال سے بدلتا ہی جیسا باں ہاں اور حرف یے سے بھی بدلتا ہی

جیسا ارمغان یرمغان اور فائدہ یائے مصدري کا بھی دیتا ہی جیسا

درازا و پہنا بمعنی درازی و پہنائی

نہ سبب اور بیچ اور سوگند کے آتا ہی باں یعنی ساتھ کے

نہ کتیں بائے معیت کہتے ہیں بہندگی و محبت یعنی بندگی سے اور محبت

سے اس کہیں بائے بیت کہتے ہیں باں مکان یعنی بیچ اس مکان کے

نہ کتیں بائے ظرفیت کہتے ہیں بشرطاً یعنی سوگند تمھارے سر کی کتیں

بائے تسمیہ کہتے ہیں اور زاید بھی آتا ہی امر حاضر پر اس باکو بائے امر بھی

کہتے ہیں جیسا زن بکن اور سوائے امر کے بھی زاید جیسا کہ مصرع بدیا در

منافع بیشمار است اس باکو بائے تجرید کہتے ہیں یعنی در دریا اور خاصہ

اسکا ہی کہ واو سے بدلتا ہی آب آؤ اور خواب خواؤ اور فاسے بدلتا ہی

سوال حروف علت میں سے کتنی قسم کی ہیں

جواب تین قسم کی ہیں پہلی یہ موعوف چنانچہ پیر و لی
دوسری یہ مجهول چنانچہ میت بیتے تیسری یہ ساکن زبر کا
بعد چنانچہ سیر شہی

سوال حرف نون کتنے قسم پر ہیں

جواب دو قسم پر ہیں نون ملفوظ جیسا کہ کان پان اور نون
غٹ جیسا کہ ہاں گاؤ

سوال ہے کتنی قسم کی ہیں

جواب دو قسم کی ہیں بے ملفوظ چنانچہ کہا بہار اور ہائے

مقلد مندی چنانچہ کھانا بھاری

سوال ہے مقلد کو کس لکھتے ہیں

جواب دو چشمی لکھتے ہیں

سوال ہے مقلد کتنے حروف ہیں

کہوں کوی کئی اعلیٰ ادنیٰ علیہ۔ اتفاقاً مثلاً صلواة

سوال و جواب الف بے کے حرفوں کے باب میں

سوال ہندوستانی الف بے کے سب حروف کتنے ہیں

جواب پین تیس ہیں

سوال الف بے کے حروف کتنی قسم کے ہیں

جواب دو قسم کے ہیں حروفِ صحیح اور حروفِ علت

سوال حروفِ صحیح کہا ہیں اور حروفِ علت کہا ہیں

جواب الف اور واو اورے حروفِ علت ہیں باقی سب

حروفِ صحیح ہیں

سوال حروفِ علت میں واو کتنی قسم کا ہے

جواب تین قسم کا ہے پہلا واو معروف جیسا کہ دور نور

دوسرا واو مجہول جیسا کہ زور زور تیسرا واو ساکن بزرگ بعد

جیسا کہ دوز غور

دھڑ دھڑ رُو کھ کھ کھ کھ

مثال

بھب پھب تھب تھب جھب چھب دھب ڈھب تھب تھب کھب
کھب مھب تھب

بھائی پھل تھوڑا تھوڑا جھوڑا چھاپ دھار ڈھال پھنا کھانا
کھوڑا تھارا اٹھوڑا

یہ پھر پھر پھر بہتر جھڑ جھڑ کھا کھا گھر گھر گھر
بڑا بھڑا بال بھالا بھولا بھوڑا بھار بھار چور چھوڑا کوڑا
کھڑا گھڑا کھوڑا گل گل تھارا اٹھا اٹھوڑا
فائدہ جوئے ساکن درمیان لفظ ہندی کے مقابل ساکن کے آتی ہے
اسکے نیچے نقطے نیچے اوپر دیتے ہیں جیسے لفظ میں کی یا کے نیچے نقطے دے
گئی ہیں

پیاز پیاز بپاہ کپا کیا گپا گپا دھپان

تختے پی شتی اور معلوم ہووے کہ حرفِ علتِ واو اور یے جہی
حرفِ صحیح سا استعمال میں آتا ہی چنانچہ وزنِ ورد وارث یہاں
یا ز یوسف

نون غنہ

جس نون کی آواز ناک میں سے نکلتی ہی اسکا نام نونِ غنہ ہی اُسکی
پہچان کے واسطے اس نون پر گول حلقہ کرنا جیسا جہاں کہاں ہاں ہو
بوں چاروں ساتوں کہیں نہیں مینیں کرن رہیں مین مین ہیں
آنچ پانچ کانچ تنگ رنگ پانو کا نو بانہ مشہ نہ سنوارنا بسنا

حرفِ ھ کا بیان

اس زبان میں تیرہ حرفوں کی آواز ھ میں ملی رہتی ہی اس واسطے
اس ھ کو دو چشمی اسی ھ لکھتے ہیں تاکہ اصل خالص ھ سے فرق
معلوم ہووے اور اس ھ کا نام ھائے شقلہ ہندی ہی

ب پ ت ث ج چ د ڈ ر ک گ م ن بھ پھ تھ جھ چھ

حلقہ کرتے ہیں تیسرا واو ساکن زبر کے بعد جیسے کہ قول طور دولت

کہ اُسپر ایسا نشان کرتے ہیں

یہ کی تین قسمیں

پہلی یہ معروف چاکہ پر قلیب عیند کہ اُسپر کچھ نشان نہیں

دوسری یہ مجہول چنانچہ پت تیز دیر کہ اُسپر گول حلقہ کرتے ہیں

تیسری یہ ساکن زبر کے بعد چنانچہ بیڈ ستر عیش کہ اُسپر ایسا

نشان کرتے ہیں اور جب یہ تینوں یہ لفظ کے آخر میں آتے ہیں

تو ہر ایک کی شکل علیحدہ ہی چنانچہ یہ معروف کو گول لکھتے ہیں جیسا کہ

ولی نبی اور یہ مجہول کو آر بی لکھتے ہیں جیسا کہ اکیلے اور یہ

ساکن زبر کے بعد کو بی لکھتے ہیں چنانچہ طلی ہن

مثالیں حرفِ علت واو اور ی کے واسطے

اوپر اؤگنا اؤسان دؤر دؤر دؤر چوک چوک ایمان

ایا سپ سیر سیر تیر تیل بیل بیتی لڑکی تختی بیتی لڑکی

تاریخ جامعہ اسلامیہ
راہِ سقیم الخَطِ مُنہِدی کے پانچ میں

ہندوستانی الف بے میں ہیں تبسج حروف ہیں ہر حرف کی تقطیع

علیہ ہو سکتی ہے چنانچہ اب پ ت ث ش ج چ ح خ

بِقَوْلِهِ تَزِيَّيْنِ شَيْءٌ ض ط ن ع ر غ ف ق ب

گزل بم بن پوه یی والسلام الی حمینوں پر سے تین حرف چنانچہ

ادبی کو حروفِ علت کہتے ہیں اور باقی سب حروف کو حروفِ

صحیح

ہر ایک حرف علت حرف صحیح کے ساتھ ملے گا ای جیسا بالو

بالی اور تلمسوق پتھر اید و اید تی ہر ایک تین نسیم پر چہ

اُن کے ہر ایک کی سچائی کے واسطے نام اور نشان علیحدہ ہی چنانچہ

وہ لوگ ہیں جن کو تین قسمیں

پہلا واو معروف جیسا خوب، پور صورت کہ اسپر کھنڈن نہیں

دوسرا واو مجھول جیسا کہ ترقی شدہ شجر توں مول کہ اسپر گول

س مسلمان کہتے ہیں ج جو شخص کسی مابعدی کرے ان کی اور اس کے رسول کی ہے مسلمان
 کہتے ہیں س تم مسلمان کہتے ہوئے ج تم مسلمان روزِ ميثاق سے ہوئے س روزِ
 ميثاق کہتے ہیں ج دنوں تا پنج محرم کی دن جمو کا تھا اُس روز اللہ تعالیٰ نے داد ادا کی
 کر سے تمام ذریا تو نکونگالا اور صفا بن بند ہوا کر کھڑے کروایا اور کہا اَللّٰهُمَّ بِنِعْمَتِكَ
 ہوں میں پیدا کرنے والا تمہارا اس وقت سب ذریات نے اقرار کئے فَاَلَا اُبْلٰی بِنِعْمَتِكَ
 ہاں تحقیق کہ تو ہمارا پیدا کرنے والا ہی اس وقت اللہ تعالیٰ نے ایک محضر تیار کروایا اور اس محضر میں
 جنت سے ایک پتھر یا قوت کا ٹکڑا اس کو عنایت فرمایا اور کہا ای پتھر تو یہ امانت ہماری رکھے
 اُس پتھر نے اُس محضر کو لیکر نکل گیا اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کو مکہ معظمہ میں رکھوایا اس کا نام حجرِ اسود ہے
 قیامت کے دن روبرو اللہ تعالیٰ نے اُس محضر کو اگلیگا اور تمام ایماندار و کلمی شاہدی بھر کا جو اس پر
 قائم رہے وہ مسلمان ہوئے اور جو اس اقرار سے بدل گئی وہ کافر ہوئے س سنتِ اسلام کتنے
 ہیں ج آتھیں اول ختنہ کرنا دوسری دڑھی رکھنا تیسری لبیں لینا چوتھی ناک کے بال لینا پانچویں
 ماتھے پاؤں کے ناخن لینا چھٹی سر کے بال رکھنا یا سر کے بال مونڈنا اور کچھ رکھنا اور کچھ نہ رکھنا
 یہ فعلِ یہودی اور مشرکون کا ہی ساتویں بغلوں کے بال لینا آٹھویں زیر ناف کے بال لینا س اسلام سے
 کہتے ہیں ج دین کو جیسا کہ اللہ نے قرآن شریف میں فرمایا اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ یعنی
 مقرر دین نزدیک اللہ کا اسلام ہی ہے مابعدی س بنا مسلمان کے کتنے فرض ہیں ج پہلے اول
 فرض کلمہ شہادۂ تہما نام عمر بھر میں ایک دفعہ سو فرض بعد کی پانچ دفعہ نماز پھر تیسرا فرض سالم صیام
 روز رکھنا چوتھا فرض مال ہو تو زکوٰۃ دینا پانچواں فرض نادر اور اعلیٰ ہو تو حج کرنا لہذا سب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آئین

کہا ہی ج قرآن شریف کا پڑھنا س نور ایمان کہا ہی ج سچ بولنا س تدیکی ایمان کہا
 ج جھوٹھ بولنا س تنکی ایمان کہا ہی ج نماز پڑھنا س حلاوت ایمان کہا ہی ج ہمیشہ
 پاک رہنا س برکت ایمان کہا ہی ج بہت ذکر کرنا اللہ تعالیٰ کا س مقام ایمان کا
 کہا ہی ج الایمان بین الخوف والترجاء یعنی ایمان درمیان خوف اور امید کے رہتا
 ہی س ایمان کتنی طرح کے ہیں ج دو طرح کے ہیں اول ایمان مجمل دوسرا ایمان مفصل ایمان
 مجمل یہ ہی اُمنت باللہ کا ہو یا سماء و صفائہ و قِبَلَتِ جَمِیع احکام یعنی ایمان
 لایا میں اور پر اللہ تعالیٰ کے جیسا کہ وہ ہی ساتھ ناموں اپنے اور ساتھ صفتوں اپنے
 اور قبول کیا میں تمام احکام اسکے س ایمان مفصل کسکو کہتے ہیں ج اُمنت باللہ

وَمَلَا نَکُنْہُ وَکُنْہُ وَرَسَلْہُ وَالْیَوْمَ الْآخِرِ وَلَقَدْ رَخِیْرَہُ وَشَرَّہُ
 مِنْ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثُ بَعْدَ الْمَوْتِ یعنی ایمان لایا میں اور پر اللہ تعالیٰ کے
 اور اوپر فرشتوں کے اور اوپر کتابوں کے اور اوپر رسولوں کے اور دن آخرت کے اور تقدیر
 نیکی اور بدی طرف سے اللہ کے ہی س ایمان لانا کسوقت پر واجب ہی ج
 بالغ ہوا اور عاقل اسوقت پر واجب ہوتا ہی س ایمان لانا اوپر مومنوں کے فرض ہی
 یا اوپر کافروں کے ج ایمان لانا اوپر کافروں کے فرض ہی اور اوپر مومنوں کے سنت ہی مگر
 عمل ایمان دونوں پر ہی فرض ہی س عمل ایمان کہا ہی ج اسلام لانا عربی زبان میں سلام
 ہوتے ہیں اور ہندی زبان میں تابعداری کہتے ہیں یعنی گردن رکھ دینا بیچ حکم اللہ کے اور رسول کے
 س تم مسلمان ہو ج الحمد للہ رب العلمین یعنی خدایا اللہ ہی کو ہیں جو اپنے والا تمام عالم کا ہی

کیا ہے حرام جاننا چھٹی شرط اللہ تعالیٰ کے غضب سے قضا ساتویں شرط اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امید
 رہنا س احکام ایمان کے کتنے ہیں ج سات میں اول حکم ایماندار کو مارتا اللہ دوسرا حکم ایماندار
 کو قید کرتا تیسرا حکم ایماندار کا مال ناحق نہ لینا چوتھا حکم ایماندار کو خلاف شرع ایذا نہ دینا
 پانچواں حکم ایماندار پر گمان بد نہ لیجنا یہ پانچ حکم پیچ دنیا کے علاوہ رکھتے ہیں اور دوا حکم پیچ
 آخرت کے علاوہ رکھتے ہیں وہ یہ ہیں اول جو شخص کہ ایمان لاوے بغضاب دوزخ سے
 ہمیشہ خلاسی پاوے اور دوسرا یہ ہے کہ جائے اسکی پیچ جنت کے ہووے
 راجبات ایمان کے کتنے ہیں ج بارہ ہیں اول واجب صحبت علما و علمائے رکھنا دوسرا
 واجب فاسق اور بدکاروں سے دور رہنا تیسرا واجب پیاسے کو پانی پلانا چوتھا واجب
 بیمار کو پوچھنے جانا پانچواں واجب واسطے خدا کے درویش کو پوچھنا چھٹا واجب
 اوپر سر یمونہ کے ماتھے شفقت کا پھر انا ساتواں واجب زندوں پر یہ کہ مرد کو غسل
 دینا آٹھواں واجب دوشخص لڑتے ہوں تو انکو ملا دینا نوں واجب راستے میں تھیر
 اور کانٹے ہوں تو انکو کنارے کر دینا دسواں واجب راستے میں نجاست ہو تو اسے دھو کر
 دینا گیارواں واجب واسطے خدا کے غریبوں پر شفقت کرنا بارہواں واجب اللہ کو
 اپنے علم شریعت کا سکھانا س قایم ہونا ایمان کی کتنی خبریں ہیں ج تین خبریں ہیں اول
 ایمان کے پانے سے خوش ہونا دوسرا ایمان کے جانے سے ڈرنا تیسرا ان چیزوں سے ڈرنا جو کہ ایمان کو تباہ
 کر دالیں س اصل ایمان کبائی ج عطاء بارشعاس سر ایمان کبائی ج کلمہ
 پڑھنا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم س دل ایمان کا

جانا چاہیے کہ ہر مسلمان کو لازم ہے کہ چلایمان اور سلام کے مسئلے سے یکجہ اور اولاد کو سکھا دے
 سوال نمبر ۱ کے جواب اللہ کے جس ذہن میں ہے کہ حج آدم علیہ السلام کے جس امت میں ہے کہ
 حج حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے جس امت میں ہے کہ حج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے جس مذہب میں ہے کہ حج حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کو فی رحمۃ اللہ علیہ کے جس مرید کے حج
 حضرت سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ الغریز کے جس مومن ہو یا مسلمان حج ہم مومن مسلمان ہیں
 جس مومن کو کہتے ہیں حج جو شخص کہ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لادائے مومن کہتے ہیں
 ایمان کہتے ہیں حج تین کام کو کہتے ہیں اور یہ حدیث شریف سے ثابت ہے اِقْدَابُ الْاِيْمَانِ
 وَتَصَدِيقُ بِالْقَلْبِ عَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ یعنی اقرار کرنا ساتھ زبان کے اور سچ جانا سچ دکان اور عمل کرنا
 ساتھ ہاتھ پاؤں کے سچا اقرار کرنا اور کہا سچ جانا سچ دکان اور کہا عمل کرنا ساتھ ہاتھ پاؤں کے حج
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی کہ نہیں ہے کوئی معبود دلائی نبی
 کے مگر اللہ اور محمد جو ہیں بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں رحمت ہو یوحنا اللہ کی اوپر اُن کے اور اوپر
 اَلْاَنْكَا اور سلامتی یہ کلمہ زبان سے اقرار کرنا اور دل میں سچ جانا اور عمل
 یعنی امر و نہی بجا لانا ساتھ ہاتھ پاؤں کے اور انہیں تین کاموں کو رکن ایمان
 بھی کہتے ہیں جس شرطان ایمان کی کتنی ہیں حج سات ہیں اول شرط
 ایمان اپنے اختیار سے لانا دوسری شرط علم غیب کو خاصہ خدا تعالیٰ کا جاننا
 تیسری شرط بہشت اور دوزخ نہیں دیکھا اُسے سچ جانا چوتھی شرط
 اللہ تعالیٰ جس چیز کو حلال کیا اُسے حلال جانا پانچویں شرط اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو حرام

ایک روز حطی کلین

سقفش درخت شد صطع

ا ب ج د ه و ز ح ط ی

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

ک ل م ن س ع ف ص

۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰

ق ر ش ت ش خ ذ ض ط غ

۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ماہست ج ہر

ہیں شش ہفتہ

ہق ہک ہم

ہن ہو ہر ہا ہی

استبجج

مشش مص مط مع

نق ملک مک مل مم من

مو مھ مھ ملا می آ

کالت کج لڑ

لف

شش کص کطع

لق ملک مکلم کن

لوهه کبه کلاء کی تر

فانفتح فدفرفر

فنس فص و ط مع

فولک مک مک فلفلم فلفلم

محبہ فریاد و فی

عامة عت عجم عدد

عش عش عص عطع

عق عك عك عمل عم

عن عو عو عو علا عي

طا ط ط ت ح ط ط

طس ش ط ص ط ط ط ح

طوق طاک طک طک طم طم

طین طومحط طلاطمی از

صامت صبح

صفت صفت

صفت صفت

صفت صفت

ساست حج سید

سے شمس سے طبع

سقا سکا سکل سم

سن سو چھ سو سلاہی

باب حب حج جدید

جن شمس حسن طالع

حق حاکم حکم ملحم من

جو ہمہ جہ جلائی

بایست حج بد بر

بس شش رخص طبع

بق یک یک مکمل مین

بو کھم سر بلا و بی

استیج دروز

سش ص ط ع

ق ک ک ل م ن

و ب ه ه لاء می آ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين . والصلوة والسلام على
 سيد الكونين . اشرف المرسلين . حضرت
 محمد مصطفی صلی الله علیه وآله واصحابه
 اجمعين . اما بعد این رساله است مختصر از مؤلفات و
 مصنفات بزرگان و متقدمان مسمی به تعلیم الصبیان
 مشعر بهفده نسخه که سابق در بندر منی مطبوع شده بود
 اکنون در سرکار امیر کبیر نواب شمس الامراء بهادر ادام الله اقباله
 وضاعف اجلاله برای تربیت و تعلیم اطفال شرفا و غربا
 در ماه جمادی الثانی سنه ۱۲۸۲ هجری در مطبع سنگی سرکار بار چهارم مطبوع

نسخه یازدهم خالق باری تصنیف حضرت امیر خسرو دهلوی قدس سره --- ۱۰۵

نسخه دوازدهم معنی الالفاظ ترتیب داده تمیز الدین --- ۱۲۶

نسخه سیزدهم مفت ضابطه تصنیف سید علی نقی خان در فن خطوط نویسی --- ۱۳۵

نسخه چهاردهم قانونچه انشا --- ۱۵۹

نسخه پانزدهم سما و ماهها --- ۲۱۳

نسخه شانزدهم کیفیت مدات سیاق --- ۲۱۳

نسخه نهم اعداد السند شده ورقوم اوزان و کمال اعداد و تنگ و مرادی و آنه ها و روپنه ها و غیره --- ۲۳۰

باید دانست که این مجموعه مرغوبه مطبوعه سابق در ماه صفر ۱۲۶۳ هجری در چاپخانه کسک

مطبوع شده باطفال مدرسه و طالبان دیگر تقسیم شده بود چونکه طلب خواش متبذیان بیشتر

در سر کار ظاهر شده اند بقتیم و تاخیر قواعد قدیم و ترکیب نمودن بعض قواعد تازه مجدداً این مجموعه

در ماه جمادی الثانی ۱۲۶۲ هجری مطبوع شد تا فایده آن عام و نفع آن عالی گردد

والله علی کل شیء قدير

فهرست مجموعه تعلیم الصبیان مشتمل بر دیباجه و هفده نسخه

صفحات

۱ دیباجه ----- ۴

۲ نسخه اول یازده تقطیع بحروف جلی برای مشق ----- ۵

۳ نسخه دوم قواعد اسلام ----- ۱۴

۴ نسخه سیوم در بیان رسم الخط هندی ----- ۲۱

۵ نسخه چهارم در بیان کیفیت پست و هشت حروف ----- ۲۴

۶ نسخه پنجم در بیان ضمایر فارسی ----- ۳۶

۷ نسخه ششم در بیان کیفیت مصادر و اضافت و آمدن ----- ۳۸

۸ نسخه هفتم جدول ربط کلام فارسی از فرهنگ غلام حسین خان جوهر ----- ۵۰

۹ نسخه هشتم چند لغت مختلف اللفظ و متحد المعنی ----- ۴۴

۱۰ نسخه نهم یک لغت بسبب تغیر اعراب حرف اول که معنی حاصل میشود ----- ۱۳

۱۱ نسخه دهم بنامه مصحح الدین حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمه الله علیه ----- ۱۴



مجموعه تعلیم الصبیان

درین مجموعه کثیر المنفعت هفده سوره از مصنف

و مؤلفات بزرگان پیشین است بدین تفصیل که یازده

نظم معنویات و مرکبات بحروف جلی برای مشق درو است

و نهمده رسم الخط هندی و کیفیت پست و شست و خرو و کیفیت

نویسندگی در رسم میان مصادر و اصناف و آمدن و جود در رسم که یازده

و صد لغت مختلف اللفظ و متحد المعنی و در یک لغت بسبب تفسیر لغت

حرف اول سه معنی حاصل شود و پند نامه حضرت شیخ سعدی

رحمة الله علیه و خالق باری و معنی الالهیات و مفت ضابط و

قانون انشا و اسما و افعال و اعداد و الة ثلاثه

و رقوم اوزان و میال و اعداد تنگ و مرادی و

آنه ها و رویه و غیره مندرج

است

معلوم ہو

کہ یہ کتاب مشتمل ہے اور اکتیس نسخوں کے اور ایک دوسرے میں اول
رسالہ موسوم بہ تعلیم الصبیان مشتمل سترہ نسخوں پر یہ سالہ
سابق میں تین مرتبہ ون سترہ نسخوں کی کم و زیادتی کے ساتھ چھاپا گیا
تھا بعدہ سرکار کو یہ منظور ہوا کہ اسمیں چند علوم ریاضی وغیرہ کا بھی
اختصار مہر کتابوں سے منتخب کر کے داخل کر دینا کہ تا عوام کو دیکھ مصطلحات
وغیرہ سے بھی فائدہ پہنچے اس واسطے اس چوتھے مرتبے میں
ون علوم ریاضی کا اختصار داخل کر کے اس سالہ کا نام
فوائد الصبیان رکھا گیا اور یہ سالہ مشتمل ہے
چودہ نسخوں پر اور اس ہر ہر کتاب کی فہرست دیکھ آغاز میں شریک
واللہ ولی التوفیق

